ساؤتھ ایشین ریسرچ اینڈ ریسورس سنٹر کی کتب کی توضیحی فہرست

(اردو حصہ فکشن)

(BIBLOGRAPHY OF FICTION BOOKS IN THE LIBRARY OF SOUTH ASIAN RESEARCH & RESOURCE CENTRE ISLAMABAD)

مقالہ برائے ایم۔ایس اردو

محقق

کوثر پروین

رجسٹریشن:101/FLL/MS/UR/S13

نگران

ڈاکٹر صباحت مشتاق

شعبۂ اُردو

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

International Islamic University
CENTRAL LIBRARY
Islamabad

10-...-2009

Accession No. TH-19695

MS
۰۱۶.۸۹۱
ک وس ن

۱۔ مقالہ
۲۔ کتابیات
۳۔ تنقید و تحقیق مواد
۴۔ توضیحی فہرست کتب
۵۔ ساؤتھ ایشین ریسرچ سنٹر

ACCEPTANCE BY THE VIVA VOCE COMMITTEE

Name of the Student: **Kausar Parveen**

Title of the Thesis: "ساؤتھ ایشین ریسرچ اینڈ ریسورس سینٹر کی کتب کی توضیحی فہرست (حصہ فکشن)"

Registration No: 101-FLL/MSURDU/S13

Accepted by the Department of Urdu, Faculty of Languages & Literature, International Islamic University, Islamabad, in partial fulfillment of the requirements for the Master of Philosophy degree in Urdu.

VIVA VOCE COMMITTEE	
External Examiner: **Dr.Ambreen Tabassum Shakir** Assistant Professor NUML, Islamabad	***Internal Examiner:*** **Dr. Najeeba Arif** Associat Professor Urdu Department IIUI
Supervisor: **Dr. Sabahat Mushtaq** Assistant Professor Urdu Department IIUI	

****

Dr. Najeeba Arif **Chairperson** Department of Urdu	**Prof.Dr. Munawar Iqbal Ahmad** **Dean** Faculty of Language & Literature

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد

INTERNATIONAL ISLAMIC UNIVERSITY ISLAMABAD

﴿تصدیق نامہ﴾

تصدیق کی جاتی ہے کہ کوثر پروین رجسٹریشن نمبر:101/FLL/MS/UR/S-13 نے اپنا تحقیقی مقالہ بعنوان'' ساؤتھ ایشین ریسرچ اینڈ ریسورس سنٹر کی کتب کی توضیحی فہرست (حصہ فکشن)'' برائے ایم۔ایس میری نگرانی میں مکمل کیا ہے۔ میں تصدیق کرتی ہوں کہ اس موضوع پر اس سے پہلے کہیں کام نہیں ہوا اور یہ کام سرقہ سے پاک ہے۔

ڈاکٹر صباحت مشتاق

شعبہ اردو

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد

A009764

Rupees 20 ۲۰ روپیہ

بیان حلفی

منکہ مسماۃ کوثر پروین دختر غلام فرید رجسٹریشن نمبر (101-FLL/MS/ Ur/S13) حلفاً بیان کرتی ہوں

کہ مقالہ میں مکمل اور اصل حوالہ جات دیئے گئے ہیں اور یہ مقالہ [illegible]

مندرجہ بالا بیان میرے علم ویقین کے مطابق بالکل درست وصحیح ہے اور کوئی امر مخفی یا پوشیدہ نہ رکھا گیا ہے۔

العبد Kausar

کوثر پروین دختر غلام فرید (محلفہ مذکوریہ)

شناختی کارڈ نمبر: 32103-9081764-8

ATTESTED
NUSRAT MASOOD QURESHI
NOTARY PUBLIC ISLAMABAD
ADVOCATE HIGH COURT

فہرست عنوانات

مقدمہ	۴
توضیحی فہرست	۱۲
ضمیمہ	۱۴۹

حرفِ تشکر

حمد و ثناء ہے اس علیم و حکیم ذات کی جس نے انسان کو علم کی دولت سے نوازا اور کروڑوں درود و سلام نبی مکرم ﷺ کی ذات اقدس پر کہ جن کی نظر کرم نے مجھے علم و تحقیق کی راہوں پہ چلنے کی توفیق عطا کی اور میں ممنونِ احسان ہوا اپنے والدین کی کہ جن کی دعاؤں اور محبتوں نے مجھے ان راہوں پہ استقامت بخشی کہ میں آج اس مقام پر ہوں۔

اس مقالہ کی تکمیل میں میری ذاتی کوششوں سے کہیں زیادہ میری شفیق و مہربان ٹیچر اور میری نگران مقالہ محترمہ ڈاکٹر صباحت مشتاق کی پر خلوص رہبری و رہنمائی اور مشفقانہ حوصلہ افزائی کارفرما ہے جو دورانِ تحقیق قدم قدم پر اپنی علمی تجاویز سے میری حوصلہ افزائی و رہنمائی فرماتی رہیں۔ یہ ان کی علم دوستی اور ذاتی دلچسپی کا نتیجہ ہے کہ تائید ایزدی سے آج یہ کام پایہ تکمیل تک پہنچا۔ میں میڈم پروفیسر ڈاکٹر نجیبہ عارف کی بھی شکر گذار ہوں کہ جن کے محبت بھرے رویہ اور پر خلوص تعاون نے ہر مشکل موقع پر میری مدد فرمائی۔ ساؤتھ ایشین ریسرچ اینڈ ریسورس سنٹر کے بانی و سرپرست ممتاز محقق و دانشور جناب احمد سلیم کے تعاون کی بھی تہہ دل سے احسان مند ہوں کہ جنھوں نے ساؤتھ ایشین ریسرچ اینڈ ریسورس سنٹر کی لائبریری کے دروازے میرے لیے کھلے رکھے اور مواد کی تلاش و ترتیب میں اپنے قیمتی مشوروں سے مجھے نوازتے رہے۔ میں میڈم حمیرا کی بھی شکر گذار ہوں کہ دورانِ تحقیق وہ مجھے اپنی قیمتی آراہ سے نوازتی رہیں۔

میری دعا ہے کہ اللہ ان سب کو ہمیشہ خوش و خرم رکھے اور ان کے علم اور مقام و مرتبہ میں مزید اضافہ و رفعت عطا فرمائے تاکہ یہ سب تشنگانِ علم وادب کی یونہی رہنمائی کرتے رہیں۔ آمین

مقالہ نگار

کوثر پروین

مقدمہ

انسانی تہذیب و تمدن اور کتابت وکتاب کا باہمی تعلق اور رشتہ اس قدر مضبوط ،مربوط اور ہم آہنگ بنیادوں پر استوار ہے کہ دونوں کو ایک دوسرے سے جدا نہیں کیا جا سکتا اور دونوں کے ارتقاء کی تاریخ کا مطالعہ اس بات کے واضح وٹھوس شوائد فراہم کرتا ہے کہ جس قوم و ملک نے اس رشتہ کو کمزور یا نظر انداز کرنے یا توڑنے کی کوشش کی وہ قوم و ملک خود صفحہء ہستی سے حرف غلط کی طرح مٹ گئے ۔انسانی تہذیب وتمدن کے نکھارا ور ارتقاء میں جتنا کردار کتابت و کتاب کا ہے خود کتابت و کتاب بھی اپنی نشوونما اور ارتقاء میں اسی قدر انسانی تہذیب وتمدن کی مرہونِ منت ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ انسانی تہذیب وتمدن میں نکھار وشائستگی لانے میں کتابت و کتاب نے ایک معلم اور کتاب کی ترقی و جاذبیت میں تہذیب وتمدن کی شائستگی نے ایک نفاست و جدت پسند مشاطہ کا کردار ادا کیا ہے،تو بے جا نہ ہو گا ۔ اس بات میں کوئی دوسری رائے نہیں کہ قوموں وملکوں کی ترقی میں کتابت و کتاب کا کردار ہمیشہ بنیادی و اساسی رہا ہے ۔کتابوں کی اہمیت و افادیت کے حوالے سے ڈاکٹر فہمیدہ بیگم رقم طراز ہیں کہ ''کوئی بھی معاشرہ اپنے ارتقاء کی کس منزل میں ہے اس کا اندازہ ان کی کتابوں سے ہوتا ہے۔کتابیں علم کا سرچشمہ ہیں اور انسانی ترقی کا کوئی تصور ان کے بغیر ممکن نہیں''(۱)۔

معاشرتی ارتقاء میں کتابت و کتاب کے اس کردار نے تحفظِ کتاب کے احساس کو جنم دیا اور پھر اس احساس نے کتب خانوں کی اساس و ارتقاء کی راہیں ہموار کیں۔کتب خانوں کے قیام کا بنیادی مقصد کتابی صورت میں حاصل شدہ اعلی تہذیبی ،علمی، ادبی اور ثقافتی مواد کو محفوظ کرنا اور اسے آنے والی نسلوں تک منتقل کرنا ہے تا کہ انسانی تہذیب وتمدن کے ارتقاء و شائستگی کے سفر میں کوئی خلل نہ آنے پائے۔کتب خانوں میں محفوظ شدہ اس اعلی تہذیبی ،علمی، ادبی اور ثقافتی مواد تک آسانی سے اور کم سے کم وقت میں رسائی بہم پہنچانے کے لیے کی جانے والی کوششوں کے نتیجہ میں لائبریری سائنس کی صورت میں ایک الگ اور باقاعدہ فن معرض وجود میں آ گیا اور پھر لائبریری سائنس کے مطابق کتب خانہ میں موجود کتب تک رسائی و استفادہ کے لیے کتب کی باقاعدہ کتابیات ،فہارس و اشاریے مرتب کرنے کا کام شروع ہوا۔'' کئی دیگر علوم کی طرح کتابیات جیسا فن بھی مسلمانوں نے متعارف کروایا اور ایسی شاندار روایات قائم کیں کہ جن کی مثال آج بھی نہیں ملتی، مثلا ابن ندیم (محمد بن اسحاق بن محمد بن ندیم) نے الفہرست کے عنوان کتابیات مرتب کی جو قدیم عربی کتابوں کی وضاحتی کتابیات ہے۔اس میں چوتھی صدی ہجری کے آخر تک کے علوم وفنون کی کتب کا تفصیلی تذکرہ کیا گیا ہے''(۲)۔

کتابیات سے مراد کتابوں کی ایسی باضابطہ فہرست ہے جو کتابیات کے اصولوں کے مطابق ہو جس میں کتابی معلومات

(مصنف، ناشر، سنہ اشاعت، صفحات وغیرہ) باضابطہ اصولوں کے مطابق ہو مختصرا کتابیات کتابوں کی سائنس ہے(۳)۔

کتابیات کی اہمیت بیان کرتے ہوئے ڈاکٹر عبد المعید رقم طراز ہیں کہ:''کتابیات کے بغیر ذخیرہ علم خاموش اور گھٹاٹوپ اندھیرے میں رہتا ہے''(۴)۔اور بقول محمد عادل عثمانی:''کتابیات انسانی ترقی اور علوم کونسل درنسل منتقل کرنے کا ذریعہ ہیں''(۵)۔

کتب خانوں کی فہارس و کتابیات اور اشاریوں کی اہمیت بیان کرتے ہوئے شمیم جہاں لکھتی ہیں کہ:
''علمی اور تحقیقی موضوعات پہ کام کرنے کے نقطۂ نظر سے دنیا کی تمام ترقی یافتہ زبانوں میں حوالے کی کتابوں کی اہمیت غیر معمولی ہے۔کتابوں رسالوں اور دیگر تحقیقی مواد کے اشاریے حوالے کی کتابوں کا اہم حصہ ہوتے ہیں خاص طور پر تحقیقی کام کرنے والوں کے لیے اشاریے نہایت معاون اور مددگار ہوتے ہیں''(۶)۔

کتب خانوں کی یہ کتابیات ،اشاریے اور فہارس کئی اقسام کی ہوتی ہیں ۔ان مختلف النوع اقسام میں سے ایک قسم توضیحی فہرست یا توضیحی کتابیات کی بھی ہے۔

توضیحی فہرست سے مراد ایسی فہرست ہے جس میں کتاب کی مروجہ کتابی تفصیل کے ساتھ ساتھ کتاب کے مندرجات کا انتہائی مختصر، جامع اور طائرانہ بیانیہ ہو،تاکہ قاری ومحقق کوکم وقت میں اور پہلی ہی نظر میں کتاب میں موجود مواد سے سرسری اگاہی ہو جائے۔

مقالہ کے مندرجات کا آغاز کرنے سے قبل مناسب معلوم ہوتا ہے توضیحی فہرست کا لغوی و اصطلاحی مفہوم ،اس کی اہمیت وضرورت اور افادیت کو اختصار کے ساتھ بیان کیا جائے۔

توضیحی کا لغوی معنی

لغوی اعتبار سے لفظ توضیح کا معنی روشن اور ظاہر کرنا، شرح، تشریح ،توجیہ، وضاحت اور عقدہ کشائی کے ہیں(۷)۔ لفظ توضیحی توضیح سے نکلا ہے، اسم مونث ہے جس کے معنی شرح تشریح، وضاحت اور کھول کر بیان کرنا کے ہیں(۸)۔

فہرست کا لغوی معنی

لغوی اعتبار سے لفظ فہرست اسم مونث ہے اور یہ فرد، چیزوں کی تفصیل کے معنی میں استعمال ہوتا ہے اس سے مراد وہ کاغذ بھی لیا جاتا ہے جس میں کسی امر یا چیزوں کی تفصیل لکھی ہو۔ اردو محاورہ ہے فہرست کھولنا، فہرست میں نام چڑھانا وغیرہ(۹) ۔فہرست کے معنی چیزوں کی مکمل فہرست (کتب،سازوسامان) جو کہ عام طور پر

وضاحتی نوعیت کی ہوتی ہے اور اس کو کسی نظام کے تحت ترتیب دیا ہوتا ہے۔(۱۰)

توضیحی فہرست کے اصطلاحی معنی

توضیحی فہرست یا توضیحی کتابیات کا مفہوم یہ ہے کہ کتب خانہ میں محفوظ شدہ لوازمہ کی ایک ایسی وضاحتی فہرست ہے جس میں مکمل کتابیاتی معلومات کے علاوہ کتاب کے مندرجات کوانتہائی مختصر مگر جامع انداز میں اس طرح بیان کرنا کہ قاری کم وقت میں اور پہلی ہی نظر میں کتاب اور اس کے مندرجات سے سرسری اگاہی حاصل کر لے۔ اسے بھی کہا جاتا ہے۔ اس فن کے ماہرین نے توضیحی فہرست کے مفہوم و معنی کو اپنے اپنے ذوق و اسالیب میں بیان کیا ہے جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ ان کے ہاں توضیحی فہرست کس چیز کا نام ہے۔

کشاف اصطلات کتب خانہ میں اس کا مفہوم و معنی یوں بیان ہوا ہے کہ: ''ایسی کتابیات جو کتاب کی مادی یا ظاہری حالت کو متعارف کراتی ہیں یعنی مصنف کا مکمل نام، کتاب کا صحیح عنوان، تاریخ اور مقام اشاعت، ناشر اور طابع کا نام، طباعتی صورت، نشان صفحات، طباعتی کوائف، تصاویر اور قیمت، نیز قدیم کتب کے لیے دیگر خصائص مثلاً کتاب کی قسم، جلد وغیرہ۔ اس کو تجزیاتی کتابیات بھی کہتے ہیں''(۱۱)۔

سجاد لاڑ توضیحی کتابیات کی وضاحت کرتے ہوئے رقم طراز ہیں کہ: '' توضیحی کتابیات سے مراد ایسی کتابیات ہے کہ جس میں کتاب کی کتابیاتی معلومات کے ساتھ ساتھ اس کے مواد کے بارے میں ایک مختصر مگر جامع تشریحی نوٹ ہوتا ہے جو ۔۔۔محقق کے لیے نہایت مفید ہوتا ہے(۱۲)۔نسیم فاطمہ لکھتی ہیں کہ: توضیحی کتابیات سے مراد وہ کتابیات ہے جس میں مروجہ کتابی تفصیل کے علاوہ ہر کتاب پر مختصر تبصرہ کیا گیا ہو''(۱۳)۔

توضیحی فہرست کی ضرورت و اہمیت

کتابیات و فہارس کتاب شناسی کے موضوع پر ایک مستقل تدوینی عمل ہے اور دور حاضر میں تو کتابیات وفہارس کا فن ایک مستقل حیثیت اختیار کر چکا ہے، جس سے فی زمانہ فن کتاب داری میں اس فن سے آگاہی ناگزیر ہو چکی ہے اور علمی دنیا میں تو تحقیقی امور کی تکمیل و سرانجام دہی میں کتابیات اور خصوصا توضیحی کتابیات کی جو اہمیت وافادیت ہے اس سے ہر وہ شخص آگاہ ہے جس کا واسطہ تحقیقی کاموں سے پڑتا ہے۔ کتب خانہ، کتب اور کتابیات کا معیار جس قدر بلند ہوتا ہے تحقیقی کاموں کی رفتار و معیار کی سرعت و ثقاہت بھی اس قدر وقیع ہوتی ہے اور توضیحی فہارس و کتابیات تو ان کاموں کو بر وقت اور کم وقت میں مکمل کروانے میں خصوصی معاون کا کردار ادا کرتی ہیں ۔ یہ نہ صرف محقق و قاری کو اپنے موضوع سے متعلق مواد تک رسائی فراہم کرتی ہیں بلکہ مواد کے انتخاب میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہیں نیز اس بات کی بھی نشاندہی کرتی ہیں کہ متعلقہ مواد کب اور کس ادارے کی طرف سے شائع کردہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ محقق دورانِ تحقیق جب اپنے موضوع سے متعلقہ مواد کی تلاش میں مختلف کتب

خانوں کا رخ کرتا ہے تو کتب خانوں کی اچھی اور معیاری توضیحی کتابیات وفہارس محقق کے لیے چراغ راہ کی حیثیت رکھتی ہیں اور علمی مواد کی بر وقت اور کم وقت میں فراہمی میں ایک راہ نما ثابت ہوتی ہیں اور محقق کے قیمتی وقت کو بچانے میں بہت اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

سجاد لاڑ توضیحی کتابیات کی اہمیت وضرورت کو بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ: ''یہ دور معلوماتی سیلاب کا دور ہے جس میں روزانہ ہزاروں کی تعداد میں معلوماتی دستاویزات پیدا ہورہی ہیں اس سیلاب کو دیکھ کر محقق اور قاری اپنے آپ کو بے بس محسوس کرتے ہیں۔ محقق اور قاری کی اس مخصوص مشکل کا حل توضیحی کتابیات ہے جو محقق یا قاری کے زیر تحقیق موضوع سے متعلق مواد کی نشاندہی کرتی ہے اور مواد کو منتخب کرنے میں رہنمائی فراہم کرتی ہے''(۱۴)۔ توضیحی فہرست کی مدد سے وہ جان سکتے ہیں کہ ان کی ضرورت کا مواد کونسا ہے اور کہاں سے اور کس ادارے نے شائع کیا ہے؟۔

توضیحی فہرست کی افادیت

توضیحی فہرست کی افادیت بذیل نکات سے واضح ہوتی ہے

۱۔ توضیحی فہرست متعلقہ موضوع پر کتب کا انتخاب جامع ،مفید اور معیاری بنانے میں راہ نمائی ونشاندہی کرتی ہے۔

۲۔ توضیحی فہرست محقق کے قیمتی وقت کو بچانے میں معاون و مددگار ثابت ہوتی ہے۔

۳۔ توضیحی فہرست کے ذریعہ ایک محقق کو یہ جانکاری حاصل ہوتی ہے کہ متعلقہ موضوع پر اب تک کتنا کام ہو چکا ہے اور اس موضوع پر کام کی ابھی گنجائش کتنی اور کس پہلو سے ہے؟

۴۔ توضیحی فہرست کم وقت میں کتاب کے نفس مضمون پر اطلاع فراہم کرنے میں بھی معاونت فراہم کرتی ہے۔

۵۔ توضیحی فہرست دوران تحقیق علمی مواد کی بر وقت اور کم وقت میں فراہمی میں ایک راہ نما ثابت ہوتی ہیں۔

۶۔ توضیحی فہرست کی مدد سے کسی ایسی کتاب کے مواد کا سراغ لگانے میں بھی ایک سنگ میل کا کردار ادا کرتی ہے جو ناپید ہو چکی ہو یا جس کتاب کا بعض حصہ ضائع ہو چکا ہو۔

تحقیقی مطالعہ کی حدود اور اسلوب ومنہج

زیر نظر مقالہ ساؤتھ ایشین ریسرچ اینڈ ریسورس سنٹر کی لائبریری کے حصہ فکشن میں موجود اردو ادب کی تنقیدی وتحقیقی کتب کی توضیحی فہرست پر مبنی ہے۔اس توضیحی فہرست کی تیاری میں جو اسلوب ومنہج مدنظر رکھا گیا ہے، اس کی تفصیل کچھ یوں ہے:

۱۔ توضیحی فہرست مرتب کرتے ہوئے کتاب کے مصنف ومرتب وغیرہ کے نام سے ابتداء کی گئی ہے۔

۲۔ مصنفین و مرتبین وغیرہ کے ناموں کی ترتیب میں حروف تہجی کا اعتبار کیا گیا ہے۔

۳۔ ہر کتاب کی کتابی معلومات مثلاً مصنف ،مرتب اور مترجم کا نام،عنوان کتاب، ناشر، سنہ اشاعت،تعدادِ صفحات وغیرہ اور کتاب کا مختصر تعارف پیش کیا گیا ہے۔

۴۔ تعارف کتاب کے ضمن میں کتاب پر مختصر تبصرہ کے ساتھ ساتھ کتاب کے مندرجات کا اجمالی خاکہ بھی درج کیا گیا ہے۔

مقالہ ھذا بھی ساؤتھ ایشین ریسرچ اینڈ ریسورس سنٹر اسلام آباد کی لائبریری کے حصہ فکشن میں موجود اردو زبان میں لکھی گئی اردو ادب کی تنقیدی و تحقیقی کتب کے ذخیرہ کی توضیحی فہرست پر مشتمل ہے۔

ساؤتھ ایشین ریسرچ اینڈ ریسورس سنٹر اسلام آباد کی لائبریری دراصل محترم احمد سلیم کی ذاتی کاوشوں کا نتیجہ ہے جس میں مختلف موضوعات کے علاوہ اردو زبان میں لکھی گئی اردو ادب کی تنقیدی و تحقیقی کتب کا وسیع ذخیرہ موجود ہے ۔مگر سوائے چند اہل علم اور احمد سلیم کے ذاتی دوستوں کے بہت کم لوگ اس کے بارے میں معلومات رکھتے ہیں ۔بنیادی طور پہ یہ لائبریری محققین کے لیے ہے مگر محققین کو اس لائبریری میں موجود کتب سے استفادہ کرنا چنداں آسان نہیں ۔اس بات کا احساس مجھے ان ہی دنوں ہو گیا تھا جب ایم۔ایس کے کورس ورک کے دوران مجھے اس لائبریری سے استفادہ کا موقع ملا اور مجھے تلاش کتب میں جن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اس صورت حال نے مجھے اس بات کی طرف متوجہ کیا کہ مجھے بھی احمد سلیم کی اس عظیم علمی کاوش اور تگ و دو میں حصہ بقدر جسہ اپنی خدمات پیش کرنی چاہیں جن سے اہل علم اور محققین کو بھی فائدہ ہو اور لائبریری میں موجود قیمتی و نایاب کتب کی ایک باقاعدہ وضاحتی فہرست تیار کی جائے جس سے کتاب کی تلاش آسان ہو جائے۔

دراصل اس لائبریری سے استفادہ میں مشکلات کے بنیادی اسباب یہ ہیں کہ نہ تو عام لائبریرز کی طرح اس لائبریری میں باقاعدہ کوئی عملہ مقرر ہے اور نہ ہی اس لائبریری میں موجود کتب کی کیٹلاگ سازی کی گئی ہے اور نہ کتب کی فہارس وغیرہ مرتب کی گئی ہیں ۔علاوہ ازیں اس لائبریری میں استفادہ کے لیے آنے والے حضرات بھی عموماً کتاب سے استفادہ کے بعد اسے متعلقہ جگہ پر رکھنے کے بجائے جہاں جی چاہا رکھ کے چلے جاتے ہیں جس کی وجہ سے بوقت ضرورت مطلوبہ کتاب کا لائبریری میں موجود ہوتے ہوئے بھی ڈھونڈ نکالنا دشوار کام تھا۔اس وجہ سے نہ صرف محققین اور اہل علم کو اس اتنے بڑے اور ضخیم علمی ذخیرہ سے استفادہ میں مشکلات پیش آتی ہیں بلکہ ان کے قیمتی وقت کا ضیاع بھی ہوتا ہے۔

اس لائبریری میں موجود وسیع علمی اثاثہ کی اہمیت وافادیت اور ان سے استفادہ میں حائل رکاوٹوں کا ذکر

اور ان کو دور کرنے کے لیے میں نے اپنے عزم یعنی کم از کم لائبریری کے حصہ فکشن میں اردو ادب کی تنقیدی و تحقیقی کتب کے ذخیرہ کی کتابیات تیار کرنے کا اظہار جب محترمہ ڈاکٹر صباحت مشتاق سے کیا تو انھوں نے میری حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ اس کتب خانہ میں موجود ذخیرہ کتب کی فہرست و کتابیات کی تیاری نہ صرف ایک بہت بڑی علمی خدمت ہوگی بلکہ یہ توضیحی کتابیات تحقیقی کام کرنے والوں کے لیے آسانی وسہولت کے ساتھ ساتھ کم اور مختصر وقت میں مطلوبہ مواد تک رسائی کی راہیں کھولنے میں اہم کردار ادا کرسکتی ہیں تو میں نے اسی عزم کی تکمیل اور خدمت کے اسی جذبہ اور محققین کے لیے اس لائبریری کے حصہ فکشن میں موجود اردو ادب کی تنقیدی و تحقیقی کتب تک آسان رسائی اور استفادہ کے لیے اس لائبریری میں موجوداردو ادب کی تحقیقی وتنقیدی کتب کی توضیحی فہرست کی تیاری کو اپنے مقالہ کے عنوان کے طور پر منتخب کیا۔ مقالہ ھذا میں ان ہی کتب کا احاطہ کیا گیا ہے۔

اب آخر میں ذکر ان چند دشواریوں کا ،جو اس مقالہ کے انتخابِ موضوع اور خاکہ کے منظور ہونے سے لے کر اس کی تکمیل تک راقمہ کو پیش آئیں ۔ میرے سامنے ایک طرف تو محترم احمد سلیم کی علمی وادبی شخصیت کا رعب و دبدبہ تھا اور دوسری طرف ریسرچ سنٹر میں موجود کتابوں کی نیرنگی کا احساس بھی اور پھر لائبریری میں موجود وسیع وضخیم ذخیرہ کتب سے اپنے موضوع سے متعلقہ کتب کی تلاش اور ان تک رسائی ،کیونکہ ساؤتھ ایشین ریسرچ اینڈ ریسورس سنٹر اسلام آباد کی لائبریری میں موجود کتب کا نہ ہی کوئی باقاعدہ کیٹلاگ بنایا گیا ہے اور نہ ہی کتب تک راہنمائی ورسائی اور معاونت فراہم کرنے والا عملہ موجود ہے اس لیے لائبریری کے اتنے ضخیم اور وسیع تر ذخیرہ سے اپنے موضوع سے متعلقہ کتب کی تلاش وہ بھی بغیر کسی معاونت کے بہت مشکل اور صبر آزما مرحلہ تھا اور پھر لائبریری سے استفادہ کے لیے وقت کا تعین لائبریری کے منتظم جناب احمد سلیم کی دستیابی پر تھا کیونکہ لائبریری کے تمام معاملات اور انتظامی امور کو وہ خود دیکھتے تھے اس لیے اس پورے دورانیہ میں لائبریری تک رسائی ان کی موجودگی کی صورت میں ہی ممکن ہوتی،مزید یہ کہ راقمہ اس بات کی بھی پابند تھی کہ جو کام کرنا ہے وہ لائبریری میں بیٹھ کر ہی کرنا ہے، کتاب کو لائبریری سے باہر لے جانے اور اس کی فوٹو کاپی کرنے کی کی بھی اجازت نہیں تھی۔ ان تمام مشکلات اور پابندیوں کے باجود مجھے جس چیز نے ہمیشہ حوصلہ دیا ،وہ جناب احمد سلیم کی مشفقانہ سرپرستی اور راہنمائی تھی ۔ان کے لیے اپنی مصروفیات سے وقت نکالنا اگرچہ بہت مشکل کام تھا مگر انھوں نے کمال شفقت وعلم دوستی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہمیشہ میری دست گیری فرمائی ۔ یہ محترم احمد سلیم کا پرخلوص تعاون ہی تھا جس نے راقمہ کو اس مشکل وصبر آزما مرحلہ میں سرخروئی و کامیابی سے ہمکنار کیا۔محترم احمد سلیم کا جتنا بھی شکریہ ادا کروں کم ہے اللہ ان کی صحت ،سلامتی اور عمر دراز عطا فرمائے۔

اس کے بعد دوسرا مرحلہ ان کتب کی توضیحی فہرست کی تیاری تھا اس مرحلہ میں راقمہ کو اس فہرست کے لیے

کتابی معلومات مثلاً مصنف وغیرہ کا نام،عنوان کتاب، ناشر، سنہ اشاعت،تعدادِ صفحات ،اور کتاب کا مختصر تعارف کی بابت معلومات کا اندراج متعین کرنا تھا، یہ واقعی ایک مشکل اور تھکا دینے والا کام تھا مگر اس موڑ پر میری نگران محترمہ ڈاکٹر صباحت مشتاق نے مقالہ کی ابتداء سے انتہا تک ہر مشکل مقام پر خندہ پیشانی و شفقت سے مجھے راہنمائی و معاونت فراہم کرتی رہیں۔ ان کی تحقیقی وتنقیدی بصیرت اور مشفقانہ و ہمدردانہ گفتگو نے میری ہر مشکل کو آسان بنا دیا۔

وضاحتی کتابیات صنف فکشن سے متعلق ہیں۔ راقمہ نے اپنے مقالے ''ساؤتھ ایشن ریسرچ اینڈ ریسورس سنٹر تحقیق وتنقید (حصہ فکشن)'' میں وضاحتی کتابیات کا انتخاب کیا ہے۔ مقالے کی تمام کتب کو حروف تہجی کے لحاظ سے ترتیب دیا ہے۔ مصنفین کے نام اور ایک مصنف کی تمام کتب کو بالحاظ حروف تہجی ترتیب دیا گیا ہے۔ توضیح بیان کر کے قاری تک کتاب اور وجہ تصنیف تک رسائی کو آسان بنانے کی سعی کی گئی ہے ۔ مقالے میں مصنف کا نام، کتاب کا نام، ناشر، سنہ اشاعت اور مکمل صفحات درج کر کے توضیح بیان کی گئی ہے۔ مقالے میں کل ۲۲۶ کتب پر کام کیا گیا ہے۔

حوالہ جات

۱۔ گوپی چند نارنگ،حنفی مظفر،وضاحتی کتابیات ،نئی دہلی، ترقی اردو بیورو، سنہ ندارد، ج۲،ص ۷۔

۲۔ کتابیات Tvshia.com/urdu/index.php/flash.../1004

۳۔ الطاف شوکت،نظام کتب خانہ، لاہور،شیخ غلام علی سنز، سنہ۱۹۷۸ء،ط: دوم،ص۶۹۔

۴۔ رئیس احمد صمدانی،ابتدائی لائبریری سائنس،کراچی،رائل بک کمپنی، سنہ۱۹۸۵،ص۱۸۳۔

۵۔ ایضاً،ص۱۸۴۔

۶۔ شمیم آراء، اشاریہ غالب، نئی دہلی، انجمن ترقی اردو ہند،سنہ ۱۹۹۸ء،ص۹۔

۷۔ مولوی سید احمد دہلوی،فرہنگ آصفیہ، لاہور،سنگ میل پبلی کیشنز، سنہ۲۰۰۲ء، ج ۱،ص ۴۳۹۔

۸۔ مولوی نور الحسن ،نور اللغات، اسلام آباد،نیشنل بک فاونڈیشن، سنہ۲۰۰۶ء،ص۱۱۱۲۔

۹۔ دیکھیے: مولوی سید احمد دہلوی ،فرہنگ آصفیہ، لاہور، سنگ میل پبلی کیشنز، ج ۳ ،ص ۳۵۵،مولوی نور الحسن ،نور اللغات، اسلام آباد،نیشنل بک فاؤنڈیشن، سنہ ۲۰۰۶ء،ص۱۸۹۔

۱۰۔ عبدالحمید خان عباسی،ڈاکٹر،اصول تحقیق، اسلام آباد،نیشنل بک فاؤنڈیشن،سنہ۲۰۰۳ء،ط:اول،ص۱۶۱

۱۱۔ محمود الحسن ، زمرد محمود، کشاف اصطلات کتب خانہ ، اسلام آباد،مقتدرہ قومی زبان، سنہ۱۹۸۵ء،ط :اول)ص۶۴۔

۱۲۔ سجاد لاڑ،غالبیات توضیح و تشریحی کتابیات،راجن پور،فہیم اکیڈمی، سنہ۱۹۹۰ء،ص۱۵۔

۱۳۔ نسیم فاطمہ، علم کتب خانہ و اطلاعات، کراچی،ادارہ فروغ کتب خانہ، سنہ۱۹۸۵ء ص۱۶۸۔

۱۴۔ ایضاً ص۱۵۔

(۱) آصف فرخی: (مرتب)

عنوان کتاب: داستان عہد گل

ناشر: مکتبہ دانیال عبداللہ ہارن روڈ صدر، کراچی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۲ء

کل صفحات: ۳۴۶

تعارف:

یہ کتاب کا قرۃ العین حیدر کے مضامین کا مجموعہ ہے۔ مرتب نے اس کتاب میں قرۃ العین حیدر کے ان مضامین کا چناؤ کیا ہے، جو ادب اور فن سے متعلق ہیں۔کتاب میں شامل مضامین کی فہرست درج ذیل ہے۔

داستان عہد گل، وآرٹ کی کہانی، دیکھ کبیرا رویا، ادب اور خواتین، کیا موجودہ ادب رو بہ تنزل ہے؟ جاڑے کی چاندنی، ایک معمار سلطنت، کچھ عزیز احمد کے بارے میں، سات کہانیاں، چاندنی بیگم کی واپسی، طوطا کہانی، خانم جان کا سفر، خانم جان کی توبہ، نقوش لطیف (سولات احمد ندیم قاسم) ایک غیر رسمی گفتگو (شرکاء، شہریار، ابو الکلام قاسمی) پینل انٹرویو (حسن رضوی اور دوسرے) ایک ادبی مکالمہ (جاوید ناصر) شہر آرزو (امجد حسین) گفتگو (۱) آصف فرخی گفتگو (۲) آصف فرخی ان پر مشتمل ہے

(۲) آصف فرخی

عنوان کتاب: انتظار حسین۔ شخصیت اور فن

ناشر: اکادمی ادبیات، اسلام آباد۔

سنہ اشاعت: ۲۰۰۶ء

کل صفحات: ۱۹۲

تعارف:

اس کتاب میں انتظار حسین کی ذاتی زندگی کی تفصیلات کے ساتھ ساتھ انتظار حسین کے ادبی کارناموں، ابتدائی حالات اور ادبی سفر پر مکمل روشنی ڈالی گئی ہے۔

☆☆☆

(۳) آغا سلمان باقر

عنوان کتاب: پاکستانی کہانیوں کے افسانے کا مطالعاتی اور تنقیدی جائزہ

ناشر: ابلاغ پبلشرز اردو بازار، لاہور

سنہ اشاعت: س۔ن

کل صفحات: ۱۴۰

تعارف:

زیر نظر کتاب میں اردو افسانوی ادب کی تاریخ و ترقی کا مختصر خاکہ اور اردو افسانے کے نوے سالہ تاریخ کا اختصار سے جائزہ لیا گیا ہے۔

اردو افسانوں میں مصنف نے ان افسانوں کو شامل کیا ہے جو پاکستان میں اردو کے نمائندہ افسانے قرار دیئے گئے ہیں۔

☆☆☆

(۴) آغا محمد باقر

عنوان کتاب تاریخ نظم و نثر اُردو۔

ناشر: شیخ مبارک علی تاجر کتب اندرون لوہاری لاہور۔

سنہ اشاعت: ۱۹۵۰ء

کل صفحات: ۳۶۷

تعارف:

اس کتاب میں اردوزبان کی مفصل تاریخ اوراس کے عہد بعہد اس کے ارتقا پر بحث کی گئی ہے۔ زمانہ ماضی و حال کے شاعروں اور نثر نگاروں کے سوانح اور ان کے کلام نظم و نثر پر تبصرہ کیا گیا ہے۔زیرنظر کتاب دوحصوں پر مشتمل ہے۔

حصہ اول تاریخ نظم اُردو کے بارے میں ہے، اس حصہ میں اردو ادب کے ابتدائی دور کے پہلے شاعر امیر خسرو سے لے کر غالب، ذوق تک کے زمانہ کو زیر بحث لایا گیا ہے۔علاوہ ازیں اس حصہ میں دکن میں اردوشاعری کی ابتدا کے اسباب کا بیان، دکن میں مرثیہ کی ابتداء، شعرائے دکن کا تذکرہ، مغل عہد اور اورنگ آباد کے شعرا کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

اس کتاب کا دوسرا حصہ اردو نثر کی تاریخ پر مشتمل ہے۔ اردو نثر کے ابتدائی دور کا ارتقاء زبان دکنی، قدیم اردو نثر کی تصانیف، سودا کی نثر، دریائے لطافت، نوطرز مرصع اور فورٹ ولیم کالج سے اردو نثر کا تعلق اور اس کے اسباب بیان کیے گئے ہیں۔ اردو نثر کے دورِ متوسط اور جدید میں نواب فقیر محمد گویا، مرزا رجب علی بیگ سرور، مرزا غالب اورمنوہر لال کی نثری خدمات کو شامل کیا گیا ہے۔

☆☆☆

(۵) آقائے رازی

عنوان کتاب: تاریخ نظم و نثر

ناشر: حاجی فرقان علی اینڈ سنز تاجران کتب اردو بازار، لاہور۔

سنہ اشاعت: س۔ ندادر

کل صفحات: ۱۹۱

تعارف:

اس کتاب میں اردو زبان نثر اور نظم کی تاریخ و ارتقا کے بارے میں مختصر مگر مدلل انداز میں

لکھا گیا ہے مذکورہ کتاب میں معلومات کو سوال و جواب کی صورت میں قلم بند کیا گیا ہے۔ اس سے پہلے لکھی جانے والی تواریخ ادب اردو کا محققانہ جائزہ بھی لیا گیا ہے۔

☆☆☆

(۶) آل احمد سرور

عنوان کتاب: نظر اور نظریے

ناشر: نئی دہلی، مکتبہ جامعہ لمیٹڈ۔

سنہ اشاعت: ۱۹۷۳ء

کل صفحات: ۲۷۱

تعارف:

یہ کتاب آل احمد سرور کے ان مضامین پر مشتمل ہے۔ جوانھوں نے مختلف علمی، ادبی تقاریب اور سیمینارز میں پڑھے۔ یہ کل تیرہ مضامین ہیں،ان مضامین میں نظم کی زبان میں، نثر کا انداز، فکشن کیا، کیوں اور کیسے، ادب میں اظہار و ابلاغ کا مسئلہ، اردو میں ادبی تنقید کی صورت حال، تنقید کے مسائل، جدت پرستی اور جدیدیت کے مضمرات، برنارڈ، گورگی، اولین اردو پر اثر اور تراجم کے اصلاح سازی کے مسائل جیسے موضوعات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

☆☆☆

(۷) ابن کنول

عنوان کتاب: داستان سے ناول تک

ناشر: نئی دہلی، ایس این لینگویج اکیڈمی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۳ء

کل صفحات: ۲۰۸

تعارف:

یہ کتاب اردو کی نثری داستانوں اور ان کی ارتقائی شکل ناول کے موضوع پر ہے۔ اس میں فن داستان اور قدیم داستانوں مثلا سب رس، قصہ افروز نوطرز مرصع، عجائب القصص، باغ و بہار، مذہب عشق، فسانہ عجائب اور بوستان خیال کا تحقیقی اور تنقیدی جائزہ لیا گیا ہے۔

☆☆☆

(۸) ابوبکر عباد

عنوان کتاب: ممتاز شیریں، ناقد کہانی کار

ناشر: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی۔

سنہ اشاعت: ۲۰۰۶ء

کل صفحات: ۲۰۳

تعارف:

یہ کتاب ابوبکر عباد کا پی۔ایچ۔ڈی کا تحقیقی

مقالہ ہے جو چار ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے باب میں تعارف کے طور پر انتہائی اختصار کے ساتھ ممتاز شیریں کی سوانح جبکہ ان کے تحقیقی ارتقا پر قدرے تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔دوسرا باب ممتاز شیریں کے افسانوں سے متعلق ہے جو دو حصوں میں تقسیم ہے۔ ''مختصر افسانے'' اور ''طویل افسانے''۔تیسرا باب ممتاز شیریں کی تنقیدی خدمات کے حوالے سے ہے اس میں ان کی نظری اور عملی تنقید پر بحث کی گئی ہے۔نظری تنقید کے تحت ذیلی عنوانات قائم کئے گئے ہیں مثلاً ''تنقید کا منصب'' افسانے کی تنقید کے عناصر اور عمومی موضوعات میں ترقی پسند تحریک کے فنکاروں اور ادیبوں کی ذہنی آزادی سے متعلق نظریات جیسے مضامین شامل ہیں۔

باب چہارم میں ممتاز شیریں کی دیگر ادبی خدمات کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ یہ باب بھی دو حصوں میں منقسم ہے۔''تراجم'' اور ''خطوط'' پہلے حصے میں ان کے تراجم، ناول اور افسانے پر الگ الگ بحث کی ہے۔دوسرے حصے میں خطوط کا ذکر کیا گیا۔

☆☆☆

(۹) ابواللیث صدیقی

عنوان کتاب: آج کا اردو ادب

ناشر: رہبر، پبلشرز اردو بازار، کراچی

سنہ اشاعت: ۱۹۹۰ء

کل صفحات: ۲۹۴

تعارف:

اس کتاب میں قدیم ہندوستان کے سیاسی اور سماجی پہلو پر تبصرہ کے علاوہ جدید اردو شاعری، جدید اردو ناول ، جدید اردو افسانہ ،جدید تنقید اور جدید اردو ادب کے طرز اورمزاج پر تنقیدی و تحقیقی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

☆☆☆

(۱۰) ابوسعید قریشی

عنوان کتاب: منٹو سوانح

ناشر: مکتبہ لائبریری اردو بازار، لاہور

سنہ اشاعت: ۱۹۸۸ء

کل صفحات: ۲۶۷

تعارف:

یہ کتاب منٹو کی سوانح حیات ہے۔جس میں ان کی ادبی زندگی کے علاوہ ذاتی زندگی سے متعلق معلومات اور تصاویر دی کی گئی ہیں۔

☆☆☆

(۱۱) احسان الحق

عنوان کتاب: اردو ادب میں جدید تنقید نگاری کا ارتقاء (ناول اور افسانہ)

ناشر: رہبر، پبلشرز اردو بازار، کراچی

سنہ اشاعت: ۱۹۴۷ء

کل صفحات: ۲۱۹

تعارف:

اردو ادب میں جدید تنقید نگاری کا ارتقاء (ناول اور افسانہ) میں قدیم اور جدید ناولوں اور افسانوں کا تنقیدی تجزیہ کیا گیا ہے۔ جس میں باغ و بہار میرامن سے لے کر عزیز احمد تک پر بحث کی گئی ہے۔ مرزا رسوا سے پریم چند تک کے افسانوں میں موجود تنقیدی نظر نقطہ نظر، حقیقت، مثالیت اور رومانیت کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ اور داستان سے لے کر ناول تک کے موضوعات پر تنقیدی نظر ڈالی گئی ہے۔

☆☆☆

(۱۲) احسن فاروقی

عنوان کتاب: فریب نظر

ناشر: انجمن پریس، کراچی۔

سنہ اشاعت: ۱۹۶۳ء

کل صفحات: ۳۰۴

تعارف:

زیر نظر کتاب نقاد کے تنقیدی مضامین کا پہلا مجموعہ ہے جس میں تنقید کے عملی اور فطری پہلوؤں پر گفتگو کی گئی ہے۔

اس کتاب میں تنقید: علم و فن، تخلیقی تنقید، کلاسیکی اور رومانی تنقید، نقاد کا منصب، ارسطو کی بوطیقا، کالرج کی بائیوگرافی۔ افسانہ ،فکرو فسانہ، افسانہ اور افسانہ نگاری، مغرب کے بہترین افسانے ، مزاح اور مزاح نگار، مزاح نگار غالب، نذیر احمد کا مزاح، پطرس کا مزاح، ادب اور ادبی مسائل، نثر ،نثر نگاری اور سرسید کی نثر، ادب اور دین شیطان، علامتوں کا زوال جیسے موضوعات پر تفصیلی بحث کی گئی ہے۔

☆☆☆

(۱۳) احمد سلیم

عنوان کتاب: شائستہ سہروردی اکرام اللہ کی منتخب تحریریں

ناشر: اوکسفرڈ یونیورسٹی، پریس، کراچی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۷ء

کل صفحات: ۷۷۴

تعارف:

یہ کتاب شائستہ سہروردی اکرام اللہ کی ماہنامہ ''عصمت'' میں شائع ہونیوالی تحریروں کے انتخاب پر مشتمل ہے جنھیں نوحصوں میں تقسیم کیا گیا ہے جو بذیل ہیں۔

حصہ اول: ملاقاتیں، یادیں، باتیں۔

حصہ دوم: گزرے کہاں کہاں سے۔

حصہ سوئم: مغرب کے رنگ اور مشرق کی رنگینی۔

حصہ چہارم: سیاست ہند۔

حصہ پنجم: سماجی اور تہذیبی منظر نامہ۔

حصہ ششم: شعور نسواں، حصہ ہفتم: تعلیم۔

حصہ ہشتم: ادب وفن،

حصہ نہم: افسانوی ادب۔

☆☆☆

(۱۴) احمد رفاعی

عنوان کتاب: ادب اور نقد ادب

ناشر: جاوداں ۲۸، ایچ رضویہ سوسائٹی کراچی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۱ء

کل صفحات: ۴۲۳

تعارف:

ادب اور نقد ادب فکر انگیز مقالات پر مشتمل علمی کارنامہ ہے جو تاریخ ادب میں سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے اس کتاب میں درج ذیل ۳۷ مقالات شامل ہیں:

(۱) جدید اور کلاسیکی ادب کے منطقی رشتے

(۲) اردو ادب کی نئی چہرہ بندی کا

(۳) اصلاح معاشرت کا مفہوم ادب اور ادیب کے حوالے سے

(۴) ادب اور مسئلہ نقد ادب

(۵) جدید اردو ادب کے نفسیاتی مطالبات

(۶) ادب، ادیب کے حوالے سے

(۷) سامان صد نگاہ

(۸) جدید اردو ادب کے چند عبوری مراحل

(۹) ادب اور عہد حاضر کا اقتضاء

(۱۰) اردو ادب پر تحریک آزادی کے اثرات

(۱۱) اردو کا ادبی افق، سوچ کی تابانیوں میں

(۱۲) مقصد شاعری کی اعلی مثال

(۱۳) اردو کی اخلاقی شاعری نقطہ آغاز سے خطِ انفصال تک

(۱۴) اردو کی اخلاقی شاعری، تحریک آزادی کے جلو میں

(۱۵) اردو کی اخلاقی شاعری، معانی اور مفاہیم کی نئی

جولان گاہوں میں

(۱۶) اردو ادب میں طنز و مزاح کی روایت اپنے اولین مراحل میں

(۱۷) اردو ادب میں طنز و مزاح کی روایت اپنے عبوری مراحل میں

(۱۸) اردو ادب میں طنز و مزاح کی روایت چند ارتقائی مراحل کے حوالے سے

(۱۹) اردو ادب میں طنز و مزاح کی روایت عصر حاضر کے تدریجی مراحل میں

(۲۰) نعتیہ شاعری مسدس کے انداز میں

(۲۱) سرزمین دکن کی چند نعتیہ مطبوعات

(۲۲) اردو کا جدید شعری ادب، احساس اور شکست احساس کے آئینے میں

(۲۳) اردو نظم، فکر و رومان کی دھوپ چھاؤں میں

(۲۴) ایک نیا زمندانہ ملاقات

(۲۵) غفور اکبر آبادی، ایک مختصر تعارف

(۲۶) غزل اور مزاج غزل، ایک اجمالی جائزہ

(۲۷) اقبال ایک فلسفی شاعر

(۲۸) مولانا ظفر علی خان

(۲۹) نظر کی امیجری

(۳۰) متاع تسکین

(۳۱) صادق دہلوی "وجدان صادق" کے آئینے میں

(۳۲) انجم رخشاں

(۳۳) غزالِ رعنا

(۳۴) خمار انصاری، ایک تلخ نوا شاعر

(۳۵) سید سلمان ندوی کی تاریخی و سیاسی بصیرت

(۳۶) مقدمہ "انتخاب" کلام میر پر ایک نظر

(۳۷) ارسطو اور اس کے نظریے۔

☆☆☆

(۱۵) احمد زین الدین

عنوان کتاب: ایک شام کا دوسرا کنارہ

ناشر: زین پبلی کیشنز، کراچی

سنہ اشاعت: ۲۰۱۴ء

کل صفحات: ۲۱۹

تعارف:

اس کتاب میں مصنف نے قرۃ العین حیدر کے افسانوں پر تنقیدی تجزیہ اور قرۃ العین حیدر پر لکھے گئے مضامین کو مرتب کیا ہے مرتب کے مطابق اس کتاب میں قرۃ العین کے وہ افسانے اور مضامین بھی شامل جو اس سے پہلے شائع نہیں ہوئے جبکہ اس کتاب میں قرۃ العین حیدر کے فن پر ممتاز شیریں، ڈاکٹر عبد الغنی اور ڈاکٹر جمیل احمد لکھے گئے مضامین کو بھی شامل کیا گیا ہے جبکہ کتاب کے پیش لفظ میں قرۃ العین حیدر کے کچھ سوانحی واقعات کا تذکرہ بھی ملتا ہے۔ کتاب کے مندرجات حسب ذیل ہیں:

مضامین:

۱۔قرۃ العین حیدر تخلیق کار: ممتاز شریں

۲۔ستاروں کے آگے: ڈاکٹر عبدالحق

۳۔اردو میں قرۃ العین کی یادیں: ڈاکٹر خلیق احمد

افسانے:

۱۔ایک شام

۲۔ارادے

۳۔دریچے کے سامنے

۴۔خوابوں کے محل

۵۔دھندلکوں کے پیچھے

۶۔میری گلی میں ایک پردیسی

۷۔زندگی کا سفر

۸۔سنگھاردان

۹۔وہی زمانہ وہی فسانے

۱۰۔شربت والی گلی

۱۱۔طلسمی قالین

۱۲۔آوازیں

۱۳۔دوسرا کنارہ

☆☆☆

(۱۶) احمد حسین صدیقی

عنوان کتاب: دبستانوں کا دبستان کراچی

(حصہ اول)

ناشر: فضل بک سپر مارکیٹ ۵۰۷، ٹمبل روڈ، اردو بازار، کراچی۔

سنہ اشاعت: ۲۰۰۳ء

کل صفحات: ۵۲۰

تعارف:

یہ کتاب تذکرہ سے مماثل ہے اور دو حصوں پر مشتمل ہے۔دونوں حصوں میں تقریباً سوا تین سو شخصیات کا تذکرہ ہے۔حصہ اول میں ۱۹۴ شخصیات کا ذکر ہے۔جن میں سینئر ادیب، محقق، نقاد، شاعر مصور، مورخ، سیاسی و سماجی اور علمائے دین شامل ہیں۔ان شخصیات کے ناموں کی ترتیب حروف تہجی کے اعتبار سے کی گئی ہے۔کتاب میں شخصیات کے خاکوں کے ساتھ ان کی تصاویر بھی دی گئی ہیں۔

☆☆☆

(۱۷) اختر حامد خان

عنوان کتاب: چند تبصرے

ناشر: ایجوکیشنل پریس، پاکستان چوک، کراچی۔

سنہ اشاعت: ۱۹۹۹ء

کل صفحات: ۲۲۵

تعارف:

یہ کتاب مختلف رسائل میں شائع شدہ مضامین کا مجموعہ ہے۔ اس میں چند عنوانات پر تنقیدی بحث بھی کی گئی ہے۔کتاب میں شامل

مضامین درج ذیل ہیں۔

۱۔ اسلام اور مغرب

۲۔ بھائی صاحب کی کتاب

۳۔ عزیز احمد اور ان کا ناول

۴۔ عزیز احمد کا ایک ناول

۵۔ بھوت پادری

۶۔ بیل آدمی

۷۔ آگ کا دریا

۸۔ ردعمل

۹۔ اندھیری رات کا تنہا مسافر

۱۰۔ مشتاق احمد یوسفی اور ان کا من

۱۱۔ زرگزشت

۱۲۔ شہاب نامہ

۱۳۔ حیات بابا قادر

۱۴۔ مقالات بری

۱۵۔ قلم رو

۱۶۔ بے زمین آسمان

۱۷۔ سلیم احمد اور اقبال

۱۸۔ حکیم سعید

۱۹۔ کوریا کہانی

۲۰۔ زیر تکلم

۲۱۔ پہچان

۲۳۔ غبارِ ماہ

☆☆☆

(۱۸) ادریس احمد خان

عنوان کتاب: ڈاکٹر رشید جہاں (حیات و خدمات)

ناشر: موڈرن پبلیکیشنز ہاوس گولا مارکیٹ ، دریا گنج، دہلی۔

سنہ اشاعت: ۱۹۹۶ء

کل صفحات: ۱۲۷

تعارف:

یہ دہلی یونیورسٹی میں پیش کیا گیا پی۔ایچ۔ڈی کا مقالہ ہے۔محقق نے اس مقالہ میں رشید جہاں کے ادبی اور ذاتی زندگی کو باریک بینی پرکھا اور تحریر کیا ہے۔ ابواب بندی اس طرح ہے۔

کتاب میں عنوانات کی ترتیب کچھ یوں ہے: رشید جہاں کا ذہنی اور فنی ارتقاء۔تخلیقات، ایک مختصر تعارف،افسانے،تنقیدی مطالعہ،متفرق تحریریں، حقوق نسواں کی علمبردار۔مقالہ کے اختتامیہ میں ادریس احمد خان نے رشید جہاں کے کام پر محاکمہ بھی کیا ہے۔

☆☆☆

☆☆☆

(۱۹) ارتضیٰ کریم (مرتبہ)

عنوان کتاب: اردو ادب، احتجاج اور مزاحمت کے رویے

ناشر: اردو اکادمی، دہلی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۴

کل صفحات: ۳۴۹

تعارف:

یہ کتاب اکادمی ادبیات دہلی کے زیر اہتمام منعقدہ سیمینار سنہ ۲۰۰۴ء میں پڑھے جانے والے مقالات کا مجموعہ ہے۔ کتاب میں مقالات کی ترتیب کچھ اس طرح ہے:

احتجاج اور مزاحمت ،روایت و معنویت، ادب میں اختلاف، انحراف اور احتجاج، معاصر ادب میں احتجاج اور مزاحمت، اردو ادب میں مزاحمتی ادب کی روایت۔ مزاحمتی ادب، احتجاجی ادب کے مسائل، تخلیق کار: احتجاج کی منفرد آواز: اقبال، جوش، سردار جعفری، پریم چند، کرشن چندر، عصمت چغتائی۔ادبی اصناف: احتجاج اور مزاحمت کے رویے :اردو نظم، اردو غزل، اردو ڈراما، اردو ناول، اردو افسانہ۔دلت ادب میں احتجاج اور مزاحمت۔ تانیثی ادب میں احتجاج کے رویے، شامل ہیں۔

☆☆☆

(۲۰) اشتیاق احمد

عنوان کتب: محمد حسن عسکری اور معاصر تنقید

ناشر: فضلی بک سپر مارکیٹ، لاہور

سنہ اشاعت: ۲۰۰۸ء

کل صفحات: ۳۴۰

تعارف:

محمد حسن عسکری کا شمار نقد ادب کی چند جدید شخصیات میں ہوتا ہے۔محمد حسن عسکری کے تنقیدی خیالات سے اتفاق یا اختلاف کے ضمن میں بہ کثرت مضامین تحریر کیے گئے ہیں۔یہ مضامین مختلف مجلّات میں شائع ہوئے ہیں۔ اشتیاق احمد نے ان مضامین کو کتاب کی صورت میں مرتب کیا ہے مضامین کی تفصیل درج ذیل ہیں:

(۱) محمد حسن عسکری کی تنقید ۔کلیم الدین احمد

(۲) ستارہ یا بادبان ۔ ڈاکٹر سجاد باقر رضوی

(۳) محمد حسن عسکری کی تنقید۔ شمیم احمد

(۴) عسکری فراق پر، ناقد بطور شاگرد ۔مظفر علی سید

(۵) محمد حسن عسکری اور مرکزی روایت کا تصور۔ سید وقار حسین

(۶)۔ محمد حسن عسکری کا تصور روایت اور مابعد الطبیعات ۔ ساجد علی

(۷) عسکری ، تہذیبی بحران اور فکری سیاست احمد جاوید

(۸) نقاد حسن عسکری جابر علی سید

(۹) حسن عسکری اور فکشن کی پرکھ ۔ممتاز احمد خان

(۱۰) محمد حسن عسکری تخلیق سے تنقید تک سجاد مارت

(۱۱) "وقت کی راگنی" کے حوالے سے چند باتیں ۔ ادیب سہیل

(۱۲) عسکری کا تصور روایت اور رنگ ثبات احمد علی سید

(۱۳) محمد حسن عسکری :نیا مطالعاتی تناظر احمد علی سید

(۱۴) محمد حسن عسکری بطور رائد جدیدیت ڈاکٹر فہیم اعظمی

(۱۶) مشرق و مغرب کی آویزش (عسکری صاحب اردو ادب میں) آصف فرخی

(۱۷) عسکری اور ہندو مابعد الطبیعات۔شہزاد منظر

(۱۸) فراق۔عسکری کی نظر میں۔شہزاد منظر

(۱۹) کرشن چند اور عسکری ۔شہزاد منظر

(۲۰) عسکری کی فکر میں تبدیلی کے اسباب ۔شہزاد منظر

(۲۱) عسکری کی اعصابی تنقید۔شہزاد منظر

(۲۲) عسکری اور نظریاتی وابستگی ۔شہزاد منظر

(۲۳) محمد حسن عسکری پاکستانی ادب،اسلامی ادب ۔شہزاد منظر

(۲۴) مجاز لکھنو اور عسکری۔شہزاد منظر

(۲۵) عسکری کا تصور روایت اور ادب۔شہزاد منظر

(۲۶) منٹو اور عسکری۔شہزاد منظر

(۲۷) محمد حسن عسکری کل اور آج (ایک گفتگو)۔شمس الرحمٰن فاروقی۔

☆☆☆

(۲۱) اشتیاق احمد

عنوان کتاب: علامت نگاری

(انتخاب مقالات)

ناشر: انتخاب جدید پریس، لاہور۔

سنہ اشاعت: ۲۰۰۵ء

کل صفحات: ۳۲۷

تعارف:

یہ کتاب علامت نگاری کے موضوع پر مختلف مقالات کا ایک انتخاب ہے جو مرتب کی تنقیدی بصیرت اور تخلیقی شعور کا آئینہ دار ہے۔

یہ کتاب علامت کے موضوع پر ایک مسلسل مضمون کے بجائے نامور ادیبوں کے رشحاتِ قلم کا مجموعہ ہے۔اس کتاب کو تین حصوں میں منقسم ہے

حصہ اول:

۱۔علامت نگاری کی تحریک: ڈاکٹر سید عقیل

۲۔علامتوں کا زوال: انتظار حسین

۳۔قومی طرز احساس اور علامتیں:ڈاکٹر سجاد باقر رضوی

علامتی اظہار: ریاض

۵۔نئے ادب کی قدریں: ڈاکٹر محمد اجمل

۶۔ابلاغ سے علامت تک:ڈاکٹر وزیر آغا

۷۔علامت کا تصور: ڈاکٹر ابن فرید

۸۔علامت:ڈاکٹر انیس ناگی

۹۔علامت کی پہچان:شمس الرحمان فاروقی

۱۰۔علامت کا جنم: ڈاکٹر سلیم اختر

۱۱۔استعارہ اور علامت(ایک ہم عصر تفریق):ڈاکٹر محمد علی صدیقی

۱۲۔علامت کی تعبیر:ڈاکٹر سہیل احمد خان

۱۳۔اظہار میں علامت کی اہمیت اور دائرہ عمل:ڈاکٹر انیس اشفاق

۱۴۔علامت کیا ہے؟ڈاکٹر وزیر آغا

۱۵۔بنیادی علامتیں:ڈاکٹر سہیل احمد خان

حصہ دوم

۱۔اردو میں علامتی اور تجریدی افسانہ۔۔ چند مثالیں:ڈاکٹر گوپی چند نارنگ

۲۔حقیقت سے علامت تک: ڈاکٹر سلیم اختر۔

۳۔علامتی افسانے کے ابلاغ کا

۴۔مسئلہ:شہزاد منظر۔

۵۔غزل کا نیا علامتی نظام:ڈاکٹر انیس اشفاق

۶۔اردو نظم میں علامت نگاری: ڈاکٹر وزیر آغا۔

۷۔اردو نظم(وضاحت سے علامت تک): ڈاکٹر سید عبداللہ

۸۔نظم میں سمبل ازم کی تحریک:ڈاکٹر وزیر آغا۔

۹۔ اردو داستانوں میں طلسم کی علامتی معنویت: ڈاکٹر سہیل احمد خان

حصہ سوم

۱۔چاند ادب اور دیو مالا:ڈاکٹر سجاد باقر رضوی

۲۔اردو نظم کی ایک علامت ہوا: ڈاکٹر انور سدید

۳۔دھرتی ، برگد، آنچل: ڈاکٹر سہیل اختر

۴۔وجود کا منجر:ڈاکٹر سہیل احمد خان

☆☆☆

(۲۲)اشتیاق احمد

عنوان کتاب: اردو تنقید(انتخاب مقالات)

ناشر: القمر انٹر پرائزرز، لاہور۔

سنہ اشاعت: ۲۰۰۹ء

کل صفحات: ۵۵۷

تعارف:

اس کتاب میں شامل مضامین اردو تنقید کے چند عمومی اور بنیادی نوعیت کے مباحث کا احاطہ کیئے ہوے ہیں جو تنقید کے کسی خاص رجحان کے مطالعے اور محاکے میں رہنمائی فراہم کر سکتے ہیں اور یہ مضامین تین حصوں میں منقسم ہیں:

حصہ اول: تنقید۔۔نظری مباحث

۱۔تنقید کیا ہے: پروفیسر آل احمد سرور

۲۔تنقید کیا ہے:؟ڈاکٹر وزیر آغا

۳۔تنقید کا منصب: ڈاکٹر وزیر آغا

۴۔تنقید کیوں؟ ڈاکٹر محمد علی صدیقی

حصہ دوم: اردو تنقید

۱۔اردو تنقید کے بنیادی افکار: پروفیسر آل احمد سرور

۲۔ادب میں تنقید کی ضرورت اور اس کی اہمیت: پروفیسر نظیر صدیقی

۳۔تنقید کا فریضہ (موجودہ حالات): محمد عسکری صدیقی

۴۔تنقید ہماری کس ضرورت: مظہر علی سید

۵۔ ہمارا عہد اور تنقید: ڈاکٹر سجاد باقر رضوی

۶۔تنقید کا تاریخی شعور اور انفرادیت: ڈاکٹر سید محمد عقیل

۷۔تنقید کا نیا پس منظر: جیلانی کامران

۸۔تنقید اور سنجیدگی: مظہر علی سید

۹۔تخلیقی تنقید: ڈاکٹر محمد حسن فاروقی

۱۰۔تنقید کے مسائل: پروفیسر آل احمد سرور

۱۱۔کیا نظریاتی تنقید ممکن ہے؟ شمس الرحمٰن فاروقی

۱۲۔تنقید اور تقلید: ڈاکٹر وزیر آغا

۱۳۔تنقید۔۔منصب اور حقیقت: ڈاکٹر محمد علی صدیقی

۱۴۔تنقید کی آزادی: مظہر علی سید

۱۵۔تنقید کی قلب ماہیت: ڈاکٹر وزیر آغا

۱۶۔تنقید میں کرتب بازیاں: وارث علوی

۱۷۔کیا نقاد ادب کا غیر اہم آدمی ہے؟: وارث علوی

۱۸۔تنقید کی زبان: ڈاکٹر جمیل جالبی

۱۹۔تنقید اور تنقیدی عمل۔۔میرا نقطہ نظر: ڈاکٹر وحید قریشی

تنقید اور روایت

۲۰۔کیا تنقید کی بدلتی ترجیحات اور رویے ہمیشہ نظریاتی اور اقداری ہوتے ہیں: ڈاکٹر گوپی چند نارنگ

۲۱۔تنقید میں ایک انتخابی نظریے کی ضرورت: پروفیسر آل احمد سرور

۲۲۔اواخر صدی میں تنقید پر غور وغوص: شمس الرحمٰن فاروقی

۲۳۔تنقید اور ادبی تنقید: پروفیسر کلیم الدین احمد

۲۴۔ادبی تنقید کی ضرورت پر چند خیالات: سید احتشام حسین

۲۵۔تنقید کے مسائل: ڈاکٹر خلیل الرحمان اعظمی

۲۶۔ادبی تخلیق اور ادبی تنقید: شمس الرحمان فاروقی

۲۷۔نفسیات اور تنقید: محمد حسن عسکری

۲۸۔سرمایہ داری اور تنقید: محمد حسن عسکری

۲۹۔اردو تنقید کی نئی سمتیں: ڈاکٹر محمد سجاد باقر

۳۰۔تنقید کی کھڑاوں: شمیم احمد

تنقید۔۔معاصر صورت حال

۱۔اردو تنقید موجودہ صورت حال: ڈاکٹر عبادت بریلوی

۲۔پاکستانی معاشرہ اور تنقید: ممتاز حسین

۳۔اردو تنقید۔۔ایک جائزہ: پروفیسر آل احمد سرور

۴۔نئی تنقید کا المیہ: ڈاکٹر شمیم حنفی

۵۔تنقید کے چند جدید رجحانات: ڈاکٹر شارب رودولوی

۶۔معاصر تنقید کی نارسائیاں: ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی

۷۔تنقید کی بدلتی ہوئی توقعات: جیلانی کامران۔

☆☆☆

(۲۳) اشتیاق احمد

عنوان کتاب: علامت کے مباحث (انتخاب مقالات)

ناشر: فضلی بک، سپر مارکیٹ، اردو بازار، کراچی

سن اشاعت: ۲۰۰۵ء

کل صفحات: ۶۰۰

تعارف:

یہ کتاب علامت اور اس سے متعلقہ مباحث پر لکھے گئے مختلف مصنفین کے مقالات کا مجموعہ ہے۔ان مضامین کو نو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ۔کتاب میں حسب ذیل مقالات شامل ہیں۔

حصہ اول

ادب میں اشاریت: ضمیر علی بدایونی

تمثیلات میں سمبالسٹ تحریک: دیوندر اسر

حصہ دوم

اشارہ یا استعارہ: ڈاکٹر شوکت سبزواری

علامتی اظہار: صدیق کلیم

علامت کا تصور زمانی و مکانی: ڈاکٹر ابن فرید

ادب میں علامت پسندی: ڈاکٹر محمد علی صدیقی

دیو مالا اور علامت: ڈاکٹر ابن فرید

ادب میں علامت پسندی: ڈاکٹر محمد علی صدیقی

لفظ، ابلاغ، علامت: ڈاکٹر ابن فرید

علامت اور نیا تخلیقی شعور: محمود ہاشمی

علامت اور فردیت: ڈاکٹر محمد اجمل

لسانی علامتی شعور: افتخار جالب

علامتوں کے سرچشمے: ڈاکٹر سہیل احمد خان

علامتی کائنات: ڈاکٹر سہیل احمد خان

وحدت کی تلاش: ڈاکٹر سہیل احمد خان

زبان اور شاعری (علامتی نظاموں کی حیثیت سے): محمد ہادی حسین

استعارہ یا سمبل: ڈاکٹر فہیم اعظمی

حصہ سوم

افسانے میں رمز و علامت کا استعمال: شہزاد منظر

اردو افسانے میں علامتی تحریک: ڈاکٹر اعجاز راہی

داستانوں میں ہیرو کی علامتی معنویت: ڈاکٹر سہیل احمد خان

داستانوں میں تبدیلی قالب کے علامتی مفاہیم: ڈاکٹر سہیل احمد خان

اردو داستانوں میں علامت کے ابتدائی خدوخال: ڈاکٹر اعجاز راہی

علامتی نظم: ڈاکٹر سید محمد عقیل

نئی علامتی غزل: ڈاکٹر سید محمد عقیل

حصہ چہارم

اکبر اور نئی علامت: ڈاکٹر وحید قریشی

فیض کی شاعری میں صبا کی علامت: ڈاکٹر انیس اشفاق

کلام اقبال میں لالے کی علامتی حیثیت: سید عابد علی عابد

کلام اقبال میں علامت و تلمیحات کی جھرمٹ: ڈاکٹر سہیل احمد خان

آگ کی تہذیبی اور راشد: ڈاکٹر تبسم کاشمیری

تازہ اور نئی علامتوں کا شاعر: حمید نسیم

حصہ پنجم

طوفان --- اور کشتی: انتظار حسین کی کہانی کا تجزیہ) : ڈاکٹر سہیل احمد خان

حصہ ششم

علامت پسندی اور ادب: ڈاکٹر محمد اجمل، محمد سلیم

علامت نگاری: ایڈمنڈ ونس، ضمیر الدین احمد

پرندوں کی زبان: اپنے گیتوں میں: محمد سلیم الرحمان

حصہ ہفتم

ماں: سعد اللہ کلیم

شہر: رشید نثار

موت: ذوالفقار، احمد تابش

شام: سجاد نقوی

حصہ ہشتم

شاعری میں علامتوں کا مسئلہ: بحث و نظر

علامتی افسانہ۔۔ ایک منفی رجحان: سوال ہے

نیا اردو افسانہ اور علامت: مذاکرہ،

حصہ نہم:

تہذیب، ادب، علامت (اقتباسات): ڈاکٹر سجاد باقر رضوی

☆☆☆

(۲۴) اشرف لون (مرتب)

عنوان کتاب: منٹو تقسیم ہجرت اور احتجاج

ناشر: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی۔

سنہ اشاعت: ۲۰۱۵ء

کل صفحات: ۱۸۳

تعارف:

اس کتاب میں اشرف لون نے منٹو کے افسانوں پر لکھے گئے تحقیقی و تنقیدی مضامین کو مرتب کیا ہے جن کی فہرست درج ذیل ہے:

(۱) منٹو کی کہانیاں: تخلیقی قوت کا توانا اظہار: طارق چغتاری

(۲) منٹو ایک کولاژ: مشرف عالم ذوقی

(۳) منٹو کی ایک اور قرات: ڈاکٹر ابوبکر عباد

(۴) تماشا: منٹو کی اولین افسانہ: ڈاکٹر الطاف انجم

(۵) ڈراما نویس منٹو: ڈاکٹر مشاق

(۶) منٹو کے افسانوی اسلوب کا جمالیاتی پہلو: ڈاکٹر شیخ عقیل احمد

(۷) منٹو اور تقسیم: ڈاکٹر فلک فیروز

(۸) منٹو ایک نفسیاتی مطالعہ: ڈاکٹر علی مدیح ہاشمی

(۹) منٹو پس منظر آبادیاتی مطالعہ: یاسمین رشیدی

(۱۰) منٹو بھی اور نام نہاد ترقی پسند: اکرم پرویز

(۱۱) نیا قانون کی سیاسی معنویت: عبیدالرحمٰن

(۱۲) منٹو کے نسوانی کردار: اشرف لون

(۱۳) منٹو کا جنسی ادب چند مباحث: محمد یوسف وانی

مرتب نے ان تمام مضامین کو کتابی شکل میں محفوظ کر دیا ہے۔

☆☆☆

(۲۵) اعجاز احمد راہی

عنوان کتاب: اردو افسانے میں اسلوب کا آہنگ

ناشر: ریز پبلی کیشنز، راولپنڈی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۳ء

کل صفحات: ۲۰۳

تعارف:

۱۸۵۸ء کے بعد کے سیاسی عمل نے ادب سمیت سماجی زندگی کے ہر شعبہ کو جن ناگزیر تبدیلیوں کے روبرو لا کھڑا کر دیا تھا اس کے اثرات افسانوی

ادب پر بھی پڑے اور ان اثرات نے افسانوی ادب کے ڈھانچے میں ایک محسوس تبدیلی کو جنم دیا، جبکہ کے افسانہ کے روایتی نقادوں نے ان تبدیلیوں کو رد کر دیا۔ کتاب ہذا ۱۸۵۷ء سے ۱۹۸۸ء کے درمیانی عرصہ میں لکھے گئے ایسے مضامین پر مشتمل ہے جو ان تبدیلیوں کی بابت سارے سوالوں کے جوابات فراہم کر رہے ہیں۔ ان مضامین کا انتخاب فنون، اوراق، ادب لطیف، دستاویز اور ایسے ہی دیگر جرائد میں شائع ہونے والے مضامین سے کیا گیا ہے۔

☆☆☆

(۲۶) اعجاز احمد راہی

عنوان کتاب: اردو افسانے میں علامت نگاری

ناشر: ریز پبلی کیشنز، راولپنڈی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۲

کل صفحات: ۳۶۲

تعارف:

اس کتاب میں اردو افسانہ میں علامت نگاری کے مفہوم کو بیان کیا گیا ہے۔ کتاب افسانہ اور اس کی تاریخ کے حوالے سے ایک مختصر جائزہ اور پانچ ابواب میں منقسم ہے

افسانہ کیا ہے؟

افسانے کی ابتداء اور ۵۷ء تک مختصر جائزہ

باب اول: عورت کی تعریف، قسمیں اور ان کی وصفی و غیر وصفی معانی، علامت، تشبیہ، استعارہ، تجرید، نشانی، اور مجازیت کے دوسرے عناصر کے مابین فرق، وسعت اور متنوع جہات علامت اور نفسیات کے مختلف دبستان، علامت سازی میں نفسیات کا کردار۔

علامت سازی کے محرک، عناصر اور نظریے۔

ساختیاتی اور مابعد الطبعیاتی علامت سازی

داستانوں میں علامتی نظام۔

داستانیں اور ان میں استعمال علامتوں کی نفسیاتی ترجیح۔

قدیم انسان اور علامت سازی کا عمل۔

دیو مالائی اساطیر اور قدیم مذاہب میں علامت کا عمل۔

دوسرا باب: اردو افسانے میں علامت کے ابتدائی خدوخال۔

الف: غیر منظم طور پر علامت کا ظہور

ب: اظہار میں علامت کا آغاز۔ یلدرم، کرشن، منٹو، بیدی، احمد علی، محمد حسن عسکری، عزیز احمد، ممتاز شیریں اور ان کے ہم عصروں کے ہاں علامت نگاری۔

تیسرا باب: عربی، افریقی اور مشرق بعید کے افسانے میں علامت نگاری

الف: مشرق یورپ کا علامتی افسانہ

ب: یورپ کے اردو افسانے پر اثرات

ج: نئے افسانے کے مآخذ۔

د: مذہبی علامتیں یہودیت، عیسایت کے حوالے سے

لوک ورثہ اور علامتیں۔

سیاسی، معاشی، جغرافیائی اور معاشرتی علامتیں۔

تخلیق پاکستان اور پاکستانی معاشرت سے ابھرتی علامتیں

چوتھا باب: اردو افسانے میں علامتی تحریک۔

جدید علامت نگاری کے ابتدائی خدوخال: انتظار حسین، جوگندر پال رام لال، عنایت احمد، احمد یوسف۔

الف: علامتی افسانے کا پہلا دور: انور سجاد، سریندر پرکاش، بلراج، خالدہ حسین، احمد ہمیش، مسعود اشعر وغیرہ

ب۔ علامتی افسانے کا دوسرا دور۔رشید امجد، محمد شاپار، کلام حیدری سمیع آہوجہ، حمید سہروردی، رحمان شاہ عزیز، شہزاد منظر، قمر عباس ندیم وغیرہ

ج: علامتی افسانے کا تیسرا دور

احمد جاوید، احمد داود، مرزا حامد بیگ، سلطان جمیل نسیم، طاہر آفریدی، اے خیام، علی حیدر ملک، نجم الحسن رضوی وغیرہ

د: جستہ جستہ

احمد شریف، غلام الثقلین نقوی، منصور قیصر، نسیم درانی وغیرہ۔

پانچواں باب۔علامتی افسانے کی مختلف سطحیں

اجتماعی طرز احساس، داخلیت و خارجیت کا امتزاج۔

ساختیائی اور اسلوبیاتی تنوع،

زبان کی ندرت، لفظیات اور حسن اختصار۔

نئے افسانے کے طویل نظم، انشائیہ اور نثری نظم پر اثرات، مستقبل کا خواب نامہ،

اس کتاب کے آخر میں مختلف اشاریے بھی دیئے گئے

☆☆☆

(۲۷) اعجاز راہی

عنوان کتاب: سات نوبل انعام یافتہ ادیب

ناشر: اکادمی ادبیات،:اسلام آباد

سنہ اشاعت: ۱۹۹۴ء

کل صفحات: ۲۶۱

تعارف:

اس کتاب میں پرل ایس بک ، سالبیلو

TH-1965

آئزک، بشیوز سنگر، ولیم فاکنر، ارنسٹ ہیمنگوے، جان سٹین بک اور یونیل اونیل جیسے عہد ساز اور عظیم المرتبت قلم کاروں کے احوال و آثار پہ اپنی نگارشات پیش کی ہیں۔

☆☆☆

(۲۸) اعجاز علی ارشد

عنوان کتاب: کرشن چندر کی ناول نگاری

ناشر: عفیف پرنٹرز دہلی۔

سنہ اشاعت: ۲۰۰۷ء

کل صفحات: ۱۷۲

تعارف:

یہ کتاب کرشن چندر کی ناول نگاری کے موضوع پر لکھی گئی ہے اسکو درج ذیل عنوانات میں تقسیم کیا گیا ہے:

(۱) کرشن چندر کی ذہنی تشکیل

(۲) کرشن چندر کے ناولوں میں رومان اور جنس

(۳) کرشن چندر کا اسلوب

(۴) کرشن چندر کے ناولوں کا تجزیاتی مطالعہ

(۵) آخری بات

☆☆☆

ا (۲۹) اکبر حمیدی:(مرتب)

عنوان کتاب: جدید اردو انشائیہ

ناشر: آکادمی ادبیات، اسلام آباد

سنہ اشاعت: ۱۹۹۱ء

کل صفحات: ۲۰۶

تعارف:

یہ کتاب ۱۹۷۵ سے ۱۹۹۰ء کے دورانیہ میں جدید انشائیہ اور اس پر لکھے گئے مضامین کے انتخاب پر مشتمل ہے۔مرتب نے کتاب کو کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے ۔ پہلے حصے میں انشائیہ کے حوالے سے مختلف قلم کاروں لکھے گئے مضامین کا چناؤ کیا گیا ہے جبکہ دوسرا حصہ انشائیوں کے انتخاب پر مشتمل ہے ہے ۔ کتاب کے مندرجات کا اجمالی خاکہ بذیل ہے

مضامین

۱۔اردو انشائیہ کی کہانی: ڈاکٹر وزیر آغا

۲۔انشائیہ اورعصری آگئی: ڈاکٹر انور سدید

۳۔ انشائیہ بطور ایک اصلاح ادب: پروفیسر مشکور حسین یاد

۴۔انشائیہ، مبادیات: ڈاکٹر سلیم اختر

۵۔کچھ انشائیہ کے بارے میں: رشید امجد

۶۔انشائیہ زندگی سے مربوط ہے: جمیل آذر

۷۔انشائیہ ایک ہمہ جہت صنف نثر: سلیم آغا قزلباش

۸۔انشائیہ کا فن: حامد برگی

انشائیے:

۱۔ہجرت: وزیر آغا

۲۔تسخیر کائنات: غلام جیلانی اصفر

۳۔اداس آئینے: مشکور حسین یاد
۴۔غنڈے: نظیر صدیقی
۵۔ بلاوجہ: مشتاق قمر
۶۔شمولیت: جمیل آذر
۷۔ایک درخت: شہزاد احمد
۸۔فٹ نوٹ: انور سدید
۹۔صدائے بازگشت: سلیم آغا قزلباش
۱۰۔سڑک: حامد برگی
۱۱۔تین تالہ: ارشد منیر
۱۲روشنی: بشیر سیفی
۱۳۔نجار: محمد اسد اللہ
۱۴۔امید: محمد یونس بٹ
۱۵۔بڑھاپے کی حمایت میں: حیدر قریشی
۱۶۔شادی: جان کاشمری
۱۷۔چار آنکھیں: انجم نیازی
۱۸۔کرسی: ظہیر ادیب
۱۹۔ڈولی: رعنا تقی
۲۰۔خانہ بدواش: محمد اقبال انجم
۲۱۔دیوار: امجد طفیل
۲۲۔لہریں: سعشہ خان
۲۳۔مصوری: شہزاد قیصر
۲۴۔پانچواں موسم: راجہ ریاض الرحمٰن
۲۵۔خودنمائی: رشید احمد گریجہ
۲۶۔قاری: خیر الدین انصاری
۲۷۔جنگل: محمد اسلام تبسم
۲۸۔بریف کیس: خالد صدیقی
۲۹۔نظام: سقہ اکبر حمیدی

☆☆☆

(۳۰) امتیاز بلوچ

عنوان کتاب: ابرہیم جلیس (شخصیت اور فن)

ناشر: شعبہ اردو بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان

سنہ اشاعت: ۲۰۰۴ء

کل صفحات: ۳۵۱

تعارف:

یہ کتاب ڈاکٹر امتیاز بلوچ کا پی ایچ ڈی کا تحقیقی مطالعہ ہے جو پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔ کتاب کی ابواب بندی اس طرح ہے

پہلا باب: ابراہیم جلیس، حالات زندگی۔

دوسرا باب: ابراہیم جلیس کا عہد، سیاسی و سماجی صورتحال۔

تیسرا باب: ابراہیم جلیس کی افسانہ نگاری۔

چوتھا باب: ابراہیم جلیس کی دیگر ادبی خدمات،

پانچواں باب: اردو ادب میں ابراہیم جلیس کا مقام و مرتبہ۔

☆☆☆

(۳۱) افسانہ پروین

عنوان کتاب: اردو کے نمائندہ ناولوں میں مسلم خواتین کی تصویر کشی

ناشر: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی

سنہ اشاعت: ۲۰۱۵ء

کل صفحات: ۱۷۴

تعارف:

یہ کتاب افسانہ پروین کا پی ایچ ڈی کا تحقیقی مقالہ ہے اس میں آزدی کے بعد اردو کے نمائندہ ناولوں میں مسلم خواتین کی تصویر کشی کی گئی ہے۔ اس مقالہ کو پانچ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔

پہلے باب میں آزادی سے قبل ہندوستانی معاشرے میں خواتین کی صورتحال کواردو ناولوں کے حوالے سے پیش کیا گیا انیسویں اور بیسویں صدی میں ہندوستانی معاشرے میں مسلم خواتین کی اردو ناولوں تصویر کشی کا جائزہ لیا گیا ہے ۔دوسرے باب میں آزادی کے بعد کی صورتحال اور اردو ناولوں میں اس کی عکاسی کی گئی ہے تیسرے باب میں آزدی کے بعد کے نمائندہ ناولوں میں مسلم خواتین کی تصویر کشی کی مختلف صورتوں کا جائزہ پیش کیا گیا ہے چوتھے باب میں اردو ناولوں میں جدید مسلم عورت کی تصویر پر روشنی ڈالی گئی ہے پانچواں باب مجموعی جائزہ مشتمل ہے۔

☆☆☆

(۳۲) افشاں ملک

عنوان کتاب: احمد ندیم قاسمی آثار و افکار

ناشر: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس دہلی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۸ء

کل صفحات: ۲۷۵

تعارف:

متذکرہ کتاب احمد ندیم قاسمی کے آثار و افکار کے حوالے سے ہے اس میں احمد ندیم قاسمی کے سوانحی حالات کا خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ یہ کتاب بنیادی طور پر تین ابواب میں منقسم ہے۔

پہلے باب میں احمد ندیم قاسمی کے حالات و کوائف کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے دوسرے باب میں احمد ندیم قاسمی کا عہد اور افسانوی تناظر کا جائزہ لیا گیا ہے اس میں جدید افسانے کی ابتداء اور اس کے ارتقاء کا جائزہ لیا گیا اور تیسرے باب میں احمد ندیم قاسمی کے ہم عصر افسانہ نگاروں کا مختصراً جائزہ پیش کیا گیا ہے ان افسانہ نگاروں میں علی عباس حسینی ،سہیل عظیم آبادی ،مجنوں گورکھپوی ،وغیرہ شامل ہیں ۔

☆☆☆

(۳۳) افروز اسماعیل

عنوان کتاب: ترقی پسند افسانہ نگاروں میں رومانوی جمالیات کے عناصر

ناشر: کاروان ادب، ملتان

سنہ اشاعت: ۱۹۹۸ء

کل صفحات: ۱۲۰

تعارف:

یہ در اصل ترقی پسند افسانہ نگاروں میں رومانوی جمالیات کے عناصر پر ایم اے کی سطح کا مقالہ ہے جو چار ابواب پر مشتمل ہے:

باب اول: رومانیت کیا ہے؟

اردو ادب میں رومانوی تحریک اور روایت۔ حالی، ٹیگور، اقبال، ابوالکلام آزاد، سجاد حیدر یلدرم، خلیقی نیاز فتحپوری، مجنوں گورکھ پوری، حجاب امتیاز علی، مہدی افادی، سجاد حسین، قاضی عبدالغفار۔

دوسرا باب: ترقی پسند تحریک کے پیچھے کارفرما سیاسی ومعاشرتی محرکات۔

سرسید اور حالی۔ سماجی دور۔ سرسید، حالی۔ شبلی، اکبر آلہ آبادی، اقبال۔

ترقی پسند مصنفین کی تحریک۔

ترقی پسند ادب کی تحریک کا آغاز۔

ترقی پسند تحریک کے اغراض و مقاصد، انجمن ترقی پسند ادب کی دوسری کانفرنس، جنس پرست ادب، اردو کانفرنس ۱۹۶۵ء

تیسرا باب: رومانوی حقیقت پسندی اور اشتراکی حقیقت پسندی۔

حقیقت نگاری کا مفہوم۔

اردو ادب حقیقت نگاری کی تحریک۔

فطرت نگاری۔ فطرت نگاری کا دوسرا نظریہ واقعیت اور حقیقت نگاری۔

رومانوی حقیقت پسندی اور اشتراکی حقیقت پسندی۔

حقیقت نگاری اور رومانیت۔

پریم چند اور جوش ملیح آبادی

پریم چند، گوشہ عافیت علی عباس حسینی، قاضی عبدالغفار، نیاز فتح پوری

چوتھا باب: ترقی پسند افسانہ نگاروں میں رومانوی عناصر

پریم چند۔ کرشن چندر۔ احمد ندیم قاسمی، بلونت سنگھ، راجندر سنگھ بیدی، اوپندر ناتھ اشک، مدھوسودن مہندر ناتھ، خواجہ احمد عباس، عصمت چغتائی، خدیجہ مستور، ہاجرہ مسرور کے افسانوں کے جائزے پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

(۳۴) انجمن آرا انجم

عنوان کتاب: آغا حشر کاشمیری

ناشر: ساہتہ اکادمی ۳۵، فیروز شاہ روڈ، نئی دہلی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۰ء

کل صفحات: ۸۳

تعارف:

یہ کتاب مشہور ڈرامہ نگار آغا حشر کاشمیری کی شخصیت وفکر پر مشتمل ہے جس میں انجمن آرا انجم نے آغا حشر کی شخصیت اور ڈرامہ نگاری میں ان کی امتیازی خصوصیات اور اس کے ارتقاء وبا لیدگی میں آغا حشر کی خدمات پر مفصل گفتگو کی ہے۔

☆☆☆

(۳۵) انوار احمد

عنوان کتاب: اردو افسانہ ایک صدی کا قصہ

ناشر: رحیم پریس مارکیٹ، امین پور، فیصل آباد

سنہ اشاعت: ۲۰۱۰ء

کل صفحات: ۸۱۰

تعارف:

یہ کتاب ۱۵۰ افسانہ نگاروں کے تذکرہ پر مشتمل ہے۔ افسانہ نگاروں کے تعارف کے ساتھ ان کی تصانیف بھی بیان کی ہے۔

☆☆☆

(۳۶) انور سدید

عنوان کتاب: بانو قدسیہ (فن اور شخصیت)

ناشر: اکادمی ادبیات، :اسلام آباد

سنہ اشاعت: ۲۰۰۸ء

کل صفحات: ۲۱۷

تعارف:

اس کتاب میں ڈاکٹر انور سدید نے عہد ساز افسانہ نگار، ناول نویس، ممتاز ڈرامہ نگار اور دانش ور بانو قدسیہ کی شخصیت و فن نیز اردو ادب اور معاشرے پر ان کی ادبی خدمات کے مثبت اثرات کے حوالے سے مفصل روشنی ڈالی ہے۔

☆☆☆

(۳۷) انیس ناگی

عنوان کتاب: فصیلیں

ناشر: گنگارام مینشن مال روڈ، لاہور

سنہ اشاعت: ۲۰۰۵ء

کل صفحات: ۳۳۵

تعارف:

اس کتاب میں مصنف نے اپنے ہی تحریر کردہ چار منتخب ناولوں پر اپنا تنقیدی اور تحقیقی تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔منتخب کردہ ناول درج ذیل ہیں:

ا۔قلعہ

۲۔ چوہوں کی کہانی

۳۔کیمپ

۴۔ایک گرم موسم کی کہانی۔

☆☆☆

(۳۹) انیس ناگی

عنوان کتاب: سعادت حسن منٹو

ناشر: فیروزسنز، پرائیویٹ لمیٹڈ، لاہور

سنہ اشاعت: ۱۹۸۹ء

کل صفحات: ۱۱۵

تعارف:

اس کتاب میں انیس ناگی نے سعادت حسن منٹو کی حیات اور ادبی خدمات کے تذکرہ کے علاوہ ان کی کچھ نادر تصاویر کو بھی جمع کیا ہے۔

یہ کتاب منٹو کے ذہنی و فنی ارتقاء کو سمجھنے، سمجھانے میں ایک اہم اضافہ ہے۔

☆☆☆

(۴۰) انیس ناگی

عنوان کتاب: ڈپٹی نذیر احمد کی ناول نگاری

ناشر: فیروزسنز، پرائیویٹ لمیٹڈ، لاہور

سنہ اشاعت: ۱۹۸۸ء

کل صفحات: ۱۴۰

تعارف:

اس کتاب میں مصنف نے ڈپٹی نذیر احمد کی ناول نگاری کے ساتھ ساتھ ان کی شخصیت اور دیگر ادبی خدمات پر بھی مفصل کلام کیا ہے کتاب میں عنوان بندی کی ترتیب کچھ یوں ہے:

ا۔نذیر احمد کی گمراہ شخصیتیں

۲۔فسانہ مبتلا (ایک دل چسپ ناول)

۳۔ ابن الوقت کا سفر نامہ

۴۔ ابن الوقت کا فنی تجزیہ

۵۔ابن الوقت کا سیاسی اور تاریخی پس منظر۔

۶۔ نذیر احمد اور انگریز

۷۔نذیر احمد کی نسائی قدریں

۸۔ مولوی، بیوہ اور نذیر احمد

۹۔نذیر احمد کی مذہبی اور اخلاقی قدریں

۱۰۔نذیر احمد کا فن

☆☆☆

(۴۱) انیس ناگی

عنوان کتاب: معاصر ادب

ناشر: دانیال۲۳، گنگا رام مینشن لاہور

سنہ اشاعت: ۱۹۹۷ء

کل صفحات: ۱۲۸

تعارف:

اس کتاب میں بیسویں صدی عیسوی کی اخری پانچ دہائیوں کے مختلف ادیبوں اور شعراء کے فن کی ادبی تنقید کے مطابق پرکھ کی گئی ہے اور ادیبوں پر شدید نقد بھی کی گئی ہے۔ یہ کتاب دراصل اردو تنقید میں تنقید نویسی کی روایت سے انحراف کی ایک مثال ہے۔

☆☆☆

(۴۲) اورنگ زیب عالم گیر

عنوان کتاب: غلام عباس

(تحقیقی وتنقیدی مطالعہ)

ناشر: سنگت پبلشرز، لاہور

سنہ اشاعت: ۲۰۰۵ء

کل صفحات: ۱۳۵

تعارف:

اس کتاب میں مصنف نے اپنی تحقیق کا دائرہ کار غلام عباس کے فن اوران کے افسانوں تک محدود رکھا ہے۔ محقق نے اس کتاب میں ضمنی عنوانات تقسیم یوں کی ہے

۱۔ کوائف نامہ

۲۔ غلام عباس کا فن

۳۔ آنندی

۴۔ آنندی ۔۔ ایک مطالعہ

۵۔ اورکوٹ

۶۔ اورکوٹ ۔۔ ایک مطالعہ

۷۔ کتبہ

۸۔ کتبہ ۔۔ ایک مطالعہ

۹۔ سایہ

۱۰۔ سایہ ۔۔ ایک مطالعہ

۱۱۔ اس کی بیوی

۱۲۔ اس کی بیوی ۔۔ ایک مطالعہ

☆☆☆

(۴۳) اے۔حمید

عنوان کتاب: اشفاق احمد ۔۔ شخصیت اورفن

ناشر: پاکستانی ادب کے معمار، اسلام آباد

سنہ اشاعت: ۱۹۹۸ء

کل صفحات: ۱۳۴

تعارف:

اس کتاب میں اشفاق احمد کے فن و شخصیت کے ساتھ ساتھ مختلف رسائل، اخبارات اور جرائد میں اشفاق احمد کے شائع شدہ کچھ مضامین کو بھی جمع کر دیا گیا ہے۔

☆☆☆

(۴۴) اے۔ بی۔ اشرف

عنوان کتاب: مسائلِ ادب (تنقید و تجزیہ)

ناشر: سنگ میل پبلیشر، لاہور

سنہ اشاعت: ۱۹۹۵ء

کل صفحات: ۶۷۲

تعارف:

یہ کتاب بنیادی طور پر تنقیدی مضامین کا مجموعہ ہے۔ ان مضامین کو چھ عنوانات کے تقسیم کیا گیا ہے جو حسب ذیل ہیں:

حصہ اول: مسائلِ ادب و شعر

ادب اور زندگی کا رشتہ، ادب کا سماجی عمل، اردو ادب کا مستقبل (ماضی اور حال کے آئینے میں)۔ ادب اور فحاشی، کچھ فنون کی وحدتوں کے بارے میں، اردو افسانے میں ابلاغ کا مسئلہ، میتھو آرنلڈ کا تصور شعر، ٹی۔ ایس ایلیٹ کا تصور شعر، حالی کا تصور شعر۔

حصہ دوم: ڈراما

ڈرامے کی فنی ہیت، اردو کا پہلا ڈراما۔ محققین کے نظریات اور استدلال کا تجزیہ، اردو سٹیج ڈرامے کا المیہ، رستم وسہراب ایک تجزیہ امتیاز علی تاج اور انار کلی۔ حکیم احمد شجاع بطور ڈرامہ نگار، مرزا ادیب کا ڈرامائی فن لہو اور قالین کے حوالے سے

حصہ سوم: شاعری (میر، غالب اور اقبال)

میر اور غالب، خارجی عوامل کا اثر غالب کے ذہن پر، غالب عصر حاضر کے آئینے میں، غالب اور اقبال، مسجد قرطبہ۔ اقبال کی شاہکار نظم، ترکمانِ سخت کوش اور اقبال، روڈ ولف پان وچ اور اقبال۔

حصہ چہارم: ناول اور افسانہ

اردو ادب کا ایک زندہ کردار (خوجی) اشتراکی انقلاب کا اثر پریم چند کے ناولوں پر۔ پریم چند کا نمائندہ ناول جنت کی تلاش یا نئی نسل کا کرائسس۔ خدا کی بستی۔۔ ایک عوامی ناول۔ نشان محفل۔۔ ایک تجزیہ، بستی، ناسٹلجیا کی پیداوار، اللہ میگھ دے۔۔ ہمارے قومی المیے کی بازگشت۔ پریم چند کہانی نگار کی حیثیت سے۔ سعادت حسن منٹو کی افسانہ نگاری

حصہ پنجم: انشائیہ

شوخی تحریر کے آئینہ میں۔ شمیم ترمذی کے انشائیے۔

شہزاد قیصر کے انشائیوں کی کلیرنس سیل۔

حصہ ششم: متفرقات

جدید ادب میں انسان کا تصور۔میلارمے کے ایک قول کا تجزیہ۔کچھ نثری نظم کے بارے میں۔دور جدید کا ایک اہم تبصرہ نگار۔جن عقیدت کا ایک مظہر۔ ہم سفر بگولوں کا۔تزک جہانگیری کے عجیب وغریب واقعات۔

☆☆☆

(۴۵) ایم سلطانہ بخش (مرتبہ)

عنوان کتاب: عصمت چغتائی (شخصیت،فن)

ناشر: ویژن پبلشرز،اسلام آباد۔

سنہ اشاعت: ۱۹۹۶ء

کل صفحات: ۲۴۵

تعارف:

اس کتاب میں ڈاکٹر ایم سلطانہ بخش نے عصمت چغتائی پر لکھے گئے تنقیدی اور تحقیقی مضامین کو مرتب کیا ہے اور کتاب کو مختلف حصوں میں تقسیم کیا ہے عصمت چغتائی نے جو خاکے لکھے ان کو بھی مرتب کیا گیا ہے اور ان کے فن کا تنقیدی جائزہ پیش کیا ہے ان کی فہرست درج ذیل ہے:

عصمت کی اپنی کہانی

(ا) آپ بیتی عصمت چغتائی

(۲) مجھے کچھ کہنا ہے: عصمت چغتائی

(۳) عصمت کی آپ بیتی: مرغوب علی

(۴) لیڈی چنگیز خان: قراۃ العین حیدر

(۵) عصمت چغتائی: محمد حسن عسکری

(۶) یادوں کا الجھاؤ غالب اور عصمت: افتخار احمد

(۷) عصمت چغتائی: خالد لطیف

پس آئینہ

(۸) عصمت چغتائی: سعادت حسن منٹو

(۹) عصمت چغتائی: میرزا ادیب

(۱۰) عصمت چغتائی: دوزخی کی باتیں اوپندر ناتھ اشک

(۱۱) دوزخی: عصمت چغتائی

(۱۲) میرا دوست میرا دشمن: عصمت چغتائی

فکروفن

(۱۳) میں اور میرا فن: عصمت چغتائی

(۱۴) ایک روشن خیال قانون: ڈاکٹر محمد حسن

(۱۵) عصمت نسوانی تحریک کی پیش رو: ڈاکٹر فہیم اعظمی

(۱۶) عصمت چغتائی کے نسوانی کردار: ڈاکٹر وزیر علی

(۱۷) عصمت کے فن کے چند پہلو وارث علوی (۱۸) معاشرہ اور عصمت چغتائی

افسانے: پروفیسر عتیق احمد

(۱۹) عصمت چغتائی کے افسانے: کرشن چندر

(۲۰) عصمت چغتائی: فیض احمد فیض

(۲۱) عصمت اور ان کے افسانے: ڈاکٹر سید محمد عقیل

(۲۲) عصمت چغتائی کا فن: فضیل جعفری

(۲۳) سنسنی کی متلاشی: الطاف فاطمہ

(۲۴) میرے الفاظ واپس دے دو: افتخار امام صدیقی

(۲۵) عصمت چغتائی کی معنویت: شمیم حنفی

عصمت چغتائی کے منتخب افسانے

(۲۶) چوتھی کا جوڑا، ننھی کا نانی

(۲۷) کلولحاف، دو ہاتھ، امربیل، نوالہ، پیشہ، ڈائن، آخری کیائی (غیر مطبوعہ)

عصمت چغتائی کے ناول، تنقید وتبصرہ

عصمت چغتائی کی ناول نگاری: ڈاکٹر یوسف سرمست

ٹیڑھی لکیر: ڈاکٹر محمد احسن فاروقی

عصمت چغتائی اور حقیقت نگاری: ڈاکٹر عبدالحق حسرت کاسگنجوی

عصمت چغتائی کے ڈرامے

مقدمہ: صلاح الدین احمد

کچھ عصمت کے بارے میں: پطرس بخاری

تاثرات

عصمت چغتائی ایک تاثر: ہاجرہ مسرور

یہاں سے وہاں تک: عصمت چغتائی

روبرو

انٹرویو عصمت چغتائی: طاہر مسعود

☆☆☆

(۴۵) ایم۔سلطانہ بخش (تحقیق وترتیب)

عنوان کتاب: پاکستانی خواتین کے افسانوی ادب میں عورتوں کے مسائل کی تصویر کشی

ناشر: وزارت ترقی خواتین حکومت پاکستان اسلام آباد

سنہ اشاعت: ۲۰۰۵ء

کل صفحات: ۲۴۴

تعارف:

اس کتاب میں ڈاکٹر سلطانہ بخش نے پاکستانی خواتین کے افسانوی ادب میں عورتوں کے مسائل کی تصویر کشی کے حوالے سے تحقیقی جائزہ پیش کیا ہے ۔ یہ تحقیقی جائزہ ۱۹۴۷ء سے ۲۰۰۱ء تک کے افسانوی ادب کو محیط ہے۔ اس جائزہ کو مختلف عنوانات میں تقسیم کر کے کتاب کی فہرست مضامین یوں مرتب کی گئی ہے:

(۱) قیام پاکستان سے قبل خواتین کا افسانوی ادب (مختصر جائزہ)

(۲) پاکستان کی خواتین کے افسانوی ادب کا تجزیہ بحوالہ عورتوں کے مسائل

(۳) پاکستانی تخلیق کار خواتین قیام پاکستان کے بعد۔

(الف) ناول اور ان کے اقتباسات بحوالہ عورتوں کے مسائل کی تصویر کشی

(ب) افسانے اور ان کے اقتباسات بحوالہ عورتوں کے مسائل کے تصویر کشی۔

☆☆☆

(۴۶) ایم۔ سلطانہ بخش

عنوان کتاب: داستانیں اور مزاح

ناشر: نیشنل بک فاؤنڈیشن، اسلام آباد

سنہ اشاعت: ۲۰۱۱ء

کل صفحات: ۲۲۸

تعارف:

مصنفہ نے اس کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا اور داستان اور مزاح کے فرق کو تفصیل سے بیان کیا ہے۔

حصہ اول:

(۱) داستانیں اور موضوعات

(۲) مزاح نگاری

(۳) نثری داستانوں میں مزاح

(۴) دلی اور لکھنو کی داستانیں۔ تقابلی مطالعہ

(۵) نثری داستانوں اور حکایتوں میں مزاح (1958 سے ۱۹۰۵)

(۷) داستانوں کا اثر افسانوی ادب پر

حصہ دوم:

دکن اور گجرات کے قدیم منظوم قصوں میں مزاح۔

شمالی ہند کے منظوم میں مزاح

☆☆☆

(۴۷) بازغہ قندیل

عنوان کتاب: اردو ناول میں زوال فطرت انسانیت کی تمثیلات

ناشر: مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد

سنہ اشاعت: ۲۰۱۲ء

کل صفحات: ۱۶۸

تعارف:

یہ کتاب ان تمثیلات کی وضاحت کے درست افہام کی بابت جانکاری فراہم کرتی ہے جن کے ذریعہ مختلف ناول نگاروں نے فطرت انسانی کے زوال کی نشاندہی کے علاوہ ان تمثیلات کو بروئے کار لا کر حقیقی انسانی ضمیر کی حساسیت کو اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے۔ کتاب کی ضمنی عنوان بندی کچھ

یوں ہے۔

ا۔فطرت انسانی۔۔تمثیل کے آئینے میں

۲۔تمثیل ۔۔لغوی و اصطلاحی مفہوم

پریم چند۔۔گئودان

مرزاہادی رسوا۔۔امراؤ جان ادا

رامانند ساگر۔۔اور انسان مرگیا

احسن فاروقی۔۔شام اودھ،

احسن فاروقی۔۔سنگم،

فضل کریم احمد فضلی۔۔خون جگر ہونے تک،

ڈاکٹر فہیم اعظمی۔جنم کنڈلی،

ممتاز مفتی۔۔علی پور کا ایلی،

بانو قدسیہ۔۔راجہ گدھ،

اکرام اللہ۔۔گرگ لوگ،

عبداللہ حسین۔۔اداس نسلیں،

مشرف عالم ذوقی۔۔لوکے مان کی دنیا،

محمد الیاس۔۔گھر،

☆☆☆

(۴۸) پرپا تا بیتا

عنوان کتاب: اردو ناول کے منفی کردار۔۔آغاز تا قیام پاکستان

ناشر: بخاری پرنٹنگ پریس، لاہور

سنہ اشاعت: ۲۰۰۶ء

کل صفحات: ۳۰۴

تعارف:

اس کتاب میں انسانی زندگی کے منفی کردار کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ کتاب کے کل چھ ابواب ہیں باب اول دو حصوں پر مشتمل ہے حصہ اول میں مختلف مذاہب کی بنیادی تعلیمات جبکہ حصہ دوم میں نفسیات کی روشنی میں منفی کردار کی وضاحت ہے اور باب دوم ناول نگاری کے ارتقاء اور کردار نگاری کی تکنیک پر بحث کی گئی ہے۔

باب سوم میں ابتدائی ناولوں، باب چہارم میں رومانوی ناولوں اور باب پنجم میں ترقی پسند ناولوں کے منفی کردار کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ جبکہ آخر میں ان پر محاکمہ کے ذریعے نتائج پیش کیے گے ہیں۔

☆☆☆

(۴۹) تاج بیگم فرخی

عنوان کتاب: خدیجہ مستور، شخصیت اور فن

ناشر: اکادمی ادبیات اسلام آباد

سنہ اشاعت: ۲۰۱۰ء

کل صفحات: ۱۲۵

تعارف:

اس کتاب میں تاج بیگم فرخی نے خدیجہ مستور کی شخصیت اور فن پر مکمل تفصیل بیان کی گئی ہے اس کتاب کے پہلے باب میں خدیجہ مستور کے حالات زندگی بیان کیے گئے ہیں دوسرے باب میں خدیجہ مستور کے افسانوی مجموعوں کھیل، بوچھاڑ، اور چند روز اور کے علاوہ ان کے دونوں ناولوں آنگن اور زمین کا جائزہ لیا گیا ہے۔

☆☆

(۵۰) تحسین فراقی، ناصر عباس نیر (مرتبین)

عنوان کتاب: آزاد صدی مقالات

ناشر: شعبہ اردو پنجاب یو نیورسٹی، لاہور

سنہ اشاعت: ۲۰۱۰ء

کل صفحات: ۴۵۶

تعارف:

اس کتاب میں مولانا حسین آزاد کے انتقال کی ایک صدی مکمل ہونے پر پنجاب یو نیورسٹی میں منعقدہ سیمنار میں مولانا آزاد کی حیات و خدمات کے حوالے سے اہل علم کے پیش کردہ مقالات کو مرتب کیا گیا ہے۔یہ کتاب مولانا آزاد کی شخصیت اور ان علمی وادبی خدمات کی تفہیم کے سلسلہ میں ایک گراں قدر اضافہ ہے۔کتاب میں پیش کردہ مضامین ومقالات کی فہرست مندرجہ ذیل ہے۔

۱ ۔محمد حسین آزاد،خواند،شنیدہ،فہمیدہ، (کلیدی خطبہ): ڈاکٹر اسلم فرخی

۲ ۔محمد حسین آزاد اور ۱۸۵۷: ڈاکٹر شمیم حنفی

۳ ۔سرسید اور محمد حسین آزاد، رابطے اور اثرات: ڈاکٹر اصغر عباس

۴۔آزاد کا اسلوب جنوں: آصف فرخی

۵۔آزاد اور لائنز کے علمی روابط: محمد اکرام چغتائی

۶ ۔آزاد،انجمن پنجاب اور جدیدیت: ڈاکٹر تبسم کا شمری

۷۔محمد حسین آزاداور سنین الاسلام کا قضیہ: ڈاکٹر رفاقت علی شاہد

۸۔جدید اردو تنقید،محمد حسین آزاداور نو آبادیاتی مضمرات: ڈاکٹر ابو الکلام قاسمی

۹ ۔مقالات آزاد ایک مطالعہ۔ ڈاکٹر عبدالحق

۱۰۔تخلیق شعر کے نظری مباحث اور محمد حسین آزاد: ڈاکٹر محمد فخر الحق نوری

۱۱ ۔حالی اور شبلی کی محمد حسین آزاد سے اثر پذیری: ڈاکٹر عزیز ابن الحسن

۱۲ ۔جدید اردو نظم کے فروغ میں آزاد کی خدمات: ڈاکٹر ضیاء الحسن

۱۳۔ شعر آزاد کی فنی جہات: ڈاکٹر بصیرہ عنبرین

۱۴ ۔دربار اکبری اور تاریخ نویسی کے تقاضے: ڈاکٹر قاضی افضال حسین

۱۵۔ مولانا محمد حسین آزاداور دربار اکبری۔ایک تہذیبی اور ثقافتی مطالعہ: ڈاکٹر خلیل طوق آر

۱۷۔قصص ہند اور تاریخ نویسی کے تقاضے:

ڈاکٹر یوسف خشک

۱۸آزاد کی جذبہ آمیز اورتاثر آفرین نثر : ڈاکٹراسلم انصاری

۱۹۔محمد حسین آزاد کی تمثیل نگاری: پروفیسر سحر انصاری

۲۰۔آزاد کی انشاپرداری جدید اردو نثر کے امکانات: سویا مانے

۲۲۔نیرنگ خیال اور اسلوب کی نیرنگی: ڈاکٹر وفا یزداں منش

۲۳۔آزاد اور تحقیق لغات: ڈاکٹر روف پاریکھ

۲۴۔محمد حسین آزاد کے لسانی تصورات مابعد آبادتی مطالعہ: ڈاکٹر ناصر عباس نیر

۲۵۔آزاد بحثیت قواعد نگار: ڈاکٹر سہیل عباس بلوچ

۲۷۔آزاداور تدوین دیوان ذوق: ڈاکٹر ابرار عبد السلام

۲۸ ۔ مولانا محمد حسین آزاد۔خطوط کے آئینے میں: ڈاکٹر انور سدید

۲۹ ۔آزاد کی مکتوب نگاری ۔ما بعد جدید تناظر میں: ڈاکٹر قاضی عابد

۳۰۔آزاد کا سفر ایران۔۔ ایک جائزہ: ڈاکٹر محمد کیو مرف جرتووہ

۳۱۔ایران میں آزاد شناسی: ڈاکٹر علی بیات

۳۲۔آزاد کی نثر میں خاکے کے عناصر: مبین مرزا

۳۳۔آزاد اردو کا پہلا خاکہ نگار: ڈاکٹر اشفاق احمد ورک

۳۴۔ذخیزہ آزاد کے مخطوطات: ڈاکٹر عارف نوشاہی

۳۵ ۔آزاد کی درسی کتب کا جائزہ: ڈاکٹر انجم رحمانی

۳۶۔آب حیات کا انگریزی ترجمہ۔ایک تجزیہ: ڈاکٹر تحسین فراقی

☆☆☆

(۵۱) ترنم ریاض (مرتبہ)

عنوان کتاب: بیسویں صدی میں خواتین کا اردو ادب

ناشر: ساہتیہ اکادمی نئی دہلی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۴ء

کل صفحات: ۴۰۴

تعارف:

اس کتاب میں ترنم ریاض نے اردو ادب پر لکھے گئے مقالات کو دو حصوں میں تقسیم کر کے مرتب کیا ہے حصہ اول نثر اور حصہ دوئم شاعری پر لکھے گئے مقالات پر مبنی ہے۔

حصہ اول: نثر

(۱) نذر سجاد حیدر

(۲) فورسڈ لینڈنگ: حجاب امتیاز علی

(۳) دہلی کی سیر: رشید جہاں

(۴) گزری ہیں خوشی کی چند گھڑیاں: صالحہ عابد حسین

(۵) زرد گلاب: رضیہ سجاد ظہیر

(۶) چابڑے: عصمت چغتائی

(۷) ہاؤسنگ سوسائٹی: قرۃ العین حیدر

(۸) چاند بجھ گیا: سری دیوی

(۹) اردو: جیلانی بانو

(۱۱) کاش: آمنہ ابوالحسن

(۱۲) سمجھوتہ: صغری مہدی

(۱۳) ایکوریم: آشا پربھات

(۱۴) سنگین جرم: نگار عظیم

(۱۵) مور پروشی چند روشی: غزالہ ضیغم

(۱۶) شہر: ترنم ریاض

حصہ دوئم شاعرات:

(۱) بیداریِ غزل: ادا جعفری

افتاد گاہیں نجوم کی: شفیق فاطمہ شعریٰ

(۲) یہ زماں یہ زماں غزل: زاہدہ زیدی

(۳) تخریب کے بعد: زاہدہ زیدی

(۴) معمول غزل: رفیعہ شبنم عابدی

(۷) یسری آمری: بلقیس ظفر الحسن

(۸) غزل: رخسانہ جبیں

(۹) شعر شور انگیز معصوم بھیڑیں: شہناز نبی

(۱۰) خسارہ شریکی مرکس: عذرا پروین

(۱۲) نظمیں: شبنم عشائی

(۱۳) یا سمیع الدعا: ترنم ریاض

☆☆☆

(۵۲) تصدق حسین راجہ

عنوان کتاب: یوسف ظفر کی بات

ناشر: مکتبہ دانیال، حیدر راجا، اسلام آباد

سنہ اشاعت: ۱۹۹۲ء

کل صفحات: ۲۳۱

تعارف:

یوسف ظفر نے نظم اور غزل کے علاوہ ڈرامے، تراجم، درسی و نصابی کتب کی ترتیب و تدوین اور تنقیدی و تحقیقی مضامین میں بھی طبع آزمائی کی ہے۔ اس کتاب میں ان کی شخصیت و فن کا محاکمہ پیش کیا گیا ہے اور آخر میں تاثرات کے عنوان سے یوسف ظفر کے حوالے سے ان افراد کی آراء کو شامل کیا گیا ہے جن کا براہ راست تعلق یوسف ظفر سے تھا۔ کتاب درج ذیل چار ابواب پر مشتمل ہے:

باب اول: سوانح حیات

باب دوم: شعری تخلیقات

باب سوم: نثری تخلیقات

باب چہارم: تاثرات

☆☆☆

(۵۳) تنظیم الفردوس

عنوان کتاب: ممتاز شیریں (شخصیت اور فن)

ناشر: اکادمی ادبیات اسلام آباد۔

سن اشاعت: ۲۰۰۷ء

کل صفحات: ۱۷۰

تعارف:

اس کتاب میں مصنفہ نے ممتاز شیریں کے احوال و آثار اور ادبی زندگی کے کارناموں کو بیان کیا ہے۔

کتاب میں بیان کردہ تفصیلات کی عنوان بندی درج ذیل ہے

۱۔ ممتاز شیریں۔۔سوانح اور شخصیت

۲۔ ممتاز شیریں بحیثیت افسانہ نگار

۳۔ ممتاز شیریں بحیثیت نقاد

۴۔ ممتاز شیریں بحیثیت مترجم

۵۔ ممتاز شیریں کی مکتوب نویسی

☆☆☆

(۵۴) تنویر احمد علوی

عنوان کتاب: اردو تحقیق

ناشر: اردو اکادمی دہلی نئی دہلی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۱ ء

کل صفحات: ۲۹۰

تعارف:

آزادی کے بعد اردو زبان میں تحقیق کے حوالے سے محققین نے جو خدمات سر انجام دی ہیں ڈاکٹر تنویر احمد علوی نے اس حوالے سے لکھے گئے اہم مضامین کو کتاب ھذا میں جمع کیا ہے کتاب میں شامل مضامین کی فہرست درج ذیل ہے:

(۱) دہلی میں اردو تحقیق ایک منظر نامہ :ڈاکٹر تنویر احمد (۲) اصولیات تحقیق :ڈاکٹر تنویر احمد

(۳) مخطوطات :جناب مالک رام

(۴) ادبی تحقیق کے بعض مسائل :پروفیسر محمد حسن

(۵) ادبی تحقیق : مسائل اور تجزیہ :جناب رشید حسن خان

(۶) بنیادی نسخہ :ڈاکٹر خلیق انجم

(۷) (ا) تحقیقی تنقید ۔ ڈاکٹر تنویر احمد علوی

(ب) متن اور روایت متن: ڈاکٹر تنویر احمد علوی

(۸) (ا) غالب کے چند غیر مطبوعہ فارسی رقعات: پروفیسر خواجہ احمد فاروق (ب) حضرت غمگین کے نام

(۹) زبان اور قواعد ایک تنقیدی جائزہ :مولوی حفیظ الرحمٰن واصف

(۱۰)بیاض غالب :پروفیسر نثار احمد فاروقی (۱۱)
غالب کا جذبہ حب الوطنی اور سنہ ستاون :پروفیسر گوپی چند نارنگ (
۱۲)مومن کا ملک: پروفیسر ظہیر احمد صدیقی
(۱۳)پریم چند کی کہانیوں پر تحقیقی نظر:پروفیسر قمررئیس
(۱۴) بیاضِ غالب تحقیقی جائزہ :جناب کمال احمد صدیقی
(۱۵) میرحسن،خاندانی حالات :پروفیسرفضل الحق
(۱۶) رباعی کے اصول اور اوازن ایک عمومی تحقیق:پروفیسرعنوان چشتی
(۱۷)تذکرہ آثار الشعراء:پروفیسر مظفر حنفی
(۱۸)بہادر شاہ ظفر: ڈاکٹراسلم پرویز

☆☆☆

(۵۵) توحید خان

عنوان کتاب: مرزا رسوا کے ناولوں کے نسوانی کردار

ناشر: دہلی تخلیق کار پبلیشرز،لکشمی نگر، دہلی

سنہ اشاعت: ۱۹۹۵ء

کل صفحات: ۱۲۴

تعارف:

یہ بنیادی طور پر پی۔ایچ۔ڈی کا مقالہ ہے جو دوحصوں میں منقسم ہے۔حصہ اول میں عورت کے بارے مختلف مذاہب کے نظریات اور تاریخی کی روشنی میں دنیا کے مختلف تہذیبی مراکز خصوصا ہندوستانی سماج میں عورت کی حیثیت کا ایک مطالعہ پیش کیا گیا ہے جبکہ دوسرے حصہ میں رسوا کی ناول نگاری پر بحث کرتے ہوئے امراؤ جان ادا اورشریف زادہ کے نسوانی کرداروں کا ایک جائزہ اور پھران کا موازنہ پیش کیا گیا ہے۔ ذیلی عنوانات کی تقسیم یوں ہے کہ:

باب اول: مذہب ،سماج اورعورت

(الف) مذاہب کی نظر میں عورت

(ب) عالمی سماج میں عورت

(ج) ہندوستانی سماج میں عورت

(د) حواشی اورحوالے

باب دوم: مرزا رسوا کے ناولوں کے نسوانی کردار

(الف) رسوا بحیثیت ناول نگار

(ب) امراؤ جان ادا کے نسوانی کردار

شریف زادہ کے نسوانی کردار

(د) امراؤ جان ادا ،شریف زادہ کے نسوانی کردار کا موازنہ

(ہ) حواشی اور حوالے

☆☆☆

(۵۶) جعفر احمد

عنوان کتاب: سجاد ظہیر (شخصیت اور فکر)

ناشر: مکتبہ دانیال، کراچی۔

سن اشاعت: ۲۰۰۵ء

کل صفحات: ۲۴۶

تعارف:

یہ کتاب سجاد ظہیر کی شخصیت اور ان کے فن وفکر پر لکھے گئے مضامین کا مجموعہ ہے۔ سجاد احمد ظہیر انجمن ترقی پسند مصنفین کے پہلے جنرل سیکرٹری تھے۔ انجمن ترقی پسند مصنفین نے سجاد ظہیر کی پیدائش کے سو سال مکمل ہونے پر ۲۰۰۵ء ایک سیمینار کا اہتمام کیا۔ یہ کتاب اس سیمینار میں پڑھے گئے مضامین کا مجموعہ ہے۔

☆☆☆

(۵۷) جعفر عسکری

عنوان کتاب: جدید ادب منظر اور پس منظر

ناشر: اتر پردیش اردو اکادمی لکھنو۔

سنہ اشاعت: ۲۰۰۹ء

کل صفحات: ۲۶۹

تعارف:

یہ کتاب پروفیسر سید احتشام حسین کے ان مطبوعہ اور غیر مطبوعہ مضامین کا مجموعہ ہے جو مختلف ادبی رسالوں میں شائع ہوئے تھے۔ ان مضامین میں اردو ادب کا دور قدیم ماضی کا ادب اور نئے تنقیدی ردعمل جدید اردو نثر کا اسلوبی ارتقاء تخلیقی قدریں اور عصری رجحانات وغیرہ پیش کیا گیا ہے مضامین کی فہرست درج ذیل ہے:

(۱) اردو ادب کا دور قدیم

(۲) اردو ادب دوسری جنگ آزادی کے بعد

(۳) نیا ادب اور ترقی پسند ادب

(۴) اردو میں تحقیق آزادی کے بعد

(۵) ماضی کا ادب اور نئے تنقیدی ردعمل

(۶) اردو ادب اور مغربی اثرات

(۷) جدید اردو نثر کا اسلوبی ارتقاء

(۸) مشرق ومغرب کے اصول تنقید بعض مماثلتیں

(۱۰) ادیب کی انفرادیت اور عصری رجحانات

(۱۱) جدید اردو ڈراما اور اس کے بعض مسائل

(۱۲) جدید اردو ڈرامے کا موضوع

(۱۳) جدید ادب کا تنہا آدمی نئے معاشرے کے ویرانے میں

(۱۴) جدید اردو شاعری اور سماجی کش مکش

(۱۵) جدید شاعری

(۱۶) ذکر اس پری وش کا جدید اردو شاعری میں

(۱۷) نظم اور جدید نظم پر چند اصول باتیں

(۱۸) نئے شیشے نئے کوہ کن

(۱۹) جدید غزل چند اشارے۔

☆☆☆

(۵۸) جلیل قدوائی

عنوان کتاب: تنقید اور خاکے

ناشر: اردو اکیڈمی، سندھ، منشن روڈ، کراچی۔

سنہ اشاعت: ۱۹۵۲ء

کل صفحات: ۱۹۰

تعارف:

اس کتاب میں تنقیدی نوعیت کے مضامین کے علاوہ ایک ہی صنف یا دور کے شعرا پر لکھے گئے مضامین شامل کیے گئے ہیں ۔مضامین کی فہرست درج ذیل ہے :

۱۔ مولانا حسرت موہانی

۲۔ باقیاتِ فانی

۳۔ اصغر صاحب اور میں

۴۔ عزیز لکھنوی کی یاد میں

۵۔ اثرستاں

۶۔ حالی اور ان کا مسدس

۷۔ اکبر الہ آبادی کی شاعری

۸۔ اقبال کی بعض اردو نظموں کا مطالعہ

۹۔ چوری اور سینہ زوری

☆☆☆

(۵۹) جمال نقوی ،شہریار جلیس (مرتبین)

عنوان کتاب: ابراہیم جلیس افسانہ اور قلم نگار

ناشر: ادارہ تزئین دانش ،کراچی ۔

سنہ اشاعت: ۲۰۱۳ء

کل صفحات: ۱۸۷

تعارف:

یہ کتاب جمال نقوی اور شہریار جلیس نے ابراہیم جلیس پر لکھے گئے مضامین کو مرتب کیا ہے جن کی فہرست درج ذیل ہے:

(۱) زرد چہرہ: علامہ نیاز فتحپوری

(۲) دلوں میں اتر جانے والا فنکار: ڈاکٹر جمیل جالبی

(۳) بڑا مجبور مرد تھا: ڈاکٹر ارم حنان

(۴) میرا دوست: ڈاکٹر مہکری

(۵) جہاں دیدہ بسیار گو فروغ: مختار زمن

(۶) ابراہیم جلیس : اردو کا ایلیا ابرن برگ : ڈاکٹر محمد علی صدیقی

(۷) ابراہیم جلیس: چند یادیں: پروفیسر سحر انصاری

(۸) انسانوں کا ہم جلیس: ڈاکٹر جمال نقوی

(۹) ابراہیم جلیس : بطور فلمی کہانی نویس : پروفیسر ہارون رشید تبسم

(۱۰) اردو ادب میں ابرہیم جلیس کا مقام و مرتبہ: ڈاکٹر امتیاز بلوچ

(۱۱) فقرے اور فقرے بازی: حمید اختر

(۱۲) اردو اور صحافت کا ایک روشن باب : پروفیسر حسن عسکری

(۱۳) میرا بھائی: یوسف حسین

(۱۴) ایک خاندان ستر برس اور ادب: مجتبیٰ حسین

(۱۵) ایسا کہاں سے لاؤں: شاہنواز جلیس

(۱۶) ابراہیم جلیس: ایک اہم طنز نگار: حمایت علی شاعر

(۱۷) عوامی عدالت اور جلیس: افضل صدیقی

(۱۸) ابراہیم جلیس: احمد حسین صدیقی

(۱۹) حق گوئی اور بے باکی کی علامت: بادشاہ حسین

(۲۰) ابراہیم جلیس سے دو ملاقاتیں: عوض سعید

(۲۱) ایک مرد قلندر: مصطفیٰ علی

(۲۲) گلبرگہ کی خوشبو: سید صبیح الدین حسینی

(۲۳) جلیس ایک حقیقت ایک افسانہ: شبیہہ الحسن

(۲۴) ابراہیم جلیس ادیب صحافی اور کالم نویس: کوثر رضوی

(۲۵) ابراہیم جلیس کا انٹرویو جو لیا نہ گیا: امر جلیل

(۲۶) ابراہیم جلیس سے ایک مکالمہ: شفیع عقیل

(۲۷) خطوط بنام جلیس: احباب جلیس

(۲۸) خراج عقیدت: اوسط جعفری، حامد علی سعید

☆☆☆

(۶۰) جمیل اختر

عنوان کتاب: نذیر احمد

ناشر: اردو اکادمی، دہلی۔

سنہ اشاعت: ۲۰۰۶ء

کل صفحات: ۱۹۱

تعارف:

یہ کتاب بھی اس سلسلہ کی ایک کڑی ہے جس میں اردو اکادمی دہلی نے ادب عالیہ کے حوالے سے کلاسیکی ادباء و شعرا کے حالات زندگی اور ان کی منتخب تحریروں کو شائع کیا ہے، اس کتاب میں مصنف نے ڈپٹی نذیر احمد کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو بیان کیا ہے۔

کتاب میں جن موضوعات پر بحث کی گئی ہے وہ حسب ذیل ہیں

باب حیات

مزاج و شخصیت

باب ادب

ادبی زندگی کا آغاز

ناول نگاری

فنی خصوصیات (پلاٹ، کردارنگاری، مکالمہ نگاری)

اسلوب

باب تراجم

باب مذہبیات و درسیات

باب شاہ پکچر

باب جہات

اصلاح معاشرہ اور نذیر احمد

تعلیم نسواں اور نذیر احمد

انتخاب توبۃ النصوح

☆☆☆

(۶۱) جمیل اختر

عنوان کتاب: انداز بیاں اور قرۃ العین حیدر سے بات چیت

ناشر: اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس، کراچی

سنہ اشاعت: ۲۰۱۵ء

کل صفحات: ۱۹۲

تعارف:

یہ کتاب برصغیر کی مشہور و منفرد فکشن نگار قرۃ العین حیدر سے ڈاکٹر جمیل اختر کی گفتگو پر مشتمل ہے۔ قرۃ العین حیدر کے سینکڑوں انٹرویوز اخبارات و رسائل میں شائع ہوئے لیکن اس کتاب کا موضوع تمام انٹرویوز سے جداگانہ ہے اس کتاب میں درج ذیل موضوعات پر گفتگو کو مرتب کر کے پیش کیا گیا ہے۔

۱۔ میں ساڑی رپورٹر کہلاتی تھی۔

۲۔ میری تصاویر کا مجموعی ٹائیٹل ہوسکتا ہے۔

۳۔ موسیقی کا ہمارے گھرانے میں کافی چرچا تھا۔

۴۔ ہمارے ناقدین جو ہیں وہ سوچتے نہیں۔

☆☆☆

(۶۲) جمیل الدین عالی

عنوان کتاب: انجمن ترقی اردو کا المیہ

ناشر: انجمن ترقی اردو، پاکستان، کراچی

سن اشاعت: ۲۰۰۲ء

کل صفحات: ۸۸

تعارف:

اس کتاب میں مصنف نے انجمن ترقی اردو کے قیام کے مقاصد کے ساتھ ساتھ ان حالات واقعات کی بھی نشاندہی کی ہے جن کی بنا پر ادارہ اپنے مقاصد کے حصول میں مشکلات کا شکار رہا۔ کتاب مصنف کی ادارہ سے وابستگی اور محبت کی بھی عکاس ہے۔

☆☆☆

(۶۳) جمیل نقوی

عنوان کتاب: اردو نثر کا ارتقاء: بارہویں صدی عیسوی سے فورٹ ولیم کالج تک (مختصر خاکہ)

ناشر: اردو اکیڈمی، سندھ، کراچی

سن اشاعت: ۱۹۸۶ء

کل صفحات: ۹۷

تعارف:

یہ کتاب اردو نثر کے ارتقاء کے مختلف ادوار کے بیان پر مشتمل ہے۔

اردو نثر کا پہلا دور

چودیں صدی عیسوی دکن میں اردو کی ابتداء، گنج العلم، خواجہ بندہ نواز گیسو دراز، پندرھویں صدی عیسوی، شمس العشاق شاہ میراں جی،

سولہویں صدی عیسوی، شاہ برہاں الدین جانم، شیخ وجیہ الدین علوی،

سترھویں صدی عیسوی

شاہ امین الدین علی بیجا پوری،

شاہ میراں جی خدا نما، مولانا عبداللہ میراں یعقوب ملا وجہی،

اٹھارویں صدی عیسوی نصف اول

شاہ ولی اللہ قادری طوطی نامہ کے اردو تراجم، مشرف الملک، مولانا محمد غوث، سید شاہ میر، محمد باقر گاہ

اردو نثر کا دوسرا دور

اٹھارویں صدی عیسوی۔۔نصف ثانی

شمالی ہند میں اردو نثر کا آغاز

فضلی عطاء تحسین و شاہ رفیع الدین، شاہ عبدالقادر (مترجمین کلام مجید)

سید شاہ حقانی (مفسر) مرزا جان

یورپین مصنفینِ اردو

جان جوشوا کیلٹر ہجمن شلز ہل، جی۔اے، فرنز، کیسانو بیلی کائی، ہیدے، ڈوف، جان گلکرئسٹ

اردو نثر کا تیسرا دور

انیسویں صدی عیسوی

فورٹ ولیم کالج کلکتہ، مصنفین فورٹ ولیم کالج، میر بہادر علی حسینی، میر امن، حیدر بخش حیدری، شیر علی افسوس، اکرام علی، نہال چند لاہوری، مظہر علی خان، شیخ حفیظ الدین میر امانت اللہ، مرزا محمد فطرت، مرزا علی لطف، سند حمید الدین، خلیل علی خان اشک، بنی نرائن جہاں، دبستان فورٹ ولیم کالج، سید بخش علی باسط خان، مرزا ابوالقاسم، خان بن کاظم، علی جوان،

سید علی بن شیر علی افسوس، میاں مسکین، سید ناصر علی
ترمذی نانوتوی، منصور علی، منشی۔

خاتمہ

الف)فورٹ ولیم کالج ۔۔مختصر تاریخ

(ب)۔فورٹ ولیم کالج اور اردو نثر۔۔تبصرہ

(ج)فورٹ ولیم کالج کی تاریخ کے بنیادی مآخذ

☆☆☆

(۶۴) جیلانی کامران

عنوان کتاب: ہمارا ادبی اور فکری سفر

ناشر: ادارہ ثقافت اسلامیہ، لاہور

سنہ اشاعت: ۱۹۸۷ء

صفحات: ۲۵۴

تعارف:

اس کتاب میں ہمارے ادب کی طویل ذہنی، ادبی اور فکری بلندیوں کا ذکر ہے جس میں تصوف کو نظام فکر کا مرکز تصور کیا جاتا ہے۔کتاب کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

حصہ اول میں آمد اسلام کے ادبی مکاشفے، بصرے کا مدرسہ تصوف ، معراج نامہ ،دریا، بلھے شاہ اور اسکے زمانے کا لاہور، حج کے سفر ناموں کی روایت،
حصہ دوم میں فکر اقبال کے تہذیبی رویے، فکر اقبال اور مذہبی تجربہ،
حصہ سوم میں انسان اور اس کی صورت حال، تصوف اور معاشرہ، اکنامکس، تصوف اور غربت، ادبی رویے اور قومی رابطے، جبکہ حصہ چہارم میں انسانی صورت حال کے دو رخ اور انسان کا دائمی سفر جیسے موضوعات پر بحث کی گئی ہے۔

☆☆☆

(۶۵) جیلانی کامران

عنوان کتاب: ادب کے مخفی اشارے

ناشر: ابلاغ پبلیشرز، مین مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔

سن اشاعت: ۲۰۰۲ء

کل صفحات: ۲۴۱

تعارف:

یہ کتاب تیرہ تنقیدی مضامین کا مجموعہ ہے جو عصری تنقید کی نشاندہی کرتے ہیں۔ ان مضامین کو آٹھ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ۔

حصہ اول میں زوالِ فطرتِ انسانی کی چند تمثیلیں، آدم کی الہامی روایت، ارشد و خواجہ فرید اور بدلتی ہوئی دنیا، سر سید اور جدید مسلم تشکیل، حصہ دوم میں میرا جی کا شعری مقام، فیض کی شناخت، حصہ سوئم

میں حصہ کہانی کی نئی روایت، غالب ایک سو سال بعد، حصہ چہارم میں دوسری جنگ عظیم کا زمانہ حصہ پنجم میں مغلیہ دور کی تیں نظمیں، حصہ ششم میں اختر شیرانی کے بارے میں، حصہ ہفتم میں کون میں کون تم اور حصہ ہشتم میں ایک لوک کہانی میری زبانی شامل ہے۔

☆☆☆

(۶۶) حافظ عبدالعزیز

عنوان کتاب: ادب عزیز

ناشر: ملک نذیر احمد تاج بک ڈپو، لاہور

سنہ اشاعت: ۱۹۶۳ء

کل صفحات: ۲۵۴

تعارف:

یہ کتاب تاریخ، اردو ادب اور نظم و نثر کے موازنہ پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

(۶۷) حافظ محمود شیرانی

عنوان کتاب: پنجاب میں اردو (حصہ اول)

ناشر: مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد

سنہ اشاعت: ۱۹۹۸ء

کل صفحات: ۳۲۲

تعارف:

یہ کتاب پنجاب میں اردو زبان کے آغاز وارتقاء، پنجابی اور اردو زبان کے باہمی تعلقات، اردو زبان پر پنجابی زبان کے اثرات اور اردو زبان کے مآخذ کو سمجھنے کے حوالے سے ایک بیش بہا خزانہ ہے۔

کتاب کے مضامین کے ترتیب حسب ذیل ہے

۱۔مقدمہ

۲۔اردو

۳۔اردو کا آغاز

۴۔پنجاب

۵۔پنجابی اور اردو

۶۔قدیم اردو پر پنجاب کا اثر

۷۔برج بھاشا

۸۔برج کی بعض خصوصیات

۹۔مسلمان اور ہندی زبانیں

۱۰۔پرتھوی راج راسا

۱۱۔امیر خسرو

۱۲۔خالق باری

۱۳۔شیخ شرف الدین احمد یحیٰی منیری

۱۴۔شاہ کبیرہ کبیرداس

۱۵۔شیخ بہاء الدین باجن

۱۶۔قطبین

۱۷۔شیخ عبدالقدوس گنگوہی

۱۸۔شاہ علی محمد جیو گادی گجراتی

۱۹۔شیخ خوب محمد چشتی

۲۰۔احمد ذکی

۱۲۔شیخ عثمان

۲۲۔شیخ بہاء الدین برناوی خاتم التارکین

۲۳۔مولانا محمد افضل جھنجانوی پانی پتی

۲۴۔محبوب عالم عرف شیخ جیون

۲۵۔میر جعفر زٹلی

۲۶۔سید اٹل نارنونی

۲۷۔ فارسی لغات سے اردو کی قدامت کی شہادت

۲۸۔پنجاب میں اردو

۲۹۔شیخ فریدالدین گنج شکر

۳۰۔شیخ عثمان

۱۳۔شیخ جنید

۳۲۔منشی ولی رام

۳۳۔مولانا عبدی

۳۴۔ناصر علی سرہندی

۳۵۔شیخ ابو الفرح محمد فاضل الدین بٹالوی

۳۶۔شیخ نور محمد

۳۷۔موسیٰ

۳۸۔حضرت غلام قادر شاہ

۳۹۔شیخ بصر الحق

۴۰۔شاہ مراد

۴۱۔محمد جان

۴۲۔میاں احمد

۴۳۔محمد

۴۴۔بدھ سنگھ

۴۵۔خفیہ بیگم

۴۶۔میر صابر

۴۷۔رحمان

۴۸۔نعمت اللہ

۴۹۔نامدار خان دت

۵۰۔محمد غوث بٹالوی

۵۱۔دل محمد دلشاد سبزواری

۵۲۔وارث شاہ

۵۳۔خوشدل

۵۴۔فدوی لاہور

۵۵۔حضرت مراد شاہ

۵۶۔پیر سکندر شاہ امداد

۵۷۔رام کش

۵۸۔فقیراللہ

۵۹۔رحمت شاہ

۶۰۔عبدالرحمٰن خلدی

۶۱۔غلام قادر جلال پوریہ

۶۲۔نثر پوتی سلوتری

۶۳۔ہزار مسائل

۶۴۔حواشی از خورشید احمد خان

☆☆☆

(۶۸) حامد حسن قادری

عنوان کتاب: تاریخ وتنقید

ناشر: لکشمی نرائن اگروال، پبلیشر، آگرہ

سنہ اشاعت: ۱۹۴۷ء

کل صفحات: ۲۰۹

تعارف:

اس کتاب میں اردو زبان کی تاریخ بلحاظ شعری و نثری لکھی گئی ہے۔ابتداء میں اردو زبان کی تاریخی حیثیت پر نہایت تحقیق و تدقیق کے ساتھ گفتگو کی گئی ہے۔ دہلی اور لکھنو کے بعد جدید غزل کے شعراء اور ان کے کلام کو پرکھا گیا ہے۔

ان شعرا میں شاد عظیم آبادی،حسرت موہانی،عزیز لکھنوی، غالب ،مومن اور ذوق شامل ہیں۔خاص طور پر مصنف کا اندازِبیان فانی کے فلسفے اور حسرت موہانی کی زبان کے بارے میں قابل ذکر ہے۔

☆☆☆

(۶۹) حامد حسن قادری

عنوان کتاب: نقدونظر

ناشر: کراچی،اردو اکیڈمی،سندھ

سن اشاعت: ۱۹۸۶ء

کل صفحات: ۳۰۲

تعارف:

یہ کتاب مشہور نقاد حامد حسن قادری کے تنقیدی مضامین پر مشتمل ہے۔ ان مضامین میں نقاد نے شاعروں،نقادوں،زبان دانوں، اور شارحین پر تنقید وتبصرہ قلم بند کیا ہے۔

یہ مجموعہ کل پندرہ مضامین پر مشتمل ہے ان مضامین میں غالب کی شرحیں،غالب کی مزاحیہ شاعری پر ایک نظر،کلام غالب کی نظمیں،عروضی غلطیاں، اصلاح اساتذہ پر ایک نظر،آگرہ کا ایک قدیم مشاعرہ،(۱۸۹۰ء)،آگرہ کاایک قدیم مشاعرہ فارسی(۱۸۶۹ء)، میاں نظیر اکبر آبادی،آغا شاعر دہلوی،خم خانہ ریاض، زبان کے چند نکتے،تنقید کے

نکتے،شرح درد پر یک تبصرہ اور آگرہ کے چار شاعر شامل ہیں۔

ان مضامین کی خصوصیت یہ ہے کہ ان میں نقاد نے بے جا اعتراضات اور غلط تعریف و توصیف سے پرہیز کیا ہے۔

☆☆☆

(۷۰) حشمت جہاں ناز

عنوان کتاب: اردو نثر نگاری

ناشر: پشاور یونیورسٹی بک ایجنسی،خیبر بازار،پشاور

سنہ اشاعت: ن۔د۔

کل صفحات: ۱۸۹

تعارف:

یہ کتاب ابتداء سے آج تک لکھی گئی اردونثر کے ایک جائزہ پر مشتمل ہے۔یہ کتاب کل پانچ ابواب پر مشتمل ہے جو بذیل ہیں:

باب اول: اردونقوش

باب دوم: نثر نگاری۔سرسید احمد حان کے رفقاء دور جدید

باب سوم: ناول نگاری

باب چہارم: ڈراما نگاری

باب پنجم: افسانہ نگاری

باب ششم: تنقید

باب ہفتم: ظرافت نگاری

☆☆☆

(۷۱) حفیظ الرحمٰن خان،عبدالعزیز بلوچ

عنوان کتاب: تعارف مشاہیرنظم ونثر کا سوانحی و تنقیدی جائزہ

ناشر: کاروان ادب،:ملتان

سنہ اشاعت: ۱۹۷۷ء

کل صفحات: ۲۷۹

تعارف:

مواد اور انتخاب کے لحاظ سے یہ کتاب بنیادی طور پر طلباء کی ضروریات کو پیش نظر رکھ کر لکھی گئی ہے۔مگر اردو ادب کے عام قارئین کے لیے بھی اس میں استفادہ کا سامان ہے۔

کتاب دو حصوں میں منقسم ہے۔ایک حصہ نثر پر اور ایک حصہ نظم پر مشتمل ہے۔حصہ نثر میں مرزااسد اللہ غالب،سرسید احمد خان، نذیر احمد، الطاف حسین حالی،شبلی نعمانی، عبدالحلیم، شرر، عبد العزیز فلک پیا، جعفر شاہ پھلواری، محمد نظامی، بابائے اردومولوی عبدالحق، سر عبدالقادر، مرزا فرحت اللہ بیگ، چراغ

حسن حسرت، سر عبدالقادر، سجاد حیدر یلدرم، پطرس بخاری، کرنل محمد خان، امتیاز علی تاج آغا حشر کاشمیری، سید فیاض محمود، غلام عباس، مرزا ادیب، انتظار حسین اور احمد ندیم قاسمی جبکہ حصہ دوم میں شاعری کے حوالے سے ہے اس میں مرزا محمد رفیع سودا، میر تقی میر، شیخ غلام ہمدانی مصحفی، انشاء اللہ خان انشاء، نظیر اکبر الہ آبادی، خواجہ حیدر علی آتش، شیخ محمد ابراہیم، اسداللہ خان غالب،، مومن خان، الطاف حسین حالی، میر ببر علی انیس، مرزا یاس یگانہ، ظفر علی خان، جوش ملیح آبادی، حفیظ جالندھری، اختر شیرانی، فیض احمد فیض، احسان دانش، ناصر کاظمی اور احمد ندیم قاسمی کا کلام اور ان پر تبصرہ وغیرہ شامل ہے۔

☆☆☆

(۷۲)حمیرا اشفاق:(مرتب)

عنوان کتاب: کاروان خیال و جمال (نثار عزیز بٹ فن و شخصیت)

ناشر: سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور

سنہ اشاعت: ۲۰۱۷ء

کل صفحات: ۴۹۰

تعارف:

اس کتاب میں نثار عزیز پر لکھے گئے مضامین کو مرتب کیا گیا ہے اس کے علاوہ نثار عزیز کے فن پر تحقیقی اور تنقیدی جائزہ بھی پیش کیا گیا ہے۔ یہ کتاب مختلف حصوں میں منقسم ہے۔ پہلے حصہ میں نثار عزیز بٹ کی شخصیت پر لکھے گئے مضامین شامل ہیں جبکہ دوسرے حصہ میں نثار عزیز بٹ کی ناول نگاری پر مضامین شامل ہیں اور تیسرے حصے میں نثار عزیز بٹ کی خود نوشت سوانح حیات ''گئے دنوں کا سراغ'' پر لکھے گئے مضامین لکھے کیے گئے ہیں اور آخری حصہ میں مختلف شخصیات کی تحریریں شامل ہیں۔ کتاب میں شامل مضامین کی عنوان بندی کچھ یوں ہے

۱ شخصیت:

• خاتون سپاہی۔نثار عزیز ایک کہنہ مشق تخلیق کار ہے: ممتاز مفتی

• مہربان لمحے: اداء جعفری

• کچھ تذکرہ نثار کا: نورالحسن جعفری

• نثار عزیز بٹ: کرامت علی بھٹی

۲ نثار عزیز بٹ کی ناول نگاری:

• اردو ناول کے بدلتے تناظر، تین ناولوں کا مثلث، آدرش کی اسیری اور نثار • عزیز بٹ: ممتاز احمد خان

• نثار عزیز بٹ کے ناولوں میں عورت کا تصور: ڈاکٹر عقیلہ جاوید

• کاروان کا وجود: اسلوب احمد انصاری

• کاروان کا وجود: کی تقریب رونمائی اور لایا جانا اس کی مصنفہ کا

• میں: مختار زمن

•۔ کاروان کا وجود۔۔۔ایک مطالعہ: محمد علی صدیقی

•۔کاروان کا وجود ۔۔ایک نظر: محمد منشایاد
•۔کاروان کا وجود: محمد اشرف قریشی
۳ گئے دنوں کا سراغ:
•گئے دنوں کا سراغ: ڈاکٹر انور سدید
•گئے دنوں کا سراغ، آتش رفتہ کا سراغ : سید احمد سعید ہمدانی
•گئے دنوں کا سراغ : عفت خان
•گئے دنوں کا سراغ اور اس کا ذکر: محمد ساجد خان
•گئے دنوں کا سراغ، خودنوشت سوانح : ع۔س۔ا
۴۔نئے مضامین :
•دریا کے سنگ: ڈاکٹر نجیبہ عارف
•دریا کے سنگ، تنقیدی مطالعہ : ایم۔خالد فیاض
گئے دنوں کا سراغ: احمد سلیم
•نے چراغ نے گلے کی کہانی اور موضوعاتی مطالعہ :ڈاکٹر روبینہ الماس
•نثار عزیز بٹ کے ناول، نگری نگری پھر مسافر کے کلامیہ کا تجزیہ: غزل یعقوب
•کا روان کا وجود: کا تجزیاتی مطالعہ :حمیرا اشفاق

☆☆☆

(۷۳) حنا آفریں

عنوان کتاب: معنی کی تلاش

ناشر: مسلم ایجوکیشنل پریس، علی گڑھ۔

سن اشاعت: ۲۰۰۷ء

کل صفحات: ۱۸۴

تعارف:

اس کتاب میں معنی و مفہوم کی جستجو معروضی انداز میں کی گئی ہے۔ کتاب نظم، فکشن، اور صحافت پر لکھے گئے سترہ تنقیدی مضامین پر مشتمل ہے۔

حصہ نظم میں میراجی کی تین نظم نظمیں (سمندر کا بلاوا، مجھے گھر یاد آتا ہے، کلرک کا نغمہ) اور م۔ن۔راشد کی چھ نظمیں (ویران، مجھے وداع کر، کون سی الجھن کو سلجھاتے ہیں ہم، مری مور جان دریچے کے قریب اور خودکشی) شامل ہیں۔حصہ دوم فکشن سے متعلق ہے۔فکشن میں نفرت، لاجونتی، کرشن چندر، کی افسانہ نگاری، سلام بن رزاق کا فن، شکستہ بتوں کے درمیان، حاصل گھاٹ اور مرزا ظاہر دار بیگ ایک شاہکار کردار جیسے مضامین کو شامل کیا گیا ہے جب کہ حصہ سوم صحافت کے بارے میں ہے۔اس حصہ میں سرسید کی صحافت، انسٹی ٹیوٹ گزٹ اور تہذیب الاخلاق میں اردو صحافت جیسے مضامین شامل ہیں۔

☆☆☆

(۷۴) خالد اشرف

عنوان کتاب: برصغیر میں اردو ناول

ناشر: فکشن ہاؤس، مزنگ روڈ، لاہور

سن اشاعت: ۲۰۰۵ء

کل صفحات: ۴۱۴

تعارف:

یہ کتاب آزادی کے بعد برصغیر میں اردو ناول پر پڑنے والے اثرات کے تنقیدی اثرات کے حوالے سے ہے اس مقالہ میں شعوری و غیر شعوری طور پر تاریخی رویے کو برتا گیا ہے اور اس عہد کے ناولوں کا تجزیہ کرتے ہوئے برصغیر کے سیاسی عوامل اور سماجی سرگرمیوں کے بدلتے ہوئے منظرنامہ کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔

اردو میں یہ شاید اولین تصنیف ہے جس میں ہندوستان اور بنگلہ دیش میں لکھے جانے والے عصر حاضر کے ناولوں کا جامع اور تفصیلی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔ مقالہ کے مضامین کی فہرست حسب ذیل ہے:

۱۔تقسیم سے قبل کی روایت

۲۔معاشرتی موضوعات

الف۔ جاگیرداری اور مشترکہ کلچر کا زوال

ب۔شہری زندگی کے تضادات

گاؤں کی زندگی کے مسائل

ج۔خواتین کے مسائل

د۔نسلی مسائل

ہ۔متفرق موضوعات

۳۔فسادات، ہجرت اور نوشابجیا

۴۔سیاست اور احتجاج

۵۔تاریخ کی بازگوئی

۶۔نفسیات اور جنس

☆☆☆

(۷۵) خالد حسن

عنوان کتاب: قرۃ العین حیدر کے خطوط (ایک دوست کے نام)

ناشر: ذکی سنز پرنٹرز، کراچی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۳ء

کل صفحات: ۹۵

تعارف:

یہ قرۃ العین حیدر کے ان ادبی خطوط کا مجموعہ ہے جو انھوں نے مرتب کے نام لکھے۔

☆☆☆

(۶۷) خالد علوی

عنوان کتاب: انگارے

ناشر: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاوس، دہلی۔

اشاعت: ۱۹۹۵ء

کل صفحات: ۱۸۹

تعارف:

مصنف نے اس کتاب میں انگارے کے تاریخی پس منظر، انگارے کے مصنفین اور ان کے افسانوں کا فنی وفکری تجزیہ اور اردو افسانہ پر انگارے کے اثرات کے حوالے سے کافی معنی خیز اور معلومات افزاء بحث کی ہے۔علاوہ ازیں اس کتاب میں مصنف نے انگارے پر بڑے عمدہ اور مفصل انداز میں نہ صرف تنقید کی ہے بلکہ نقد کے ساتھ ساتھ اصل متن کو بھی شامل کیا ہے جس نے کتاب کی اہمیت دو چند کر دی ہے۔

☆☆☆

(۷۷) خلیق انجم

عنوان کتاب: شبلی کی علمی و ادبی خدمات

ناشر: ثمر آفسٹ پرنٹرز، نئی دہلی۔

سنہ اشاعت: ۱۹۹۴ء

کل صفحات: ۳۲۰

تعارف

انجمن ترقی اردو ہند نے ۱۴، ۱۵، ۱۶ اپریل 1995 کو علامہ شبلی کی خدمات کو اجاگر کرنے کے لیے سہ روزہ سیمینار منعقد کیا تھا جس میں پینتالیس کے قریب مختلف اہل علم نے علامہ شبلی کی شخصیت اور فن وفکر کے حوالے سے مقالات پیش کیے تھے۔

ان ہی مقالوں کا انتخاب کتابی صورت میں مرتب کر کے شائع کیا گیا۔ اس مجموعہ میں درج مقالات کی فہرست حسب ذیل ہے۔

۱۔نشاۃ الثانیہ اور علامہ شبلی: ڈاکٹر راج بہادر گوہر۔

۲۔شبلی اور سرسید: ڈاکٹر کمال احمد صدیقی

۳۔شبلی اور سرسید: پروفیسر صغریٰ مہدی

۴۔شبلی اور ابوالکام آزاد: عبدالطیف اعظمی

۵۔شبلی اور مہدی افادی: پرفیسر آفاق احمد

۶۔مولانا شبلی اور علی گڑھ: ڈاکٹر کاظم علی خاں

۷۔شبلی بحیثیت نقاد: ڈاکٹر عبدالمغنی

۸۔شبلی کا تصور لفظ و معنٰی: ڈکٹر مرزا خلیل احمد علیگ

۹۔شبلی اور تقابلی تنقید: ڈاکٹر رحمت یوسف زی

۱۰۔شبلی۔شعرالعجم جلد اول کی روشنی میں: پرفیسر ظہور الدین

۱۱۔شبلی کی تحقیق: ڈاکٹر بیگ احساس

۱۲۔علامہ شبلی اسلوب نثر: پروفیسر قاضی عبدالرحمٰن ہاشمی

۱۳۔شبلی۔ بلبل شیراز ہند: پروفیسر عبدالحق

۱۴۔شبلی اپنے فارسی کلام کے آئینہ میں: احمد سعید

۱۵۔علامہ شبلی کے سیاسی افکار:ڈاکٹر ضیاء الدین انصاری

۱۶۔مولانا شبلی کی سیاسی بصیرت: شاہد ماہلی

۱۷۔دانشوری کی روایت اور علامہ شبلی: ابوالفیض سحر

۱۸۔شبلی بحثیت اردو شاعر: ڈاکٹر شمس بدایونی

۱۹۔شبلی کی شخصیت خطوط کے آئینہ: ظفر الدین

۲۰۔مولانا شبلی اردو ادب کا درونہ آچاریہ: کشمیری لال ذاکر

۲۱۔سفر نامہ روم ومصروشام: ضیاء الدین اصلاحی

۲۲۔اورنگ عالمگیر پر ایک نظر: سید شریف الحسن نقوی

۲۳۔شبلی اور انجمن ترقی اردو ہند: ایم۔ حبیب خان

۲۴۔شبلی اور سرسید کے اختلاف: خلیق انجم

☆☆☆

(۷۸) خلیق انجم

عنوان کتاب: قاضی عبدالودود۔ ایک ممتاز نثر نگار

ناشر: انجمن ترقی اردو ہند، نئی دہلی

سنہ اشاعت :۱۹۹۶ء

کل صفحات: ۲۳۲

تعارف

یہ کتاب انجمن ترقی ہند کے اس سیمینار میں پڑھے جانے والے مقالات کا مجموعہ ہے۔جس کا انعقاد انجمن کے زیر اہتمام قاضی عبدالغفار کی کی علمی و ادبی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے کیا گیا۔ کتاب میں شامل مقالات کی فہرست بذیل ہے

۱۔قاضی عبدالغفار۔سوانحی خاکہ: خلیق انجم

۲۔ابا کی باتیں: فاطمہ عالم علی

۳۔قاضی عبدالغفار۔ کچھ یادیں: حمیدہ سلطان

۴۔سید جمال الدین افغانی اور قاضی عبد الغفار: پروفیسر نثار احمد فاروقی

۵۔نقش فرہنگ۔ایک مطالعہ: پروفیسر ریاض الرحمٰن شیروانی

۶۔قاضی عبدالغفار بحثیت ادیب: ڈاکٹر عبدالمغنی

۷۔لیلی کے خطوط۔ ایک مطالعہ: شریف الحسن نقوی

۸۔قاضی عبدالغفار۔ لیلی کے خطوط کی روشنی میں: کشمیری لال ذاکر

۹۔ کچھ اثار۔ قاضی عبدالغفار: حکیم محمد حسین خان شفاء

۱۰۔تین پیسے کی چھوکری کا تجزیاتی مطالعہ: ڈاکٹر شفیقہ فرحت

۱۱۔ابوالکلام آزاد کی شخصیت: پروفیسر عنوان چشتی
۱۲۔قاضی عبدالغفار اردو تحریک کے علمبردار: ڈاکٹر خلیل احمد بیگ
۱۳۔لیلیٰ کے خطوط۔ایک تجزیہ: ڈاکٹر شمیم رضوی
۱۴۔اردو ناول نگاری اور لیلیٰ کے خطوط: ڈاکٹر ہارون ایوب
۱۵۔ قاضی عبدالغفار اور لیلیٰ کے خطوط: ڈاکٹر محمد ایوب تاباں
۱۶۔ قاضی عبدالغفار کی آخری خواہش: ڈاکٹر فوق کریمی
۱۷۔ قاضی عبدالغفار اور انجمن ترقی اردو ہند: ایم ۔حبیب خان۔
۱۸۔ قاضی عبدالغفار اور ہماری زبان کے اداریے: ابو الفیض سحر
۱۹۔ قاضی عبدالغفار کی تصانیف کا تجزیاتی مطالعہ: ڈاکٹر ضیاء الدین انصاری

☆☆☆

(۷۹) خلیل الرحمٰن اعظمی

عنوان کتاب: اردو میں ترقی پسند ادبی تحریک
ناشر: قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی
سنہ اشاعت: ۲۰۰۸ء
کل صفحات: ۴۱۰

تعارف

اس کتاب میں ترقی پسند تحریک کے آغاز سے لے کر ۱۹۵۷ء تک کے اہل قلم کی تحریرات اور دستاویزات کو جمع کیا گیا ہے۔ ان تحریروں کی روشنی میں اس تحریک کے نظریاتی ارتقاء اور عہد بعہد کی تبدیلیوں کا مطالعہ کیا گیا ہے۔کتاب تین حصوں میں منقسم ہے:

حصہ اول میں ترقی پسند تحریک کا تاریخی ارتقاء، حصہ دوم میں ترقی پسند ادبی سرمائے کا جائزہ اور حصہ سوئم میں ترقی پسند تنقید کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔

☆☆☆

(۸۰) خورشید انور

عنوان کتاب: قرۃالعین حیدر کے ناولوں میں تاریخی شعور
ناشر: انجمن ترقی اردو ہند، نئی دہلی۔
سنہ اشاعت: ۱۹۹۳ء
کل صفحات: ۱۹۹

تعارف

اس کتاب میں قرۃ العین حیدر کے ناولوں کے تاریخی شعور کو زیر بحث لایا گیا ہے اور صاحب کتاب نے ہندوستان کی تاریخ کے متعلق مختلف نظریات اور ادبی تخلیقات میں تاریخی شعور جیسے موضوعات پر گفتگو کرتے ہوئے قرۃ العین کے مختلف ناولوں خصوصا آگ کا دریا کے حوالے سے قرۃ العین کے تاریخی شعور کا جائزہ لیا ہے۔ کتاب کے ذیلی عنوانات کا اجمالی خاکہ درج ذیل ہے:

۱۔ تاریخ کا مفہوم

۲۔ ہندوستان کی تاریخ کے متعلق مختلف نظریات

۳۔ ادبی تخلیقات میں تاریخی شعور

۴۔ قرۃ العین حیدر کے ناولوں میں تاریخی شعور۔

☆☆☆

(۸۱) خورشید سمیع

عنوان کتاب: جدید تنقید کا ایک جائزہ

ناشر: عفیف آفسٹ پرنٹر، دہلی۔

سنہ اشاعت: ۲۰۱۰ء

کل صفحات: ۱۶۴

تعارف

یہ کتاب ان تنقیدی مضامین کا مجموعہ ہے جو مختلف ادبی رسالوں اور سیمینارز میں پڑھے گئے۔ ان مضامین میں جدید تنقید اور اہمیت، انتظار حسین کی نظریاتی پناہ گاہیں، عہد حاضر کی نظریاتی پناہ گاہیں، علامت نگاری، فن اور تنقید، نوبل پرائز برائے ادب اور اردو نظم ۱۹۴۰ء سے ۱۹۶۰ء (احتجاج اور مزاحمت کے رویے) شامل ہیں۔

☆☆☆

(۸۲) راج نرائن زار

عنوان کتاب: خواجہ احمد عباس (افکار، گفتار، کردار)

ناشر: پنچکونہ، ہریانہ، اردو اکادمی۔

سنہ اشاعت: ۱۹۸۳ء

کل صفحات: ۱۹۵

تعارف

یہ کتاب خواجہ احمد عباس کی پہلی برسی کے موقع پر ہریانہ اردو اکادمی کے زیر اہتمام منعقدہ سیمینار میں ان کی شخصیت کے حوالے سے پڑھے گئے مقالات پر مشتمل ہے۔

کتاب میں خواجہ احمد عباس کی شخصیت پر لکھے گئے انتیس تحقیقی مقالات کا انتخاب پیش کیا گیا ہے جو حسب ذیل ہیں

شخص اور شخصیت:

خواجہ احمد عباس۔سوانحی خاکہ: ڈاکٹر خلیق انجم،

خواجہ احمد عباس۔ایک ہمہ جہت شخصیت: صابر دت،

انوکھی وضع ہے سارے زمانے سے نرالے ہیں: ذکیہ ظہیر،

فن اور فنکار۔خواجہ صاحب: جوگندر پال،

خواجہ احمد عباس کی کہانی: رتن سنگھ،

خواجہ احمد عباس کے علامتی افسانے: ڈاکٹر محمد احمد فاطمی،

افسانے کا فن اور عباس کے افسانے: ڈاکٹر نریش،

عباس کی تخلیقات میں طنز و مزاح کا عنصر: ڈاکٹر شمع افروزیدی،

مسافر کی ڈائری: ڈاکٹر صغریٰ مہدی،

تین پہیے اور دنیا بھر کا کچرا: ڈاکٹر ہارون ابواب

لغونظریات

خواجہ احمد عباس کون تھا: ظفر پیامی،

خواجہ احمد عباس کی ترقی پسندی: پروفیسر قمر زید،

خواجہ احمد عباس ایک نظریاتی کشمکش: پروفیسر ظہیر احمد صدیقی،

خواجہ احمد عباس اور رسم الخط کا مسئلہ: ابن ڈی آیجہ،

خواجہ احمد عباس: تحلیل و تجزیہ: بلراج پوری۔

خواجہ احمد عباس اور بھارت ماتا کا تصور: ڈاکٹر جلدی انجم،

ملاقاتیں اور باتیں:

خواجہ احمد عباس سے ملاقاتیں: کمال احمد صدیقی،

خواجہ احمد عباس نجی ملاقاتوں کے آئینہ میں: اوم کرشن راحت،

خواجہ احمد عباس اور شہر حالی و۔ڈاکٹر کمار پانی پتی،

یادیں یاداشتیں:

خواجہ احمد عباس کی یادیں۔مجتبیٰ حسین،

خدمات:

خواجہ احمد عباس کی ادبی خدمات۔ڈاکٹر رانا گنوری،

افسانہ اور افسوں:

خواجہ احمد عباس کا مشہور افسانہ۔۔ سردار جی۔رام لال نابھوی،

خواجہ احمد عباس کے افسانے۔ ہیرا نند سوز،

افسانہ نگار خواجہ احمد عباس۔رئیس نیازی،

خواجہ احمد عباس میری نظر میں۔ڈاکٹر بیتاب علی پوری،

فلم:

خواجہ احمد عباس اور ان کی فلمیں۔ وحید انور،

فلمساز خواجہ احمد عباس۔من موکیں بلخ۔

☆☆☆

(۸۳) راجہ اسحاق

عنوان کتاب: پاکستانی کہانیوں کا تجزیاتی مطالعہ

ناشر: سنگ پبلی کیشنز، لاہور۔

سنہ اشاعت: ۲۰۰۲ء

کل صفحات: ۱۱۲

تعارف

یہ کتاب او لیول کے اردو نصاب کی ضرورتوں کو مدنظر رکھ کر تیار کی گئی ہے کتاب کی تیاری کا بنیادی مقصد طلباء میں تحقیق و جستجو کا رجحان پروان چڑھانا ہے۔کتاب درج ذیل مضامین پر مشتمل ہے

۱۔فینسی ہیر کٹنگ سیلون

۲۔تھل

۳۔بھگوان داس درکھان

۴۔کنارہ

۵۔گاتو

۶۔ ہزار پایہ

۷۔کپاس کہانی

۸۔پانی میں گھرا پانی

۹۔ ماتا رانی

۱۰۔سون گڑیاں

۱۱۔سائبیریا

۱۲۔تر لوچن

۱۳۔گملے میں اگا ہوا شہر

۱۴۔مغل سرائے

۱۵۔کشتی

۱۶۔کھجلی

۱۷۔ مانگ

۱۸۔تاریخ کا کفن

۱۹۔ چوبیسواں دروازہ

۲۰۔پچھل پیری

۲۱۔کشتی کا سوار

۲۲۔لاکھ کی تپش

۲۳۔میرا باپ

۲۴۔بھیڑیا

۲۵۔سوالات

☆☆☆

(۸۴) رالف راسل ،مترجم:محمد سرور

عنوان کتاب: اردو ادب کی جستجو

ناشر: انجمن ترقی اردو، پاکستان، کراچی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۳ء

کل صفحات: ۴۴۲

تعارف

یہ کتاب محقق کی بیس سالہ محنت کا نچوڑ ہے۔کتاب کے مشتملات کو محقق نے تین موضوعات کے تحت تقسیم کیا ہے۔

حصہ اول کلاسیکی شاعری(اٹھارویں اور انیسویں صدی کے وسط تک)، حصہ دوم برطانوی راج کے رد عمل کا ادب(۱۸۵۷ء تا ۱۹۲۲ء) اور حصہ سوم ادب اورعوام جیسے مضامین پر مشتمل ہے

☆☆☆

(۸۵) رشید احمد

عنوان کتاب: جدید ادبی تناظر

ناشر: الفتح پبلی کیشنز،راولپنڈی۔

سنہ اشاعت: ۲۰۱۲ء

کل صفحات: ۲۴۰

تعارف

یہ کتاب محقق کے سترہ مضامین کا مجموعہ ہے۔ کتاب میں شامل مضامین مع عنوانات درج ذیل ہیں

غالب: جدید اردو ادب کا پیش رو،راشد کے فکری رویے، راشد کا تصور خدا، (راشد اجتہاد،ارتقاء اور مغالطے)، ن۔م۔ راشد اور میرا جی: ایک تقابل۔ عصری آ گاہی اوراردوافسانہ،اردوافسانہ،ایک تاریخی تناظر،جدیدیت:ایک مطالعہ،پاکستان کی اردو شاعرات،وزیرآغا کی انشائیہ نگاری،فیض کا علامتی نظام،پریم چند لاہوری،پرہم چند کا ایک ہم عصر،پریم چند لاہوری،آزاد کا تذکرہ علماء، وزیر آغا: چند باتیں،چند یادیں،ابواب میرزا، اب کے ٹھہرے اجنبی اورمحمد منشا یاد: چند باتیں اور چند باتیں ہیں۔

☆☆☆

(۸۶) رشید احمد

عنوان کتاب: اردو ڈرامے کی تاریخ۔ واجد علی شاہ سے مرزا ادیب تک

ناشر: بیکن بک ڈپو، گلگشت، ملتان۔

سنہ اشاعت: ۲۰۰۲ء

کل صفحات: ۲۷۴

تعارف

یہ کتاب اردو کے ریڈیائی ڈراموں اور یک بابی ڈراموں کی تحقیقی وتنقیدی تاریخ کے حوالے لکھی گئی اردو زبان میں اس موضوع پر پہلی کتاب ہے۔

کتاب میں موضوعات کی تقسیم درج ذیل عنوانات سے کی گئی ہے

۱۔ یک بابی اردو ریڈیائی ڈراما کا فن۔

۲۔ یک بابی ڈراما کا فن،

۳۔ یک بابی ڈراما کی تاریخ اور دور متوسط

۴۔میکانکی ڈراما تقسیم کے بعد۔

کتاب کے آخر میں اردو ڈراموں پر ترجموں کے اثرات اور ٹی۔وی ڈراما کی وضع ۱۹۹۴ء تک کا احاطہ کیا گیا ہے۔

☆☆☆

(۸۷) رضا احمد

عنوان کتاب: اردو ناول میں تصوف کی روایت

ناشر: ادارہ ثقافت اسلامیہ، لاہور۔

سنہ اشاعت: ۲۰۱۴ء

کل صفحات: ۷۰۳

تعارف:

یہ کتاب ڈاکٹر رضا احمد کا پی ایچ ڈی کا مقالہ ہے اس مقالہ میں اردو ناول میں تصوف کی روایت پر مفصل روشنی ڈالی گئی ہے ان کو درج ذیل عنوانات میں تقسیم کیا گیا ہے:

(۱) تصوف کی تاریخ نظریاتی مباحث، شخصیات اور مختلف متصوفانہ جہات (۲) ابتدائی تخلیقات سے قیام پاکستان یک اردو ناول میں تصوف کے آثار (۳) اردو تاریخی ناول نگاری میں تصوفانہ آثار (۴) اردو ناول میں تصوف کے فلسفیانہ مباحث اور بابا ازم کی تحریک (۵) جدید اردو ناول میں تصوف بطور نظریہ اور عمل موضوعات کو تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔

☆☆☆

(۸۸) روبینہ الماس

عنوان کتاب: اردوافسانے میں جلا وطنی کا اظہار

ناشر: مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد۔

سنہ اشاعت: ۲۰۱۴ء

کل صفحات: ۱۸۰

تعارف

یہ پی۔ ایچ۔ڈی کا مقالہ ہے جو چھ ابواب پر مشتمل ہے

باب اول: جلا وطنی اور تاریخ کے تناظر میں مباحث اور توضیحات

باب دوم: تقسیم ہند(۱۹۴۷ء) فسادات اور اردو افسانے میں جلا وطنی کے تجربہ کو موضوع بنانا۔

باب سوم۔ قرۃ العین حیدر اور انتظار حسین۔ خصوصی مطالعہ،

باب چہارم۔ سانحہ بنگال ۱۹۷۱ء اور اردو افسانہ۔

باب پنجم۔ علامتی اردو افسانہ اور جلا وطنی کا انفرادی احساس۔

باب ششم۔اردو افسانہ میں جلا وطنی کے تجربے کا اظہار(مجموعی جائزہ)

☆☆☆

(۸۹) روف پاریکھ

عنوان کتاب: اردو نثر میں مزاح نگاری

ناشر: انجمن ترقی اردو، کراچی

سنہ اشاعت: ۱۹۹۶ء

کل صفحات: ۶۹۰

تعارف:

یہ کتاب مصنف کا پی۔ایچ ڈی کا مقالہ ہے جسکی ابتدا میں جمیل الدین عالی کا مضمون شامل ہے اس کتاب میں اردو نثر کا مزاح نگاری کا سیاسی و سماجی پس منظر پیش کیا گیا ہے جس میں ادب پر معاشرے کے اثرات اور معاشرے پر ادب اثرت کو بیان کیا اور یہ کتاب چھ ابواب اور ایک ضمیمہ پر مشتمل ہے ۔کتاب کے مندرجات کی عنوان بندی بذیل ہے:

باب اول: اردو میں مزاح نگاری کا پس منظر

باب دوم : اردو نثر میں مزاح کا ابتدائی دور (ابتدا تا ۱۸۵۷ء)

باب سوم : اردو نثر میں مزاح کا تشکیلی دور (۱۹۰۰ء)

باب چہارم: اردو نثر میں مزاح عبوری دور (۱۹۳۶ء)

باب پنجم: اردو نثر میں مزاح کا ارتقائی دور (۱۹۴۷ء)

باب ہشتم :اردو نثر میں مزاح،آزادی کے بعد

اور آخر میں ضمیمہ شامل ہے اردو نثر میں مزاح گزشتہ دو عشروں میں ۔کے عنوانات پر مشمل ہے

☆☆☆

(۹۰) روف پاریکھ، مبین مرزا (مرتبہ)

عنوان کتاب: سعادت حسن منٹو

(منٹو صدی۔منتخب مضامین)

ناشر: مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد

سنہ اشاعت: ۲۰۱۱ء

کل صفحات: ۲۵۹

تعارف

یہ کتاب مقتدرہ قومی زبان پاکستان کی طرف سے منعقد کی گئی نامور اہل قلم کی صد سالہ تقریبات میں سعادت حسن منٹو کی زندگی اور فن پر پیش کیے جانے والے مضامین پر مشتمل ہے۔

مرتبین نے اس مجموعہ میں سعادت حسن منٹو کے حوالے سے ایسے مضامین کا انتخاب کیا ہے جو ان کی زندگی اور فن دونوں کو محیط ہیں۔ کتاب کے مندرجات ذیل ہیں

شخص و عکس:

۱۔گنجا فرشتہ:سید عابد علی عابد

۲۔میرا دوست میرا دشمن: عصمت چغتائی

۳۔منٹو میرا پرانا دشمن: اوپند ناتھ اشک

۴:رحم دل شہید:ابو سعید قریشی

۵۔جو بک نہ سکا: ہاجرہ مسرور

۶۔منٹو ماموں کی موت: حامد جلال۔

فکروفن:

ا۔منٹو کا مقام: محمد حسن عسکری

۲۔منٹو کی حقیقت نگاری: عبادت بریلوی

۳۔منٹو: ابو اللیث صدیقی

۴۔سعادت حسن منٹو کی افسانہ نگاری: ڈاکٹر فرمان فتح پوری

۵۔منٹو کی نئی پڑھ(متن) ممتازاور خالی سنسان ٹرین: ڈاکٹر گوپی چند نارنگ

۶۔منٹو کے افسانوں میں عورت: ڈاکٹر وزیر آغا

سعادت حسن منٹو کی یاد میں: ممتاز حسین

۷۔منٹو۔حقیقت سے افسانے تک:شمیم حسین

۸۔انقلاب پسند منٹو اور نام نہاد ترقی پسند: پروفیسر فتح محمد ملک

۹۔منٹو کا فن۔حیات وموت کی آویزش:وارث علوی

۱۰۔علامت اور منٹو(افسانہ: پھندے):ڈاکٹر وہاب اشرفی

ا۱۔منٹو ایک اخلاقی فنکار: ممتاز شیریں

۱۲۔منٹو کی زندگی میں سوچ کا عکس:دیوندراسر

۱۳۔منٹو۔ایک سرسری جائزہ: سراج منیر

۱۴۔سیاسی اورسماجی احتجاج کے افسانے:جگدیش چندروھاون

۱۵۔موذیل۔ایک پرسنل کہانی:افتخار جالب

۱۶۔نیا قانون۔ایک تجزیہ: ڈاکٹر محمد سہیل

۱۷۔منٹو کے تراجم:ڈاکٹر محمد علی صدیقی

۱۸۔سعادت حسن منٹو۔ برصغیر کا تخلیقی ضمیر: ڈاکٹر انوار احمد

۱۹۔منٹو کے بارے میں چند غلط فہمیاں:ڈاکٹر نثار علی بخاری

۲۰۔منٹو پراڈکس اور کہانی:ڈاکٹر اقبال آفاقی

۱۲۔سعادت حسن منٹو: حنیف رامے

۲۲۔منٹو کی خاکہ نگاری:احمد عقیل روبی

۲۳۔منٹو اور اس کے عہد کا افسانہ:اصغر ندیم سید

۲۴۔منٹو۔مورتیم سے معلوم تک: باقر علی شاہ

۲۵۔سعادت حسن منٹو۔ ہمارا ہم عصر:محمد حمید شاہد

۲۶۔منٹو کی عورتیں:ڈاکٹر روش ندیم

۲۷۔بڑے شہر کا افسانہ نگار:عنبریں حبیب عنبر

☆☆☆

(۹۱) ریاض قدیر

عنوان کتاب: ایم۔ڈی۔تاثیر،شخصیت اورفن

ناشر: اردو اکیڈمی لاہور۔

سنہ اشاعت: ۲۰۰۵ء

کل صفحات: ۴۵۰

تعارف

یہ کتاب محقق کا پی۔ایچ۔ڈی۔ کا مقالہ ہے۔ مقالہ میں ایم۔ڈی۔تاثیر کی شخصیت اور ادبی کارناموں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔یہ مقالہ چھ ابواب میں منقسم ہے۔

باب اول سوانح حیات، باب دوم شخصیت، باب سوم تصنیفات،باب چہارم شاعری اور باب پنجم تنقید نگاری اور باب ششم تاثیر کے ادبی مقام ومرتبہ کے حوالے سے ہے۔

☆☆☆

(۹۲) زاہد حسن

عنوان کتاب: کہانی گھر

ناشر: ۷۰۸، گرل پارک بالمقابل گرداس نزدایں بلاک سبزہ زار سکیم ملتان روڈ لاہور۔

سنہ اشاعت: ۲۰۱۱ء

کل صفحات: ۱۵۳

تعارف

یہ کتاب کہانیوں کے انتخاب اور کہانیوں کے تخلیقی مباحث پر مشتمل ہے۔عنوانات درج ذیل ہیں

گابرئیل گارشیا مارکز (انٹرویو)

زوال آمادہ۔محمد عامر رانا

زینی کی کہانی۔زینی

وائل۔محمد عباس

مہر منگ کی کہانی۔زاہد حسن

اوراق اشک

زندگی کے حسین پہلو کا سمبل

ضدی

کوئی بتلاو کے ہم بتلائیں کیا،

میرے ادب کی تحریک اور اس کے سوتے،

زندگی منزل میں ہے(انٹرویو)

اشک بنام آصف

کارٹونوں کا ہیرو

ایک ناول کا تعارف

نجمہ سہیل کی ناول نگاری

نئے دریچے۔فکشن گیلری۔

☆☆☆

(۹۳) زاہد حسین انجم

عنوان کتاب: ہمارے اہل قلم

ناشر: ندیم یونس پرنٹرز، کراچی۔

سنہ اشاعت: ۱۹۸۸ء

کل صفحات: ۵۳۳

تعارف

یہ کتاب اہل قلم مصنفین کا ایک انسائیکلو پیڈیا ہے جس میں پاکستان کے ۱۵۵ معروف اہل قلم کے بارے میں بنیادی کوائف کے ساتھ ساتھ ان کی تصانیف کے بارے میں بھی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

☆☆☆

(۹۴) زاہد مسعود

عنوان کتاب: انیس ناگی۔ایک وجودی ناول نگار

ناشر: محمد علی حسن پبلی کیشنز، کرشن نگر، لاہور

سنہ اشاعت: ۱۹۹۷ء

کل صفحات: ۱۰۹

تعارف

زیر نظر کتاب میں انیس ناگی کی ناول نگاری کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا گیا ہے۔ اس کتاب میں انیس ناگی پر لکھے گئے مضامین کو مرتب کیا گیا ہے۔مضامین کی فہرست درج ذیل ہے

۱۔قاضی جاوید۔ دیوار کے پیچھے

۲۔ڈکٹر ممتاز احمد خان۔ دیوار کے پیچھے

۳۔ڈاکٹر وحید قریشی۔ میں اور وہ تجزیہ

۴۔ڈاکٹر ممتاز احمد۔ میں اور وہ

۵۔محمد سلیم الرحمٰن۔ انیس ناگی کا ناول زوال

۶۔الطاف رسول۔ زوال پر ایک نوٹ

۷۔محمد علی صدیقی۔ ایک گرم موسم کی کہانی

۸۔زاہد مسعود۔ ایک گرم موسم کی کہانی

۹۔جیلانی مسعود۔ایک لمحہ سوچ کا

۱۰۔شاہین مفتی۔قلعہ

۱۱۔سلیم شہزاد۔قلعہ ایک وجودی ناول

۱۲۔اصغر ندیم سید۔محاصرے کا انیس ناگی

۱۳۔طاہر سلیم گورایہ۔ محاصرہ

۱۴۔ڈاکٹر سلیم اختر۔چوہا ڈور

۱۵۔فرحت عباس۔ چوہوں کی کہانی کا مصنف

۱۶۔انیس ناگی۔ چوہوں کی کہانی کا شخصی پس منظر

☆☆☆

(۹۵) زاہد نوید

عنوان کتاب: رشید اختر ندوی۔شخصیت وفن

ناشر: اکادمی ادبیات پاکستان،اسلام آباد

سنہ اشاعت: ۱۹۹۹ء

کل صفحات: ۱۵۵

تعارف

رشید اختر ندوی ایک ادیب، شاعر اور صحافی تھے۔ اس کتاب میں رشید اختر ندوی کے حالات زندگی اور ان کی ادبی خدمات کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ کتاب کا حصہ اول ان کی حالات زندگی اور حصہ دوم ان کی کی علمی خدمات پر مشتمل ہے۔

باب اول: رشید اختر کی ناول نگاری۔ ساز شکستہ، الجھی راتیں، الجھی راتیں کے اہم کردار، کرداروں کا تعارف

باب دوم: رشید اختر ندوی بحیثیت مترجم (زیر تبصرہ تراجم) ہمایوں نامہ، تزک بابری پر ایک نظر۔

باب سوم: رشید اختر ندوی۔ مورخ ،محقق۔ ارض پاکستان کی تاریخ کا ایک جائزہ۔ پاکستان کا قدیم رسم الخط، اردو زبان، مسلمان اندلس میں، اسلام میں مرکزی حکومت کا تصور اور ان کی معاشی و اقتصادی ذمہ داری۔

☆☆☆

(۹۶) زاہدہ حنا

عنوان کتاب: عورت نئی زندگی کا زندان (مضامین)

ناشر: دی سمیع پرنٹرز، کراچی۔

سنہ اشاعت: ۲۰۰۴ء

کل صفحات: ۳۵۵

تعارف:

اس کتاب میں زاہدہ حنا نے عورت کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی ہے۔ کتاب کے مضامین درج ذیل ہیں

۱۔عرش بریں سے زمین تک زندگی

۲۔ماں سے باپ کی حکمرانی تک

۳۔پاکستانی عورت: آزمائش کی نصف صدی

۴۔ذرائع ابلاغ کا صنفی رویہ

۵۔اردو ادب اور پدری سماج

۶۔ برصغیر کی تین ادیب عورتیں

۷۔تین اردو داستانوں کے نسائی کردار

۸۔زبان کے زخم

☆☆☆

(۹۷) زاہدہ حنا

عنوان کتاب: امید سحر کی بات سنو: جنگ زدہ دنیا میں امن کے خواب

ناشر: دی سمیع پرنٹرز، کراچی۔

سنہ اشاعت: ۲۰۱۳ء

کل صفحات: ۸۵۸

تعارف:

زیر نظر کتاب میں شامل مضامین اور کالم کی تعداد ۷۰ ہے جن مین جنگ اور امن کے موضوعات کو مختلف النوع زاویوں سے زیر بحث لایا گیا ہے مثلا ادب اور امن کے درمیان کیا تعلق ہے۔ امن کی ثقافت کیا ہے، سماج میں نراج اور اور جنگی جنون کیونکر جگہ بناتا ہے اور عورت جنگ سے کیونکر زیادہ متاثر ہوتی ہے۔ کتاب کے مضامین کا اجمالی خاکہ درج ذیل ہے

۱۔ضمیر کی آواز

۲۔ برصغیر خودکشی پر تلا ہوا ہے

۳۔سماج میں نراج اور جنگی جنون۔

۴۔سیہ پوش عورتیں ،ماتم گسار مرد(۱)

۵۔سیہ پوش عورتیں ،ماتم گسار مرد(۲)

۶۔روٹی یا بندوق

۷۔اب تو جرنیل بھی کہہ رہے ہیں

۸۔تاریخ واقعی دفن کی جا سکتی ہے

۹۔سط کی اشاعت اور آمریت

۱۰۔درد کی داستان

۱۱۔اے کاش ہمارے یہاں بھی

۱۲۔صرف جی حضوری ہے

۱۳۔بول اے امریکہ بول

۱۴۔جنگ، جرنیل اور فلسفی

۱۵۔آخر ضمیر بھی کوئی چیز ہے

۱۶۔ایٹمی اسلحہ اور زمینی حقائق

۱۷۔دس بھکشوں کا دعائیہ امن سفر

۱۸۔مقتولین کے سوگ میں امتیاز کیوں

۱۹۔ چچا سام کیا چاہتا ہے؟

۲۰۔ایک چڑیا کا خیال آیا

۱۲۔زبان کے خلاف ایک موثر ہتھیار

۲۲۔میں شرمندہ ہوں

۲۳۔دنیا کے تمام غریب ملکوں کا مقدمہ

۲۴۔عوامی طاقت بمقابلہ فوجی طاقت

۲۵۔ایسی فتح سے گریز کیجیے

۲۶۔عراقیوں کی شاندار فتح

۲۷۔آپ جنگل کے بادشاہ ہیں

۲۸۔مسٹر بش! آپ شاید بھول گئے ہیں

۲۹۔عالمی ضمیر۔ ایک طاقت

۳۰۔ستمگر ستمبر کی دوسری سالگرہ

۱۳۔امن کی ثقافت

۲۳۔نخوت اور تکبر

۳۳۔وائٹ ہاوس اور شعر خوانی کی محفل

۳۴۔ہم تاریخ کو تقسیم نہیں کر سکتے

۳۵۔ایک دوسری دنیا کی تعمیر

۳۶۔موت کا کلوز اپ

۳۷۔دونوں کے ہاتھوں میں ایک ہی ایٹمی ہتھیار

۳۸۔خون ناحق کی دلدل

۳۹۔ایک ہزار تصویروں پر مشتمل

۴۰۔نقل کرنے والے اقلیت میں ہیں

۴۱۔ادب انسان اور انسانیت

۴۲۔دیوانے کا خواب

۴۳۔نجات دیدہ دل کی گھڑی

۴۴۔عراق چرتوں کی سرزمین

۴۵۔غلطی کا کفارہ

۴۶۔مطلق العنان۔ روشن خیال صدر عسکر اکایو

۴۷۔امن اور عورت

۴۸۔ضمیر کی عدالت کا فیصلہ

۴۹۔۴۰ برس میں امریکہ نے کیا سیکھا

۵۰۔چہروں پر امدی کی روشنی

۵۱۔عراق ایک بھیانک دلدل

۵۲۔۲۳ منٹ اور ۴۰ سیکنڈ کے اندر

۵۳۔منہ چھپاتے پھرتے ہیں

۵۴۔پاگلوں، خبطیوں اور غداروں کی ضرورت

۵۵۔نئی دنیا

۵۶۔گیاری کروڑ بے گناہوں کا قتل

۵۷۔ایٹمی ہتھیاروں میں پناہ

۵۸۔پیارے امریکہ

۵۹۔ودفریبیوں کے حصار میں

۶۰۔بغداد پر تیسرے ہلاکوں کا حملہ

۶۱۔بزرگوں کے گناہوں سے نئی نسل کی لاتعلقی

۶۲۔مردہ خانے کی سیڑھیوں پر

۶۳۔فلسطینوں کا قتل عام

۶۴۔جاپانی دوستوں سے گذارش

۶۵۔ظلم ایک بیماری ہے

۶۶۔ایک راستے کی ۵۰ویں سالگرہ

۶۷۔خون کی پیاس

۶۸۔خوفو کا ہرم اور ابوالہول ہنستے ہیں

۶۹۔جب بات ایٹمی جنگ تک پہنچی

۷۰۔ضمیر کو جاگنے میں ۴۰ برس کیوں لگتے ہیں۔

☆☆☆

(۹۸) زرینہ خانم

عنوان کتاب: راجندر سنگھ کے فکشن کا نفسیاتی مطالعہ

ناشر: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی۔

سنہ اشاعت: ۲۰۱۵ء

کل صفحات: ۱۸۹

تعارف:

اس کتاب کو زرینہ خانم نے راجندر سنگھ کے فکشن کا نفسیاتی مطالعہ کو تین ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے پہلے باب میں راجندر سنگھ بیدی کا زندگی و حالات پر مبنی ہے دوسرے باب میں اردو فکشن کے رجحانات اورنفسیات کاخصوصی جائزہ لیا گیا تیسرے باب میں راجندر سنگھ بیدی کے فکشن کا نفسیاتی جائزہ تفصیل سے پیش کیا گیا ہے

☆☆☆

(۹۹) ذوالفقار علی حسن

عنوان کتاب: اردو سفر نامے میں جنس نگاری کا رجحان (۱۹۴۷ء کے بعد)

ناشر: مغربی پاکستان، اردو اکیڈمی، لاہور

سنہ اشاعت: ۲۰۰۸ء

کل صفحات: ۳۱۱

تعارف

کتاب میں ۱۹۴۷ء کے بعداردو سفر نامہ میں جنس نگاری کے رجحان پہ تحقیقی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ کتاب چار ابواب میں منقسم ہے

باب اول: ادب جنس۔ بنیادی مباحث

باب دوم: اردو سفر نامے میں جنس نگاری کا رجحان ۱۹۴۷ء سے پہلے

باب سوم: اردو سفر نامے میں جنس نگاری کا رجحان ۱۹۴۷ء کے بعد

باب چہارم: چند منتخب سفر نامہ نگاروں کے سفر نامے (جنس نگاری کے آئینے میں)

☆☆☆

(۱۰۰) سجاد حیدر پرویز

عنوان کتاب: اردوافسانے کے کردار میں ''ساقی'' کا کردار

ناشر: انجمن ترقی اردو، پاکستان، کراچی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۵ء

کل صفحات: ۵۴۴

تعارف

یہ پی۔ایچ۔ڈی کا مقالہ ہے۔محقق نے اس مقالہ میں اردو افسانے کے فروغ میں ماہنامہ ساقی کے کردار پر بحث کے علاوہ ساقی کے افسانے اور افسانہ نگاروں کا تفصیلی جائزہ پیش کیا ہے۔ مقالہ چھ ابواب پر مشتمل ہے اور ان ابواب میں شامل مباحث درج ذیل ہیں

پہلا باب: افسانہ، اردو افسانہ اور ساقی

ا۔افسانہ

۲۔اردو افسانہ

۳۔افسانہ اور ساقی کا نقطہ نظر

دوسرا باب: اردو ادبی رسائل اور ماہنامہ ساقی

ا۔عہد ساز اردو ادبی رسائل کی تاریخ میں ماہنامہ ساقی کا کردار

۲۔ماہنامہ ساقی کی کہانی

۳۔ساقی کی خصوصی اشاعتوں سے متعلق معلومات

تیسرا باب: ماہنامہ ساقی کا جہاں گرد

ا۔افسانوی ادب اور ساقی کی معرکہ آرائیاں

۲۔ساقی کے افسانہ نویسوں کا دوسرا روپ

۳۔ساقی کی معاصر تحریکیں اور رویے

چوتھا باب: اردو افسانے کے فروغ میں ساقی کا کردار

ا۔دعوے اور اعتراف

۲۔اردو افسانے کے فروغ میں مدیر ساقی کی کاوشیں

۳۔ساقی کے دریافت کردہ افسانہ نگار اور نامور افسانہ نگاروں کی ابتدائی شہرت میں ساقی کا حصہ

۴۔ساقی کے افسانوی ادب میں تجربات

۵۔مشرق و مغرب سے تراجم اور جدید افسانے کا تعارف

۶۔ساقی کی افسانوی ادب پر تنقید میں خدمات

پانچواں باب: ساقی کے افسانے اور افسانہ نگار

ا۔کچھ اہم افسانہ نگار اور ان کے افسانے

۲۔ساقی کے دیگر افسانہ نگار

۳۔ساقی کے افسانے اور افسانوی انتخاب (انتھالوجیز)

چھٹا باب: مجموعی جائزہ

ا۔ضرورت و اہمیت

۲۔ماہنامہ ساقی۔ دہلی اور کراچی کا تجزیہ

۳۔نتائج

کتابیات:

کتابیں، اخبارات و رسائل، مضامین، غیر مطبوعہ تحقیقی مقالات، خطوط، انٹرویوز

☆☆☆

(۱۰۱) سفیر اختر

عنوان کتاب: ادب اور ادیب (سید مودودی کی نظریں)

ناشر: شرکت پرنٹنگ پریس، لاہور۔

سنہ اشاعت: ۱۹۹۸ء

کل صفحات: ۱۷۶

تعارف

اس کتاب میں مصنف نے ادب اور ادیب کے بارے میں سید مودودی کے نقطہ نظر کو سید مودودی

کی بعض نادر اور بعض معروف تحریروں کی روشنی میں واضح کیا ہے۔کتاب میں مضامین کی ترتیب یوں ہے

ا۔خودنوشت

میرے بچپن کا مطالعہ

میرا مطالعہ

۲۔حسن ادا اور ادب

عورت نئے ادب میں

منکران خدا سے خطاب پر تبصرہ

اسلامی ادب

اسلام پسند ادیب اور اسلامی ادب

ادب اور اخلاقی قدریں موثر تحریر کے لیے سات نکات

تعمیر انسانیت اور ادب

۳۔تقریظ و انتقاد

۴۔ادبی تبصرے(مکتوبات اور اقتباسات)

ضمیمہ(ا)حسن ادا

ضمیمہ(۲)منکران خدا سے خطاب

ضمیمہ(۳) کوائف نامہ تحریرات

اشاریہ

☆☆☆

(۱۰۲)سلیم اختر

عنوان کتاب: مراۃالعروس کا فنی جائزہ

ناشر: سنگ میل پبلی کیشنز،لاہور

سنہ اشاعت: ۱۹۹۸ء

کل صفحات: ۸۰

تعارف:

اس کتاب میں ڈاکٹر سلیم احتر نے ڈپٹی نذیر احمد کی شخصیت اور ان کی علمی وادبی خدمات کے علاوہ ان کے مشہور ناول مراۃالعروس کا فنی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ کتاب کو چار ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے جن کے عنوانات درج ذیل ہیں :

ا۔ڈپٹی نذیر احمد،عہد شخصیت اور تصانیف

۲۔ڈپٹی نذیر احمد،مقصد پسند ناول نگار

۳۔نذیر احمد کا ناول کا تصور

۴۔مراۃالعروس کا مطالعہ

☆☆☆

(۱۰۳)سہیل بخاری

عنوان کتاب: اردو داستان

(تحقیقی وتنقیدی مطالعہ)

ناشر: مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد۔

سنہ اشاعت: ن۔د

کل صفحات: ۵۶۰

تعارف

یہ کتاب آٹھ ابواب پر مشتمل ہے ۔ پہلے باب میں افسانوں کا نفسیاتی مطالعہ، دوسرے میں عالمی داستانوں کا جائزہ تیسرے چوتھے اور پانچویں باب میں اردو داستانوں کی تاریخی دور بندی ، چھٹے باب میں اس کا تنقیدی مطالعہ،ساتویں باب میں اس کا مقامی رنگ جبکہ آٹھویں باب میں داستانوں کا تاریخی پس منظر پیش کیا گیا ہے۔

☆☆☆

(۱۰۴) سہیل بخاری

عنوان کتاب: سب رس پر ایک نظر

ناشر: آزاد بک ڈپو،اردو بازار، سرگودھا

سنہ اشاعت: ۱۹۷۶ء

کل صفحات: ۱۱۶

تعارف

اس کتاب میں سب رس کے ادبی و فنی مقام اوراس کی لسانی خصوصیات وغیرہ کے حوالے سے بحث کی گئی ہے ۔ کتاب کل پانچ ابواب پر مشتمل ہے جو درج ذیل ہیں

۱۔سب رس کا فنی جائزہ

۲۔سب رس کی زبان

۳۔سب رس اور اردو

۴۔سب رس اور ہریانی

۵۔سب رس کی فرہنگ

☆☆☆

(۱۰۵) سعید احمد

عنوان کتاب: داستانیں اور حیوانات (اردو داستانوں میں حیوانات کی علامتی حیثیت)

ناشر: اسلام آباد،مقتدرہ قومی زبان، پاکستان

سنہ اشاعت: ۲۰۱۲ء

کل صفحات: ۳۰۸

تعارف

یہ ایم فل کا مقالہ ہے جو اردو داستانوں میں حیوانات کی علامتی حیثیت کے حوالے سے لکھا گیا ہے۔ مقالہ پانچ ابواب پر مشتمل ہے

باب اول:داستانوں کی علامتی معنویت

باب دوم:عالمی ادب میں حیوانات کا ذکر

باب سوم: فورٹ ولیم کالج کی داستانوں کے مآخذ

باب چہارم:اردو داستانوں میں حیوانات کی علامتی حیثیت۔ حصہ اول:مختصر حیوانی کہانیاں

باب پنجم:اردو داستانوں میں حیوانات کی علامتی

حیثیت۔ حصہ دوم۔ طویل داستانیں

☆☆☆

(۱۰۶) سید جاوید اختر

عنوان کتاب: اردو کی ناول نگار خواتین

ناشر: لاہور سنگ میل پبلشرز۔

سنہ اشاعت: ۱۹۹۷ء

کل صفحات: ۲۴۰

تعارف:

یہ کتاب ڈاکٹر سید جاوید اختر کا تحقیقی مقالہ ہے جو کہ بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی ملتان نے کرایا ہے یہ پی ایچ ڈی کا مقالہ ہے اس مقالے کی تحقیق کا اصل مقصد زمانہ ترقی پسند تحریک سے شروع ہوتا ہے پس منظر کے طور پر پہلے باب میں ناول کی ابتداء میں خواتین کا حصہ شامل کیا گیا ہے اس باب میں اردو کے متعدد قصہ گو خواتین کے فن کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیا گیا ہے باب دوئم میں ترقی پسند تحریک کے دور کے حوالے سے خواتین ناول نگار کا جائزہ پیش کیا گیا جن میں عصمت چغتائی ،رشید جہاں ،ہاجرہ مسرور رضیہ ،سجاد ظہیر اور خدیجہ مستور رہیں باب سوئم اردو ناول میں خیالی دنیا کا تصور کے حوالے میں حجاب امتیاز کی ناول نگاری کے مختلف نمونوں کو پرکھنے کی کوشش کی گئی ہے تحت الشعور کی بازگشت میں فرائڈ کی تحقیقات کا موازنہ اردو ناول کے کرداوں سے لیا گیا ہے جن قرۃ العین حیدر کا ناول آگ کا دریا اور میرے صنم خانے کے کرداروں کو زیر بحث لایا گیا ہے باب پنجم میں خواتین کے معاشرتی ناول اور سماجی رویوں کا موازنہ ماضی کیا گیا ہے باب ششم ناول نگار خواتین کے ناولوں پر ۱۹۴۷ء کے واقعات کے اثرات کا جائزہ پر مشتمل ہے اس جائزے میں خواتین و مرد دونوں شامل باب ہفتم اس تحقیقی کاوش کے محاکے پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

(۱۰۷) سید سلطان محمود حسین

عنوان کتاب: اردو کی نثری تاریخ میں سر سید کا مقام

ناشر: فیروز سنز۔لمیٹیڈ، لاہور۔

سنہ اشاعت: ۱۹۷۱ء

کل صفحات: ۱۲۳

تعارف

یہ ایک تحقیقی ایم فل کا مقالہ ہے جس میں اردو کی نثری تاریخ میں سر سید احمد خان کے مقام و مرتبہ اور ان کی خدمات پر بحث کی گئی ہے مقالہ کل

پانچ ابواب پر مشتمل ہے جو درج ذیل ہیں

۱۔سر سید سے پہلے اردو نثری ادب

۲۔سر سید کا دور۔ سیاسی اور سماجی پس منظر

۳۔سر سید کے نثری کارنامے

۴۔سر سید کے رفقاء کی ادبی خدمات

۵۔اردو ادب میں سر سید کا مقام

☆☆☆

(۱۰۸) سید عبدالباری

عنوان کتاب: لکھنو کے ادب کا معاشرتی وثقافتی پس منظر

ناشر: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس دہلی نئی دہلی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۶ء

کل صفحات: ۵۳۵

تعارف:

اس تحقیقی مقالے میں لکھنو کے برطانوی عہد ۱۸۵۷ تا ۱۹۴۸ کے دوران منظر عام پر آنے والے اردو ادب کا تنقیدی جائزہ لیا گیا ہے اور آخری باب میں مطالعہ کے نتائج پیش کئے گئے ہیں یعنی اردو تنقید میں ادب کے عمرانیاتی مطالعہ کو پیش کیا گیا ہے۔

باب اول : معاشرہ ،ثقافت اور ادب کے باہم روابط

باب دوم: اودھ کا معاشرہ ثقافت ۱۸۵۷ تک اور اس کی جھلک معاصر ادب میں

باب سوم: معاشرہ اور ثقافت کی صورتحال برطانوی عہد (۱۸۵۷۔۱۹۴۷) میں

باب چہارم: معاشرہ ثقافت کی جھلک لکھنو کے ادب میں ۱۸۵۷ تا ۱۹۰۱ء داستانیں ،ناول، انشائیہ، ڈرامہ ،طنز وظرافت

باب پنجم: معاشرہ ثقافت کی جھلک، لکھنو کے برطانوی عہد کے ادب میں ۱۸۵۷ تا ۱۹۰۱ء

باب ششم: معاشرہ ثقافت کی جھلک لکھنو کے ادب

۔ باب ہفتم :معاشرہ و ثقافت کی جھلک لکھنو کے شعری ادب میں ۱۹۰۱ تا ۱۹۴۷ء

باب ہشتم: نتائج پر مبنی ہے

☆☆☆

(۱۰۹) سید عبداللہ

عنوان کتاب: میر امن سے عبدالحق تک؟(مجموعہ مقالات)

ناشر: مجلس ترقی ادب، لاہور

سنہ اشاعت: ۲۰۰۵ء

کل صفحات: ۳۷۶

تعارف

یہ کتاب اردو کے مختلف نثر نگاروں اور

ان کے مضامین کا مجموعہ ہے جن میں اردو نثری اسلوب اور اردو کے ارتقاء کے حوالے سے گفتگو کی گئی ہے۔مضامین کی فہرست درج ذیل ہے:

۱۔باغ و بہار کی زندہ نثر

۲۔مرزا غالب کی اردو نثر

۳۔فورٹ ولیم کالج سے غالب تک

۴۔ظہیر دہلوی کی خودنوشت

۵۔سرسید کا اثر ادبیات اردو پر

۶۔اردو سوانح نگاری سرسید کے زمانے میں

۷۔تہذیب الاخلاق کی اہمیت

۸۔حالی کی نثر

۹۔حالی کا اسلوب نثر

۱۰۔یادگار غالب اور دوسری سوانح عمریاں

۱۱۔نذیر احمد۔ایک بلند آواز انشاء پرداز

۱۲۔محسن الملک

۱۳۔محمد حسین آزاد

۱۴۔ابوالکلام۔۔امام عشق وجنوں

۱۵۔اقبال کی اردو نثر

۱۶۔ڈاکٹر خلیفہ بحیثیت مصنف

۱۷۔اردو خط نگاری

۱۸۔اردو میں آپ بیتی

۱۹۔عبدالحق کا اسلوب تحریر

۲۰۔ضمیمہ

☆☆☆

(۱۱۰) سید محمود کاظمی

عنوان کتاب: راجندر سنگھ بیدی (ایک سماجی و تہذیبی مطالعہ)

ناشر: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس دہلی ۔

سنہ اشاعت: ۲۰۱۲ء

کل صفحات: ۲۴۹

تعارف:

یہ کتاب سید محمود کاظمی کا پی ایچ ڈی کا مقالہ ہے اس مقالہ کو پانچ ابواب مین تقسیم کیا گیا ہے پہلے باب میں سماجی حقیقت نگاری کا مسئلہ اور اردو افسانے کی روایت کے مطابق پیش کیا گیا ہے دوسرے باب میں بیدی کے افسانوں میں تمد ن اور معاشرت کی عکاسی کی گئی ہے جن کی تشکیل میں مذہب ،عقائد، روایت ،ادب اساطیر اور علاقائی خصوصیات کے اہم کردار پیش کیے۔

تیسرے باب میں بیدی کے زندہ اور متحرک کرداروں کا جائزہ لیا گیا ۔چوتھے باب میں بیدی کے نسوانی کرداروں کے انفرادی پہلوؤں پر روشنی

ڈالی گئی ہے پانچویں باب میں بیدی کے ناول "ایک چادر میلی سی" کا تہذیبی و معاشرتی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

☆☆☆

(۱۱۱) سید لطیف حسین ادیب

عنوان کتاب: رتن ناتھ سرشار کی ناول نگاری

ناشر: انجمن ترقی، اردو کراچی۔

سنہ اشاعت: ۱۹۶۱ء

کل صفحات: ۱۴۱

تعارف:

یہ پی ایچ ڈی کا مقالہ ہے اور دس ابواب اور ایک ضمیمہ پر مشتمل ہے۔

باب اول: سرشار سے قبل داستان نویسی۔

باب دوم: سرشار کا عہد۔

باب سوم: سرشار کی زندگی

باب چہارم: سرشار کے ذہن پر ماحول کا اثر۔

باب پنجم: سرشار اور فن داستان گوئی ایک تقابلی جائزہ

باب ششم: سرشار اور کردار نویسی

باب ہفتم: سرشار کا طرز نگارش۔۔تعارف وتبصرہ

باب دہم: اردو ادب میں سرشار کے ضمیمہ جات

☆☆☆

(۱۱۲) سید مظہر جمیل

عنوان کتاب: انگارے سے پگھلا نیلم تک

ناشر: اکادمی بازیافت، کراچی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۵ء

کل صفحات: ۹۵

تعارف:

یہ کتاب سجاد ظہیر کی نثری اور منظوم نثری تحریروں کے بارے میں ہے اس کو دو ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے لندن کی رات ایک مطالعہ اور انگارے سے پگھلا نیلم تک جیسی نثری تحریروں کا تنقیدی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

☆☆☆

(۱۱۳) سلام سندیلوی

عنوان کتاب: ادب کا تنقیدی مطالعہ، ادب اور اصناف ادب کا تجزیہ

ناشر: استقلال پریس لاہور۔

سنہ اشاعت: ۱۹۶۳ء

کل صفحات: ۲۲۳

تعارف:

اس کتاب کی تیاری میں زیادہ تر انگریزی کتب سے مدد لی گئی ہے۔کتاب کی ترتیب

اورخیالات ہڈسن کی مشہور کتاب An introduction to the study of literature سے مرتب کئے ہیں یہ کتاب گورکھپور یونیورسٹی کے بی ۔اے کے کورس میں شامل ہے اس میں اردو ادب پر مغربی اصول تنقید متعلق کیے گئے ہیں۔ انہی اصولوں پر اردو ادب کو جاننے کی کوششیں کی گئی ہے۔اس کے ساتھ ہی مختلف اصناف سخن کے مطالعے کے طریقے رائج کیے گئے ہیں ان اصناف میں شاعری ، ناول ڈرامہ افسانہ ،تنقید اردو انشائیہ شامل ہیں۔ان اصناف سخن کو سات ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔

☆☆☆

(۱۱۴)سلیم آغا قزلباش

عنوان کتاب: جدید اردو افسانے کے رجحانات

ناشر: انجمن ترقی اردو کراچی ،

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات: ۲۶۷

تعارف:

یہ کتاب ڈاکٹر سلیم آغا قزلباش کا پی ایچ ڈی کا تحقیق مقالہ ہے جدید اردو افسانے کے رجحانات میں اردو افسانہ کے ابتدائی خدو خال سے لیکر اردو افسانے کے ارتقاء کا جائزہ لیا گیا ہے جدید اردو افسانے کے ابتدائی نقوش اور اس کے پس منظر میں رومانی دور سے لے کر حقیقت پسندی اور ترقی پسند رجحانات تک سماجی ،معاشی اور تہذیبی تبدیلیوں سے پیدا ہونے والے نفسیاتی کشمکش اور دیگر رویوں کا تفصیلی تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔

ابواب بندی درج زیل ہے۔

باب اول: افسانے کے خدو خال

باب دوئم: جدید اردو افسانے کا پس منظر

باب سوئم: جدیداردو افسانے کے رجحانات

باب چہارم: جدید افسانہ

باب پنجم: جدید اردو افسانے میں معاشرتی آویزش کی عکاسی جیسے موضوعات پر مشتمل تھے۔

☆☆☆

(۱۱۵)سیمیں ثمر فضل

عنوان کتاب: ابتدائی اردو ناولوں کا حصہ

ناشر: آبادی پبلیکشنز زکمار روڈ کلکتہ۔

سنہ اشاعت: ۱۹۹۱ء

کل صفحات: ۳۵۷

تعارف:

یہ کتاب سیمیں ثمر فضل کا پی ایچ ڈی کا مقالہ ہے۔ یہ مقالہ ابتدائی اردو ناولوں کا حصہ ہندوستانی مسلم خواتین کی جدید تعلیمی ترقی میں پیش کیا گیا ہے یہ مقالہ درجذیل عنوانات پر مشتمل ہے :

(۱) ہندوستان میں جدید تعلیم کا آغاز و ارتقاء

(۲) جدید تعلیم کے متعلق ہندوستانی مسلمانوں کا رویہ،

(۳) ہندوستانی مسلمانوں میں تعلیم نسواں کا آغاز ارتقاء

(۴) اردو ناول کا آغاز و ارتقاء ۱۹۱۴ء (ایک مختصر جائزہ)

(۵) اردو کے ابتدائی ناولوں میں تعلیمی موضوعات کی عکاسی

(۶) جدید تعلیم کے متعلق ابتدائی اردو ناول نگاروں کے نظریات و رجحانات

(۷)ہندوستانی مسلم معاشرے میں تعلیم نسواں کی تحریک کے متعلق ابتدائی اردو ناول نگاروں کا رویہ

(۸) ہندوستانی مسلمان عورتوں کے درمیان جدید تعلیم کی اہمیت کو روشناس کروانے میں ابتدائی اردو ناولوں کا حصہ ایک مفصل مطالعہ

(۹) ابتدائی اردو ناولوں کے مثالی نسوانی کردار اور جدید تعلیم کے متعلق ان کے رویے پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

(۱۱۶) شافع قدوائی

عنوان کتاب: فکشن مطالعات پس ساختیاتی تناظر

ناشر: ایجوکیشنل ہاوس دہلی۔

سنہ اشاعت: ۲۰۱۰ء

کل صفحات: ۲۴۹

تعارف

یہ کتاب مصنف کے فکشن کے حوالے سے لکھے گئے مختلف مضامین کا مجموعہ ہے۔ کتاب میں شامل مضامین کی فہرست درج ذیل ہے:

۱۔فکشن شعریات کی تشکیل اور گوپی چند نارنگ

۲۔معاصر ناول کے نسوانی کردار:ایک تانیثی قرآت

۳۔اردو کا ایک اہم کیمپس ناول فسوں

۴۔کہانی پن کی واپسی۔متھ یا حقیقت

۵۔راجندر سنگھ بیدی اور بیانیہ عرصہ

۶۔افسانہ کی نئی بوطیقا اور انتظار حسین

۷۔نیر مسعود کے فنی امتیازات

۸۔طارق چھتاری کے افسانوں میں ثقافتی عرصہ کی تشکیل

۹۔سید محمد اشرف کے افسانے: چند نمایاں پہلو رد تشکیل قرءات

۱۰۔سلطان مظفر کا واقعہ نویس (نیر مسعود)

۱۱۔کڑوا تیل (غضنفر)

ترجمہ: مابعد جدیدیت کی خاکہ بندی

۱۲۔تیرے خیال کی ایک کہکشاں بناتے ہیں

☆☆☆

(۱۱۷) شاکر عثمانی (علیگ)

عنوان کتاب: اردو مضمون نویسی و افسانہ نگاری

ناشر: فرید بک پبلشرز، کراچی۔

سنہ اشاعت: ن۔د

کل صفحات: ۳۶۶

تعارف

یہ کتاب طلباء کی نصابی ضروریات کو مد نظر رکھ کر لکھی گئی ہے اور کتاب میں مضمون نویسی، افسانہ اور افسانہ نگاری کے اصول و ضوابط کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے نیز اس کتاب میں گرائمر اور فرہنگ بھی شامل ہیں۔

☆☆☆

(۱۱۸) شائستہ سہروردی، اکرام اللہ

عنوان کتاب: دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے

ناشر: اوکسفرڈ پریس، کراچی۔

سنہ اشاعت: ۲۰۰۵ء

کل صفحات: ۸۸

تعارف

اس کتاب میں مصنفہ نے دلی کی خواتین کی کہاوتوں اور ان کے محاورات کو جمع کیا گیا ہے۔

☆☆☆

(۱۲۰) شاہ علی سید

عنوان کتاب: اردو میں سوانح نگاری

ناشر: گلڈ پبلیکیشن ہاوس، کراچی۔

سنہ اشاعت: ۱۹۶۱ء

کل صفحات: ۳۶۳

تعارف

اس کتاب میں سوانح نگاری کی ابتداء و آغاز کے حوالے سے گفتگو کی گئی ہے اور مصنف نے مولانا الطاف حسین حالی کو اردو میں اول سوانح نگار قرار دیا ہے۔ کتاب کی ابواب بندی کا اجمالی خاکہ درج ذیل ہے

۱۔فن سوانح نگاری

۲۔اقسام سوانح نگاری

۳۔اردو میں سوانح نگاری کا آغاز

۴۔حالی اور شبلی کا سوانحی دور

۵۔حالی اور شبلی کا دور (معاصری تصانیف)

۶۔جدید دور

☆☆☆

(۱۲۱) شاہد حسین عشقی

عنوان کتاب: تنقیدی جائزے

ناشر: کراچی سنٹر ملیر ٹاؤن کراچی ۔

سنہ اشاعت: ۱۹۸۲ء

کل صفحات: ۱۹۲

تعارف:

اس کتاب کو اعلی ثانوی مدارج کے اردو پرچوں کے تحت مرتب کیا گیا ہے ۔اس کتاب کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے پہلے حصے میں شامل شعراء ولی،میر تقی میر ،میر درد،نظیر اکبر آبادی مصحفی ،آتش،میر انیس، غالب،مومن خان مومن،داغ ،حالی،حسرت موہانی ،اصغر گونڈوی ہیں جبکہ دوسرے حصے میں معروف نثر نگاروں میرامن ، رجب علی بیگ ،غالب ،سرسید احمد خان ،آزا، حالی ،نذیر احمد،شبلی نعمانی ،مولوی عبدالحق ،آغا حشر کاشمیری ،پریم چند،کرش چندا، احمد ندیم قاسمی ،عصمت چغتائی ،امتیاز علی تاج اورخواجہ حسن نظامی کا ذکر شامل ہے ۔حصہ سوئم میں اردو ڈراما ،افسانہ اورغزل شامل ہیں ۔

☆☆☆

(۱۲۲) شاہدہ بانو

عنوان کتاب: ڈاکٹر رشید جہاں حیات اور کارنامے

ناشر: بصیرت پبلشرز امین آباد لکھنو۔

سنہ اشاعت: ۱۹۹۰ء

کل صفحات: ۲۸۹

تعارف:

یہ کتاب شاہدہ بانو کا پی ایچ ڈی کا مقالہ ہے یہ مقالہ چھ ابواب پر مشتمل ہے پہلا باب سیاسی و ادبی پس منظر پر مبنی ہے جس میں ۱۸۵۷ء کے بعد سیاسی اور سماجی صورتحال پر اجمالی تعارف بیان کیا گیا ہے۔ دوسرا باب رشید جہاں کی حیات اور شخصیت پر مبنی ہے تیسرے باب میں افسانوں کے متعلق گفتگو کی گئی ہے اور افسانے کا مختصر تعارف پیش کیا گیا ہے چوتھا باب ڈراموں سے متعلق ہے اس میں ڈراموں کے تعارف کے ساتھ ساتھ ان کا مختصر مگر جامع تجزیہ بھی پیش کیا گیا ہے پانچواں باب رشید جہاں کے مضامین پر مشتمل ہے جبکہ چھٹے باب میں رشید جہاں کے تخلیقی کارناموں کی روشنی میں ایک مجموعی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

☆☆☆

(۱۲۳) شاہین مفتی

عنوان کتاب: انیس ناگی

ناشر: اکادمی ادبیات پاکستان اسلام آباد

سنہ اشاعت: ۲۰۰۲ء

کل صفحات: ۱۷۳

تعارف:

مصنف نے اس کتاب میں انیس ناگی کے احوال و آثار کو تفصیل سے بیان کیا ہے انیس ناگی ایک ہمہ جہت ادیب ہیں انیس بہت سی اصناف ادب میں ایک ساتھ فن کا جادو جگاتے ہیں۔ ناول ،شاعری، افسانہ تنقید،ترجمہ ،اسلوبی ادبی و ثقافتی ،تاریخ ،تحقیق اور صحافت ان تمام میدانوں میں انیس ناگی نے اردو ادب میں بہت سی خدمات سرانجام دی ہیں ۔

☆☆☆

(۱۲۴) شاہین،مفتی،فرحت محبوب (مرتبہ)

عنوان کتاب: منٹو ۔ایک مطالعہ

ناشر: زجاج پبلی کیشنز، گجرات۔

سنہ اشاعت: ۲۰۱۴ء

کل صفحات: ۱۹۲

تعارف:

اس کتاب میں منٹو پر لکھے گئے مضامین کو مرتب کیا گیا ہے مضامین کی فہرست درج ذیل ہے۔

۱۔منٹو کے شخصی خدوخال۔ڈاکٹر شاہین مفتی

۲۔نیکی ،بدی اور منٹو۔ممتاز شیریں

۳۔افسانہ مجھے لکھتا ہے۔ڈاکٹر انیس ناگی

۴۔منٹو۔محمد حسن عسکری

۵۔منٹو اور مامتا۔ڈاکٹر روش ندیم

۶۔منٹو کی محنت کش عورتیں۔ڈاکٹر شاہین مفتی

۷۔منٹو اور اس کی ترقی پسندی۔ڈاکٹر شاہین مفتی

۸۔بغاوت کا استعارہ۔ڈاکٹر سلیم احمد

۹۔منٹو کا فن۔ڈاکٹر انیس ناگی

۱۰۔میرا صاحب۔سعادت حسن منٹو

۱۱۔شاہ دولے کا چوہا۔سعادت حسن منٹو

۱۲۔بو پر مقدمے کی روداد۔احمد ندیم قاسمی

۱۳۔بو اور یوم آزادی۔وارث علوی

۱۴۔نیلی رگیں۔رضوانہ سجاد

۱۵۔۱۹۴۷ء اور منٹو۔ڈاکٹر سیدہ کلثوم

۱۶۔نیا قانون ۔تنقیدی جائزہ۔عظمیٰ منظور

۱۷۔شاہ دولے کا چوہا۔ایک جائزہ۔بینش دانش

۱۸۔منٹو کی لفظی بازی گری۔حنا مالک

۱۹۔ٹوبہ ٹیک سنگھ۔سعادت حسن منٹو

۲۰۔منٹو کی انسان دوستی۔فرح محبوب

☆☆☆

(۱۲۵) شبانہ آفرین جاوید

عنوان کتاب: رومانوی تحریک اور اردو نثر

ناشر: عرشہ پبلی کیشنز، دہلی۔

سنہ اشاعت: ۲۰۱۳ء

کل صفحات: ۳۶۳

تعارف

یہ کتاب اردو نثر میں رومانوی رجحانات کے اسباب اور آغاز اور اردو نثر پر رومانوی تحریک کے اثرات اور پھر ان اثرات کے نتیجے میں اردو ادب میں ترقی پسند تحریک کا آغاز کیسے اور کیونکر ہوا؟ کے بیان پر مشتمل ہے ۔کتاب کے مندرجات کی فہرست کچھ اس طرح ہے کہ:

رومانوی تحریک کا تعارف، پس منظر، تصور،مغربی ادب اور اردو ادب میں رومانوی نثر کے ادبی تہذیبی، سیاسی اور معاشی عوامل۔ چند غیر رومانوں نثر نگاروں کی تخلیقات کا جائزہ۔معروف رومانوی افسانہ نگاروں کی تخلیقات پر ایک نظر۔رومانوی نثر کے اسلوبیاتی و فکری امتیازات۔

☆☆☆

(۱۲۶) شفیق انجم

عنوان کتاب: اردو افسانہ(بیسویں صدی کی ادبی تحریکوں اور رجحانات کے تناظر میں)

ناشر: پورپ اکادمی، اسلام آباد۔

سنہ اشاعت: ۲۰۰۸ء

کل صفحات: ۳۸۲

تعارف

اس کتاب میں بیسویں صدی کے آغاز پر برصغیر کا جو سیاسی سماجی اور ادبی پس منظر تھا اس کو بیان کیا گیا ہے نیز ۱۸۵۷ء کے بعد انگریزوں کے متعارف کردہ نئے سیاسی ، معاشی اور تعلیمی نظام اور اس کے پیدا کردہ اثرات کوبھی زیر بحث لایا گیا ہے۔

کتاب نو ابواب پر مشتمل ہے جن کا اجمالی خاکہ حسب ذیل ہے

باب اول:بیسویں صدی کا آغاز۔سیاسی سماجی اور ادبی منظر نامہ

باب دوم: اردو افسانے کی ابتداء ۔رجحانات

باب سوم: اردو افسانے پر ترقی پسند تحریک کے اثرات

باب چہارم:ترقی پسند عہد میں اردو افسانے پر مغرب کے جدید رجحانات کے اثرات

باب پنجم: اردو افسانے پر حلقہ ارباب ذوق کے اثرات

باب ششم: قیام پاکستان کے بعد اردو افسانے پر رومانیت کے اثرات

باب ہفتم: اسلامی ، پاکستانی ادب کی تحریک کے اردو افسانے پر اثرات

باب ہشتم: اردو افسانے اور جدیدیت کے رجحان کے اثرات

باب نہم: مجموعی جائزہ

☆☆☆

(۱۲۷) شمع افروز زیدی (مرتبہ)

عنوان کتاب: فکر تونسوی (حیات اور کارنامے)

ناشر: ایرانین آفسٹ پرنٹرس ،دہلی

سنہ اشاعت: ۱۹۸۸ء

کل صفحات: ۴۶۲

تعارف:

یہ کتاب فکر تونسوی کی حیات اور ادبی کارناموں کے بارے میں لکھے گئے مختلف اہل قلم کے مقالات کا مجموعہ ہے علاوہ ازیں کتاب میں فکر تونسوی کی شاعری اور نثر کا انتخاب بھی کتاب میں شامل ہے ۔کتاب کو بنیادی طور پر دوحصوں میں تقسیم کیا گیا ہے حصہ اول میں فکر تونسوی کی شخصیت جبکہ حصہ دوم میں ان کی ادبی خدمات اور ان کے نظم و نثر کا انتخاب پیش کیا گیا ہے ۔

کتاب کے مندرجات کا اجمالی خاکہ درج ذیل ہے

ا فن

کرشن چندر ،کنھیا لال کپور ، ممتاز مفتی، شفیق الرحمٰن، ڈاکٹر وزیر آغا ،
پروفیسر گوپی چند نارنگ ، ڈاکٹر انور سدید ، دیویندر اسر، بلراج کومل ،
ڈاکٹر سلیم اختر ، ڈاکٹر سید حامد حسن، یوسف ناظم، قتیل شفائی، دلیپ سنگھ، کے۔کے کھلر ، ڈاکٹر اختر بستوی ،نیاز حیدر ، محمد مشتاق شارق، انور ظہیر خان،، محمد اعظم، صنم اعظمی

کلام فکر:

فکر کی ۴۴ کمیات نظمیں اور ۱۰ غزلیں

منتخب مضامین

فکر تونسوی کی تخلیقات کا انتخاب

فکر کے خطوط بنام

ممتاز مفتی ،قتیل شفائی، ہر چرن چاولہ، راجند بھاٹیہ ، بھگوان داس اسیر، رام لعل ، اوم کرشن راحت، پروین عاطف، بھولا ناتھ، یوسف ناظم،
معشوق خاور، محمد طفیل، غلام نبی کچلو، مظفر حنفی ، صہبا لکھنوی ، مستور غزنوی، کے۔کے۔کے، مسٹر سر ہندی، صابری، مسز شروتا، شکیل اعجاز،
رحمٰن اکولوی، ساحر ہوشیار پوری

☆☆☆

(۱۲۸)شمیم حنفی:(مرتب)

عنوان کتاب: آزادی کے بعد دہلی میں اردو خاکہ

ناشر: اردو آکادمی، دہلی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۱ء

کل صفحات: ۲۵۲

تعارف:

کتاب ھذا اردو میں لکھے گئے شخصی خاکوں کے انتخاب پر مشتمل ہے۔ مرتب نے اس انتخاب میں اردو کے نامور خاکہ نگاروں کی تخلیقات کو جمع کرتے ہوئے جس خوبصورتی اور حسن انتخاب کو مد نظر رکھا ہے اس سے اس فن کے ارتقاء کا تاریخی پہلو بھی نمایاں ہو جاتا ہے اور اس بات پر بھی اگاہی ملتی ہے کہ اہل علم وادب میں سے کس مقام و مرتبہ کی ہستیوں نے اس فن کی ترقی ونکھار میں اپنا کردار ادا کیا۔ کتاب میں شامل خاکوں کی فہرست درج ذیل ہے:

۱۔مسٹر آصف علی وبیگم آصف علی: خواجہ حسن نظامی
۲۔بیگم نائیڈو: آغا حیدر حسن
۳۔شمع محفل، سید راس مسعود: خواجہ غلام السیدین
۴۔رمضان علی: محمد مجیب
۵۔سائل دہلوی: مالک رام
۶۔ہندوستان کا مام دین: دیوان سنگھ مفتوں
۷۔بی مرادن: مرزا محمود بیگ
۸۔تربھون ناتھ زتشی زاد دہلوی: کنور مہندر سنگھ بیدی سحر
۹۔آغا طاہر دہلوی: مولانا واصف دہلوی
۱۰۔مردولا سارابھائی: بیگم انیس قدوائی
۱۱۔زلیخا بیگم: بیگم حمیدہ سلطان
۱۲۔شفیق وصدیقہ قدوائی: بیگم صالحہ عابد حسین
۱۳۔مرزا نوشہ تھا اور دلی برات: خواجہ احمد فاروقی
۱۴۔مرزا سہراب شاہ جی: خواجہ حسن ثانی نظامی
۱۵۔اپنا خاکہ: فکر تونسوی
۱۶۔استاد سار دہلوی: خلیق انجم
۱۷۔بسمل سعیدی ٹونکی: نثار احمد فاروقی
۱۸۔چچی: اسلم پرویز
۱۹۔عمیق حنفی،آدمی در آدمی: مجتبی حسین
۲۰۔انگنا کہار: سید ضمیر حسن دہلوی
۲۱۔ڈاکٹر عابد حسین: صغرا مہدی
۲۲۔مولانا سمیع اللہ: سراج انور
۲۳۔اسم بامسمّی پرکاش پنڈت: راج نرائن راز

☆☆☆

(۱۲۹)شمیم شکیل

عنوان کتاب: ایم۔ڈی تاثیر،شخصیت وفن

ناشر: اکادمی ادبیات اسلام آباد۔

سنہ اشاعت: ۲۰۰۸ء

کل صفحات: ۱۵۹

تعارف:

یہ کتاب ڈاکٹر تاثیر کی شخصیت وفن پر

ہے۔ ڈاکٹر تاثیر ایک ہمہ جہت افسانہ نگار، ناول نگار، انشائیہ نگار، ڈرامہ نگار، اور خوش گو شاعر ہونے کے علاوہ مختلف ادبی جرائد کے مدیر اور نامور ماہر تعلیم ہیں۔ اس کتاب میں ڈاکٹر تاثیر کی ادبی خدمات کا محاکمہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ کتاب کے آخر میں مشہور ادبی شخصیات ڈاکٹر ایم ڈی تاثیر کے متعلق تاثرات مرتب کئے گئے ہیں۔

☆☆☆

(۱۳۰) شیما مجید (مرتبہ)

عنوان کتاب: مقالات محمد حسن عسکری۔ ادبیات (جلد اول)

ناشر: علم وعرفان پبلشرز، لاہور۔

سنہ اشاعت: ۲۰۰۱ء

کل صفحات: ۶۶۲

تعارف

یہ کتاب محمد حسن عسکری کی حیات اور ان کے مضامین پر مشتمل ہے۔ کتاب میں محمد حسن عسکری کے مختلف حوالوں سے لکھے گئے مضامین کو جمع کیا گیا ہے، کتاب میں مضامین کے عنوان بندی یوں ہے

عسکری بینی

۱۔حالات زندگی

۲۔محمد حسن عسکری

۳۔ اپنا منہ اپنا گریبان

۴۔میں اور میرا فن

۵۔محمد حسن عسکری سے ایک گفتگو

۶۔محمد حسن عسکری صاحب سے ایک ملاقات

۷۔ بے تکلف گفتگو

۸۔تخلیق

۹۔ایک نفیساتی مطالعہ

ادبیات

۱۔خیر البشر کا ادبی نظریہ

۲۔مسلمان اور ترقی پسند

۳۔ادیب اور ریاست سے وفا داری کا مسئلہ

۴۔موجودہ ادبی جمود اور اس کے اسباب

۵۔ادب کی زندگی اور موت

۶۔پاکستان میں ادب کا مستقبل

۷۔اردو ادب پچھلے ایک سال میں

۸۔ہمارے ادیب اور جذبات کا خوف

۹۔احساس قومیت اور ادیب

۱۰۔جذباتی بحالی کا محکمہ

نقد ادب

۱۔باتیں

۲۔اخری باتیں

۳۔نفسیاتی الجھن

۴۔اردو تنقید۔حجاب اکبر

۵۔عذر وماندگی

۶۔رپورتاژ کیا ہے

۷۔کچھ ترجمے کے بارے میں

۸۔جذباتی طاعون کی تازہ مثال

۹۔خودنوشت میں سچ اور جھوٹ

مغربی ادب

۱۔ژاں بو کی خود آگاہی

۲۔نئے انگریزی ادب کے چند رجحانات

۳۔ٹی۔ایس۔ایلیٹ

۴۔فرانسیسی رسالے

۵۔انیٹی گئی۔بام حرم کا نیا کبوتر

۶۔اس سال کا نوبل پرائز

۷۔کبھی اے حقیقت منتظر

۸۔روح روح تلاش

۹۔مزدوروں کا سرمایہ

۱۰۔آندرے ژید کا نیا ناول

۱۱۔تمہید

۱۲۔لارنس کے منتخب ادب پر تبصرہ

۱۳۔تبصرے

اقبالیات

۱۔اقبال کے خلاف ایک مہم

۲۔یوم اقبال کیسے منائیں

۳۔اقبال اور جمہوریت

داستان گو

۱۔دیہات کا مصور۔پریم چند

۲۔عظیم بیگ چغتائی

۳۔اردو ادب میں نئی آواز

۴۔آنندی

۵۔کچھ آنندی کے بارے میں

آگ کے پیڑ کی کلیاں

۶۔منٹو

۷۔مختار زمن اور میں

سخن گو

۱۔اردو ادب کے معمار۔میر تقی میر

۲۔مطالعہ میر ایک دشواری

۳۔میر کی فنی شخصیت

۴۔غالب کا اثر نئے لکھنے والوں پر

۵۔مجاز۔اردو ادب کا افسانہ

۶۔سمندر کی تہہ میں

فن قصہ نویسی
ا۔افسانہ کیا ہے
۲۔نئے افسانے اور ہمارا مستقبل
۳۔فسادات کے متعلق چند افسانے
خاکے
ا۔سعادت حسن منٹو
۲۔کرشن چندر
۳۔غلام عباس
۴۔عصمت چغتائی
۵۔استاد دیندو خان
مذاکرے
ا۔نئے تقاضے
۲۔اقبال اور موچی دروازے کی شاعری
۳۔ایلیٹ اور مذہبی شاعری
اداریے
کچھ اپنی باتیں
فلیپ، دیباچے، پیش لفظ،
ا۔فلیپ:احمد ہمدانی کی کتاب۔ پیاسی زمیں
۲۔دیباچہ:آفاقی کی کتاب ۔شب چراغ
۳۔فلیپ: جمیل الدین عالی کی کتاب، غزلیں، دوہے، گیت
۴۔دیباچہ: جمیل الدین عالی کی کتاب، غزلیں، دوہے، گیت
۵۔پیش لفظ:ممتاز شیریں کی کتاب، اپنی نگریا
۶۔پیش لفظ:ممتاز شیریں کی کتاب، معیار
۷۔دیباچہ:نسیم احمد کی ترجمہ ہوئی کتاب بڑھا گوریو
۸۔حرف اول:فیاض الحسن کی ترجمہ کی ہوئی کتاب۔ لال کتاب
۹۔تعارف۔ڈاکٹر افضل اقبال کی ترجمہ کی ہوئی کتاب۔اجنبی
۱۰۔پیش لفظ:ایم۔اسلم کی کتاب۔رقص ابلیس
۱۱۔پیش لفظ: تھا ایک انداز جنوں، کتاب۔ ناصر کاظمی شخصیت وفن
۱۲۔پیش لفظ: محمد حسن عسکری کی ترجمہ کی ہوئی کتاب آخری سلام
۱۳۔پیش لفظ:کتاب میری بہترین نظم(انتخاب محمد حسن عسکری)
۱۴۔پیش لفظ:کتاب میرا بہترین افسانہ(انتخاب محمد حسن عسکری)
۱۵۔اختتامیہ: کتاب، ہم رکاب آئے نہ آئے
(انتخاب محمد حسن عسکری)
۱۶۔دیباچہ:انتخاب طلسم ہوش ربا(انتخاب محمد حسن عسکری)

۱۷۔پیش لفظ:انتخاب میر نمبر ساقی (انتخاب محمد حسن عسکری)

۱۸۔پیش لفظ کتاب ترجمہ موبی ڈاک(محمد حسن عسکری)

تبصرہ کتب

۱۔کتابوں کی باتیں

۲۔جدید اردو شاعری

۳۔علوم القرآن اور اصول تفسیر از محمد تقی عثمانی

۴۔نقد وتبصرہ

۵۔نئی کتابیں

☆☆☆

(۱۳۱) شوکت کیفی

عنوان کتاب: یاد کی رہ گزر

ناشر: مکتبہ دانیال کراچی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۶ء

کل صفحات: ۲۲۳

تعارف:

یاد کی رہ گزر شوکت کیفی کی سوانحی دستاویز ہے کتاب کا پہلا باب حیدر آباد شہر کمال کی اردو پرستی ،شعر و شاعری اس کے ملبوس آرائش ،رنگا رنگ ،کھانے ،رسم و رواج پر مشتمل ہے دوسرا باب میں معروضی واقعات نگاری اور جبر و استبداد کے ان گنت واقعات تحریر کیے ہیں۔تیسرے باب میں کیفی نے اپنے آغاز عشق کی روداد رقم کی ہے بمبئی کے زمانے قیام کے دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ایک حصہ آزادی اور تقسیم کے سانحہ اور دوسرا حصہ ۱۹۴۷ سے ۱۹۴۹ تک کے ترقی پسند کا نفرس کے بعد کا حصہ شامل ہے کتاب میں یادگار ڈرامے اورفلموں کا بھی ذکر ہے۔

☆☆☆

(۱۳۲) شہاب ظفر اعظمی

عنوان کتاب: اردو کے نثری اسالیب

ناشر: تخلیق کار پبلشرز، لکشمی نگر، دہلی۔

سنہ اشاعت: ۱۹۹۹ء

کل صفحات: ۲۶۵

تعارف

اسلوب صاحب اسلوب کے ایک خاص اظہار کا نام ہے شہاب ظفر اعظمی نے اس کتاب میں اردو نثر کے مختلف اسالیب مثلا سادہ اسلوب، مرصع اسلوب،شگفتہ اسلوب، طنزیہ اسلوب، پرشکوہ اسلوب، مخلوط اسلوب ، محاوراتی اسلوب اور رومانی اسلوب وغیرہ پر بحث کی ہے۔ کتاب چار حصوں پر مشتمل

ہے۔ابواب کی فہرست حسب ذیل ہے

باب اول: نثر اور اسلوب نثر

باب دوم: روایت اور تجربے

الف۔ وجہی سے غالب تک

ب۔ سرسید سے پریم چند تک

باب سوم: ممتاز اصحاب طرز

باب چہارم: اختتامیہ

☆☆☆

(۱۴۳) شہزاد منظر

عنوان کتاب: ردِعمل (تنقید)

ناشر: منظر پبلی کیشنز، گلشن آباد، کراچی۔

سنہ اشاعت: ن۔د

کل صفحات: ۱۷۵

تعارف

یہ کتاب مختلف تنقیدی مضامین کا مجموعہ ہے۔مضامین درج ذیل ہیں

۱۔اس کتاب کے بارے میں

۲۔ترقی پسند ادب کے پچاس سال

۳۔ترقی پسند تنقید کی کمزوریاں

۴۔سلیم احمد ایک بے حس روح

۵۔عسکری کی شناخت

۶۔فیض کی روایت پسندی (حصہ اول)

۸۔ادب میں جبریت کا مسئلہ

۹۔ادب میں کیمٹ منٹ کا سوال

۱۰۔ادب میں لیفٹ ازم

۱۱۔عصری ادب کے تقاضے

۱۲۔فردیت کا تصور

۱۳۔جدیدیت کیا ہے

۱۴۔جدیدیت کا فکری پس منظر

۱۵۔اردو ادب میں سوانح نگاری کے مسائل

۱۶۔تخلیق شعر

۱۷۔انشائیہ کیا ہے؟

۱۸۔نثری نظم کے بارے میں

۱۹۔تخلیق وتنقید کا باہمی رشتہ

☆☆☆

(۱۴۴) شیخ محمد اکرام

عنوان کتاب: شبلی نامہ

ناشر: بمبئی، شیخ نذیر احمد مالک کتب خانہ تاج آفس محمد علی روڈ

سنہ اشاعت: ندارد۔

کل صفحات: ۲۷۵

تعارف:

یہ کتاب علامہ شبلی کی حیات زندگی پر مشتمل ہے جس کو دس عنوانات میں تقسیم کیا گیا ہے جو درج ذیل ہیں:

باب اول: خاندان، طفولیت اور تعلیم،

باب دوم: عنفوان شباب،

باب سوم: علی گڑھ کی خدمات

باب چہارم: کشمکش،

باب پنجم: ندوۃ العلماء لکھنو اور وادی گل پر،

باب ششم: ندوۃ العلماء

باب ہفتم: علی گڑھ پر یلغار،

باب ہشتم: مشکلات ومصائب

باب نہم: وفات

باب دہم: علامہ شبلی کی علمی خدمات۔

☆☆☆

(۳۵) شیخ محمد اکرام

عنوان کتاب: حکیم فرزانہ

ناشر: فروز سنز لاہور

سنہ اشاعت: ۱۹۵۷ء

کل صفحات: ۳۲۴

تعارف:

اس کتاب میں مرزا غالب کی نظم و نثر شخصیت اور فلسفے پر تفصیلی تبصرہ کیا گیا ہے اس کتاب کو پانچ عنوانات کے تحت تقسیم کیا گیا ہے۔

پہلا عنوان: غالب کے ادبی ارتقاء نظم و نثر پر، دوسرا عنوان غالب کے بارے میں عام تبصروں پر تیسرا عنوان غالب کے فلسفے پر چوتھا عنوان غالب اور مشاہیر اردو فارسی شعرا پر جبکہ پانچواں عنوان مغلیہ تہذیب وتمدن کی ترجمانی پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

(۱۳۶) شہناز احمد

عنوان کتاب: ترقی پسند تحریک اور اردو افسانہ

ناشر: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاوس، دہلی۔

سنہ اشاعت: ۲۰۰۸ء

کل صفحات: ۲۰۶

تعارف

اس مقالہ میں محقق نے ترقی پسند تحریک کا جائزہ لے کر اردو افسانے پر اس تحریک کے پڑنے والے اثرات اور ان اثرات کی نوعیت وصورت پر بحث کی ہے۔ مقالے کا انداز تحقیقی اور تنقیدی ہے۔

مقالہ چار ابواب پر مشتمل ہے جو حسب ذیل ہیں:

باب اول: علی گڑھ تحریک سے ترقی پسند تحریک تک

باب دوم: ترقی پسند تحریک سے قبل اردو افسانہ اور

افسانہ نگار

باب سوم: ترقی پسند افسانہ و افسانہ نگار

باب چہارم: حرف آخر۔ترقی پسند افسانے کا مستقبل

☆☆☆

(۱۴۷) شہناز شاہین

عنوان کتاب: اردو افسانے پر مغربی ادب کے اثرات

ناشر: تخلیق کار پبلشرز، لکشمی نگر

سنہ اشاعت: ۱۹۹۹ء

کل صفحات: ۳۰۲

تعارف

یہ پی۔ایچ۔ڈی کا مقالہ ہے۔اس مقالہ میں اس بات کا جائزہ لیا گیا ہے کا اردو ادب میں افسانہ نگاری کا رجحان مغربی ادب سے کیسے اور کیونکر اردو ادب تک پہنچا اور مغربی ادب نے اردو کے افسانہ کو کس حد تک متاثر کیا۔ مقالہ مندجہ ذیل چھ ابواب پر مشتمل ہے:

باب اول: مغربی افسانے کے اہم میلانات

باب دوم: روسی افسانہ نگاری اور اردو افسانہ

باب سوم: فرانسیسی افسانہ نگاری اور اردو افسانہ نگاری

باب چہارم: امریکی افسانہ نگاری اور اردو افسانہ

باب پنجم: مغرب ے دیگر افسانہ نگار اور اردو افسانہ نگار

باب ششم: حاصل مطالعہ

☆☆☆

(۱۴۸) شیراز زیدی

عنوان کتاب: ڈاکٹر ابواللیث صدیقی (علمی و ادبی خدمات کا تحقیقی مطالعہ)

ناشر: سعید پبلی کیشنز، کراچی۔

سنہ اشاعت: ۲۰۱۴ء

کل صفحات: ۴۸۶

تعارف:

یہ پی۔ایچ ڈی کا مقالہ ہے جس کو کتابی شکل میں شائع کیا گیا ہے اس کتاب میں میں ابواللیث صدیقی کی شخصیت علمی و ادبی خدمات کا تحقیقی مطالعہ کیا گیا ہے ۔یہ کتاب گیارہ ابواب پر مشتمل ہے ابواب بندی اسطرح کی گئی ہے

باب اول: ڈاکٹر ابواللیث صدیقی سوانح اور شخصیت

باب دوم: کلاسیکی ادب میں خدمات

باب سوم: تنقیدی خدمات

باب چہارم: لسانی خدمات

باب پنجم: قواعد نویسی

باب ششم: لغت نویسی

باب ہفتم اقبال شناسی

باب ہشتم بحثیت ادبی مورخ

باب نہم صحافتی خدمات

باب دہم علمی و ادبی خدمات

باب یازدہم اسلوب نگارش اور ضمائم

☆☆☆

(۱۳۹) صالحہ صدیقی (مرتبہ)

عنوان کتاب: اردو ادب میں تانیثیت کی مختلف جہتیں

ناشر: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس دہلی

سنہ اشاعت: ۲۰۱۴ء

کل صفحات: ۴۴۰

تعارف:

اس کتاب میں صالحہ صدیقی نے اردو ادب میں تانیثیت کی مختلف جہتوں پر لکھے گئے مضامین کو ایک ساتھ جمع کیا گیا ہے جس سے قاری کو کم وقت میں تانیثیت کے حوالے سے بہت سی معلومات حاصل ہو جاتی ہیں اس کتاب کو ابواب کی صورت میں پیش کیا گیا ہے ابواب کی فہرست درج ذیل ہے :

باب اول: تانیثیت و مختلف صورتیں :صالحہ صدیقی تانیثیت خلیل احمد بیگ تانیثیت ۔مغرب کے حوالے سے :سید خالد قادری تانیثیت ۔تصور اور تاریخ :پرویز احمد اعظمی تانیثیت اور اسلام : ڈاکٹر محمود شیخ

باب دوئم: تانیثیت اور اس کے مسائل :صالحہ صدیقی تانیثیت کے بنیادی مسائل: ابو الکلام اردو فکشن میں خواتین کے مسائل: ڈاکٹر محمد مرتضٰی طبقہ نسواں کے مسائل اور معاصر اردو ناول : ثروت خان

باب سوئم : تانیثیت اور تعلیم نسواں : صالحہ صدیقی اسلام اور تعلیم نسواں : ضیاء الدین اصلاحی اکبر الہ آباد اور تعلیم نسواں : شہناز بنی : حالی اور تعلیم نسواں : مجالس نسواں : خالد محمود

باب چہارم: تانیثیت اور تہذیب و معاشرت : صالحہ صدیقی تہذیب نسواں : ڈاکٹر ضیاء فاطمہ انسانی تہذیب کی تعمیر: حناء ربانی ۔عورت اور معاشرہ :شموئل احمد

باب پنجم : تانیثیت و ادب : صالحہ صدیقی تانیثیت اور ادب : ڈاکٹر انور پاشا اردو میں غیر مسلم خواتین کی ادبی خدمات : شگفتہ عبدالحفیظ

باب ششم: تانیثیت نثری وغیر نثری اصناف : صالحہ صدیقی ناول : صالحہ صدیقی ، نئی خواتین کے ناول چند مباحث :علی احمد فاطمی، افسانہ : صالحہ صدیقی میری کہانیوں کی عورتیں : مشرف عالم ذوقی،ڈراما : صالحہ صدیقی، اردو میں خواتین ڈراما نگار ایک جائزہ : شہناز صبیح ،تنقید : صالحہ صدیقی، تانیثی تنقید : پروفیسر مرزا خلیل احمد بیگ : مکتوبات (غیر افسانوی نثر) : صالحہ صدیقی، نسائی مکتوبات کا گراں قدر سرمایہ: حلیم

باب ہفتم : تانیثی ادب شاعری : صالحہ صدیقی ،تانیثی ادب اور چند نمائندہ شاعرات :نسیم اختر، تانیثی شاعری کا منظر نامہ : وسیم بیگ، اردو شاعرات ۱۸۵۷ء سے پہلے : ڈاکٹر محمد اشرف کمال، تحفظ حقوق نسواں اور اردو شاعری :شاہانہ مریم، اقبال کا تصورزن : ڈاکٹر محمد کاشف۔

☆☆☆

(۱۴۰) صبا اکرام

عنوان کتاب: جدید افسانہ چند صورتیں

ناشر: این پبلی کیشنز : فلیٹ نمبر A-8، ندیم کارنر بلاک Nناظم آباد کراچی

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات: ۶۲

تعارف:

اس کتاب میں جدید افسانہ: چند صورتوں کو تفصیل سے مختلف انداز سے بیان کیا گیاہے

(۱)جدید افسانے کی اکائی

(۲)جدید افسانہ اور ہجرت کا مسئلہ

(۳)جدید افسانہ اور کھوئی ہوئی پہچان

(۴)جدید افسانہ اور روح عصر

(۵)جدید افسانہ اور عدم تحفظ کا احساس

(۶)جدید افسانہ اور معاشرتی مسائل

(۷)جدید افسانے اور حاشیے کا آدمی

(۸) علاقی افسانے میں ابلاغ کی صورتیں

(۹)عصری اردو افسانہ

ان موضوعات کے علاوہ آخر میں انشائیہ بھی درج ہے اور اس کتاب میں تمام مضامین پرسیر حاصل بحث کی گئی ہے۔

☆☆☆

(۱۴۱) صفیہ عباد

عنوان کتاب: کہانی مظہر الاسلام ہے

ناشر: سنگ میل پبلی کیشنز ،لاہور۔

سنہ اشاعت: ۲۰۰۹ء

کل صفحات: ۱۹۵

تعارف:

اس کتاب میں مظہر اسلام کی کہانی کا تنقیدی تجزیہ کیا گیا ہے اور ایک ناول ''محبت: مردہ پھول کی سمفنی" ایک تنقیدی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

☆☆☆

(۱۴۲) ضیاء الدین لاہوری

عنوان کتاب: خودنوشت افکار سرسید

ناشر: فضلی سنز لمیٹڈ، اردو بازار لاہور

سنہ اشاعت: ۱۹۹۸

کل صفحات: ۱۶۲

تعارف:

یہ کتاب سرسید احمد خان کی خودنوشت ہے

احوال آثار کے ساتھ ادبی سرگرمیاں پیش کی گئی ہیں

☆☆☆

(۱۴۳) طاہرہ سرور

عنوان کتاب: عزیز احمد کے اگ کا تجزیاتی مطالعہ

ناشر: اکادمیات سمن آباد لاہور۔

سنہ اشاعت: ۲۰۱۱ء

کل صفحات: ۲۱۸

تعارف:

اس کتاب میں تحریک آزادی کشمیر کے پس منظر میں لکھے گئے عزیز احمد کے ناول آگ پر کیا گیا تجزیاتی و تحقیقی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔
کتاب کے باب اول میں ناول کے مصنف عزیز احمد کے مختصر حالات زندگی کے علاوہ ان کے ادبی سفر کا جائزہ بھی پیش کیا گیا ہے،دوسرا باب کشمیر کے بارے میں ہے ، اس باب میں کشمیر کی مختصر تاریخ، جغرافیہ، اور معاشرت کا تذکرہ ہے جبکہ آخری باب ناول آگ کے فنی اور تجزیاتی مطالعہ کے حوالے سے ہے کتاب کے ابواب کی عنوان بندی بذیل ہے

باب اول:عزیز احمد۔سوانح اور تصانیف

باب دوم: کچھ کشمیر کے بارے میں

۱۔تاریخ کشمیر

۲۔جغرافیہ کشمیر

۳۔کشمیر کی معاشرت کا عمومی جائزہ

کشمیری زبان و ادب

باب سوم: آگ کا تجزیاتی مطالعہ

۱۔خلاصہ

۲۔پلاٹ

۳۔کردار نگاری

۴۔منظر نگاری

۵۔زباں و بیاں

۶۔کشمیری معاشرت

۷۔مصنف کا تجزیاتی اور فلسفیانہ انداز

☆☆☆

(۱۴۴) طلعت گل

عنوان کتاب: اردو میں رپورتاژ کی روایت

ناشر: نیو پبلک پریس دہلی

سنہ اشاعت: ۱۹۹۲

کل صفحات: ۱۲۷

تعارف:

یہ اردو میں رپورتاژ نگاری (ابتدتا حال) یعنی 1992 تک کے موضوع پر دہلی یونیورسٹی نے پی ، ایچ ، ڈی کا مقالہ کروایا ہے اس کو چار ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے:

باب اول میں رپورتاژ نگاری اور دیگر اصناف ، باب دوم میں اردو میں رپورتاژ کے ارتقاء کا اجمالی جائزہ اور اردو کے معروف رپورتاژ نگار جبکہ باب چہارم میں سجاد ظہیر سے لے کر ابراہیم جلیس تک سب رپورتاژ کے نمونے پیش کیے ہیں ۔

☆☆☆

(۱۴۵) ظہیر کاشمیری

عنوان کتاب: جہاں آگہی

(فکر انگیز مقالات کا مجموعہ)

ناشر: مکتبہ میری لائبریری لاہور۔

سنہ اشاعت: ۱۹۸۸ء

کل صفحات: ۲۵۲

تعارف

اس مجموعہ میں ظہیر کاشمیری کی خودنوشت اور خطبات شامل ہیں۔ یہ تمام تحریریں بنیادی طور پر ادب اور ادیب کے معاصر مسائل سے تعلق رکھتی ہیں۔ مجموعہ میں شامل مضامین کی فہرست حسب ذیل ہے

ادبی جائزے

۱۔غالب سریر خامہ نوائے سروش ہے

۲۔مرثیہ گوئی کے کردار

۳۔کلام انیس میں آگ کی تعریف

۴۔محمد حسین آزاد

۵۔جگر کا فن غزل

۶۔اردو کے ٹیڈی شاعر

۷۔نثری نظم

۸۔افسانہ کتاب

تہذیب و سیاست

۹۔مارکسیت

۱۰۔تہذیب کے دعویدار

۱۱۔عوامی جمہوریہ چین میں نظریاتی جنگ

۱۲۔سید علی محمد باب اور اس کی تحریک (نظریاتی تنقید)

۱۳۔مارکسی تنقید

۱۴۔ادب میں غیر جانبداری کا نظریہ

خودنوشت اور دیباچے

۱۵۔عظمت آدم کا دیباچہ

۱۶۔تغزل کا دیباچہ

۱۷۔چراغ آخر شب کا دیباچہ

۱۸۔آدمی نامہ اور دوسری نظمیں کا دیباچہ

خطبات

۱۹۔سالانہ اجلاس حلقہ ارباب ذوق ۱۹۸۴ء

۲۰۔سالانہ اجلاس حلقہ ارباب ذوق ۱۹۸۷ء

متفرقات

۲۱۔''چین ہے تو چین میں'' کا پیش لفظ

۲۲۔''لہو کے آگ'' کا پیش لفظ

۲۳۔''اکلاپے دا مسافر'' پر تبصرہ

۲۴۔''لحاف'' کا پیش لفظ

☆☆☆

(۱۴۶) عابد حسین منٹو

عنوان کتاب: نقطۂ نظر

ناشر: انتخاب جدید پریس، لاہور۔

سنہ اشاعت: ن۔د

کل صفحات: ۳۶۷

تعارف

کتاب ھذا تنقیدی مضامین کا مجموعہ ہے۔اور اس کتاب میں شامل مضامین میں وہ تقریبا سب عناصر موجود ہیں جو ترقی پسند تحریک تنقید کا امتیاز ہیں۔ موضوعات کا تنوع مصنف کی وسعت نظر ،استدلال کی پختگی، عالمی ادب اور اس کے سماجی محرکات کی آگہی کے عکاس ہیں۔کتاب میں شامل مضامین کی فہرست درج ذیل ہے

۱۔آج میر اور غالب کہاں ہیں؟

۲۔دائمی اقدار کا مسئلہ

۳۔ادب کی دوامی قدریں

۴۔ادب میں نقطۂ نظر کا مسئلہ

۵۔مذہبی ادب کا مسئلہ

۶۔داخلیت اور خارجیت کا مسئلہ

۷۔آپ معروضی حقائق سے بھاگ نہیں سکتے

۸۔موجودہ دور میں ترقی پسند ادب کے تقاضے

۹۔ادب کی متحدہ تحریک

۱۰۔ادبی تنقید

۱۱۔نئی شاعری کے مسائل

۱۲۔ترقی پسند نظریہ اور موجودہ اداب

۱۳۔جدید ادب میں انحطاطی رجحانات

۱۴۔ایک افسانہ نگار۔ بلونت سنگھ

۱۵۔منٹو اور اس کا فن

۱۶۔سید صاحب کی شاعری

۱۷۔میکانکی ڈرامے کی تکنیک

۱۸۔پھر وہی نظریے کی بحث

۱۹۔پیش لفظ (ادب اور ریڈیکل جدیدیت

۲۰۔پاکستان میں زبان کا مسئلہ

۲۱۔مجودہ ادبی تعطل کی بنیادی وجوہ

۲۲۔نیا منشور لاؤ

۲۳۔نیا منشور اور اس کے بعد

۲۴۔رومانیت، فرار اور حقیقت

۲۵۔پیش لفظ (چڑھتے سورج کی گواہی)

☆☆☆

(۱۴۷) عابدہ بیگم

عنوان کتاب: اردو نثر کا ارتقاء

ناشر: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاوس، دہلی

سنہ اشاعت: ۱۹۸۸ء

کل صفحات: ۳۶۰

تعارف

اس کتاب میں سن ۱۸۰۰ء سے لے کر ۱۸۵۷ء تک ہندوستان میں اردو نثر کے ارتقائی مراحل پر بحث کی گئی ہے۔کتاب چھ ابواب پر مشتمل ہے جو درج ذیل ہیں:

پہلا باب: اردو نثر کا ارتقاء شمالی ہند میں ۱۸۰۰ء سے قبل

دوسرا باب: اردو نثر کا ارتقاء جنوبی ہند میں ۱۸۰۰ء سے قبل

تیسرا باب: فورٹ ولیم کالج

چوتھا باب: دلی کالج

پانچواں باب: اردو صحافت

چھٹا باب: اختتامیہ

☆☆☆

(۱۴۸) عاشورہ کاظمی (مرتبہ)

عنوان کتاب: مغرب میں مختصر افسانہ اور بیالیس اردو افسانے

ناشر: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاوس دہلی

سنہ اشاعت: ن۔د۔

کل صفحات: ۳۷۰

تعارف

یہ کتاب افسانے پر لکھے گئے تنقیدی مضامین کا مجموعہ ہے۔فہرست مضامین درج ذیل ہے

۱۔قصہ، کہانی، جھوٹی بات: بابر نقوی

۲۔افسانی کی کہانی: سید عاشور کاظمی

۳۔بعد کی خبر: قیصر تمکین

۴۔دلیل: ش۔صغیر ادیب

۵۔نیویارک کا قیام:ضمیر الدین احمد

۶۔فرار: جنید دہلوی

۷۔نایافت: ڈاکٹر مصطفیٰ کریم

۸۔دو چھوٹے :مقصود الٰہی بخش

۹۔رعنائی خیال: ڈاکٹر فیروز مکر جی

۱۰۔عذاب بے زبانی کا: محسنہ جیلانی

۱۱۔کھویا ہوا لمحہ :شاہد احمد

۱۲۔پہلی نسل کا گناہ :صفیہ صدیقی

۱۳۔پاگل :محسن شمسی

۱۴۔لچن کلب: فیروز جعفر

۱۵۔در بدری :حمیدہ معین رضوی

۱۶۔یہ قربتیں یہ فاصلے :حسن اجمل مسرت

۱۷۔ثناء اللہ :ڈاکٹر امیر حسین

۱۸۔ٹوٹا ہوا بٹن:پروین مرزا

۱۹۔ایک دیس، کئی دیس :سعیدہ شریف

۲۰۔زندان: یاسمین حبیب

۱۲۔وقت :طلعت سلیم

۲۲۔خادمہ: انور نسرین

۲۳۔کیسے کیسے لوگ:گلشن کھنہ

۲۴۔بلبکی :ابرار ترمذی

۲۵۔سیلاب کو روکا مگر:فاروق عادل

۲۶۔ایک عرضی اور:نصر ملک

۲۷۔قفس :ہر چرن چاولہ

۲۸۔تمام کے سر: ہر چرن چاولہ

۲۹۔رات ،ہمسائی، انگوٹھا۔جمشید مسرور

۳۰۔ایک مختصر کتاب۔سعید انجم

۱۳۔تین دن کا بچہ۔شاہدہ تبسم

۲۳۔وقت بدل رہا ہے۔ارشاد احمد صدیقی

۳۳۔قاتل۔ رفعت صدیقی

۳۴۔بے عنوان رشتہ۔شائستہ ایمن

۳۵۔روزہ۔انور خواجہ

۳۶۔پرندہ: عابدہ جعفری

۳۷۔پردیس دل:عابدہ جعفری

۳۸۔دیوتا: ڈاکٹر خالد سہیل

۳۹۔آزادی کے بائی وے پر:ڈاکٹر خالد سہیل

۴۰۔الگ سمت کے لوگ :رضا الجبار

۱۴۔ماں :تبسم بانو

۲۴۔آرزو بے تمام :رحیم انجان

۳۴۔اندھیر کونہ :فیصل فاروقی

☆☆☆

(۱۴۹) عبدالسلام صدیقی

عنوان کتاب: کرشن چندر کے ناولوں کا تنقیدی مطالعہ

ناشر: انجمن ترقی اردو ہند۔

سنہ اشاعت: ۲۰۰۴ء

کل صفحات: ۱۶۴

تعارف:

اس کتاب میں عبدالسلام صدیقی نے کرشن چندر کے ناولوں کا تنقیدی جائزہ لیا ہے۔یہ کتاب چھ ابواب پر مشتمل ہے پہلے باب میں اردو ناولوں پر سیاسی وسماجی تحریک کے اثرات کو واضح کیا اس میں راجہ رام موہن اور وہابی تحریک ،خلافت تحریک اور علی گڑھ تحریک ،ترقی پسند تحریک اور آزادی کی تحریک وغیرہ کو مدنظر رکھ کر اردو ناول پر روشنی ڈالی گئی ہے اور ان تحریکوں سے متاثر ہونے والے ناول نگاروں کو نمایاں کیا گیا ہے ۔دوسرے باب کرشن چندر کے ناولوں کے پلاٹ موضوعات کو پیش کیا گیا ناولوں کے زیادہ تر پلاٹ کشمیر، دہلی اور بمبئی کے متوسط طبقے کے لوگوں کی زندگیوں سے اخذ کئے گئے ہیں ۔تیسرا باب کردار نگاری کی اہمیت پر بحث کی گئی ہے۔ چوتھا باب میں ناولوں کی تہذیبی فضا میں منظر کشی ،مکالمے اردو زبان پر بحث کی گئی ہے پانچواں باب میں کرشن چندر کے اسلوب کا تنقیدی جائزہ پیش کیا گیا ہے چھٹے باب میں اردو فکشن میں کرشن چندر کے مقام کو واضح کیا گیا ہے ان کی زبان کی صفائی روانی شگفتگی اور اثر انگیزی کو واضح کیا گیا ہے جو ایک محاکمہ کے طور پر پیش کیا گیا۔

☆☆☆

(۱۵۰) عبدالقدوس سہروردی

عنوان کتاب: دنیائے افسانہ

ناشر: انجمن مکتبہ ابراہیمیہ محی الدین بلڈنگ،حیدرآباد، دکن۔

سنہ اشاعت: ۱۹۳۵ء

کل صفحات: ۱۹۹

تعارف

اس کتاب میں اردو ادب کی مختلف اصناف پر گفتگو کی گئی ہے۔ کتاب کے مندرجات کا اجمالی خاکہ درج ذیل ہے

۱۔افسانوں کی اہمیت

۲۔فنون لطیفہ اور افسانہ

۳۔حقیقت اور افسانہ

۴۔افسانوں کی پیدائش

۵۔افسانوں کی قسمیں

۶۔افسانے اور ارتقاء

۷۔ناول کی پیدائش

۸۔ناول کے موضوع

۹۔ناول کے عناصر

۱۰۔ناول کی منازل

۱۱۔اعلیٰ ناول کی خصوصیات

۱۲۔ناول نگار کے فرائض

۱۳۔مختصر قصے

۱۴۔مختصر قصوں کا فن

۱۵۔مشرق اور قصہ گوئی

۱۶۔منظوم قصے

۱۷۔نثری قصے

۱۹۔فورٹ ولیم کالج کی کوششیں

۲۰۔اردو ناول

۱۲۔اردو کے مختصر قصے

۲۲۔اردو افسانوں کا مستقبل

☆☆☆

(۱۵۱) عبداللطیف اختر

عنوان کتاب: فسانہ آزاد کے کردار۔۔ایک تنقیدی جائزہ

ناشر: الدین پبلی کیشنز، اورنگ زیب روڈ، ملتان۔

سنہ اشاعت: ۱۹۹۹ء

کل صفحات: ۱۹۱

تعارف

یہ تحقیقی مقالہ ہے جس میں فسانہ آزاد کے کرداروں کا تحقیقی جائزہ لیا گیا ہے۔ مقالہ کل پانچ ابواب پر مشتمل ہے جو حسب ذیل ہیں

باب اول: فسانہ آزاد کے کرداروں کی تخلیق کا مقصد

باب دوم: قصہ کی نظر سے بنیادی کردار اور مختلف طبقوں کی نمائندگی

باب سوم: اعلیٰ طبقے کے کردار

باب چہارم: متوسط طبقے کے کردار

باب پنجم: فن کے نقطہ نظر سے سرشار کی سیرت۔

☆☆☆

(۱۵۲) عبیداللہ چودھری

عنوان کتاب: تنقیدی تحریریں

ناشر: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، نئی دہلی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۶ء

کل صفحات: ۱۳۲ا

تعارف:

اس کتاب میں نے مختلف موضوعات پر

مضامین مرتب کئے ہیں۔ جن کی تعداد ۲۰ سے زیادہ ہے۔اس کتاب کی خوبی یہ ہے کہ قاری کو ایک کتابچے مختلف موضوعات پر یہ کتاب تنقیدی تحریریں "کے نام سے شائع ہوئی ہے جس میں بیس مضامین شامل ہیں ان کے مضامین کے فہرست درج ذیل ہے:

ا۔علامہ اقبال پر ایک طائرانہ نظر

۲۔مولانا الطاف حسین حالی بحیثیت سوانح نگاری

۳۔میر انیس کی شاعری میں ہندوستانی عناصر

۴۔مولانا حسرت موہانی کی غزل گوئی

۵۔پریم چند کے افسانوں پر گاندھی جی کے اثرات

۶۔ پریم چند اور گورکھپور ۷۔اردو افسانہ منٹو کے بعد

۸۔رام لعل ایک غیر معمولی افسانہ نگار

۹۔ زرد پتوں کی بہار،"رام لعل کا سفر نامہ پاکستان

۱۰۔ڈاکٹر سلام سندیلوی کی نظم "پاگل کوے"

۱۱۔ ڈاکٹر سلام سندیلوی بحیثیت نفسیاتی نقاد

۱۲۔ افسانہ اتر پردیش کا مقبول عام ادب"

۱۳۔بیسویں صدی کا مشہور افسانہ نگار اظہار اثر

۱۴۔ڈاکٹر بشیر پردیپ ایک نفسیاتی افسانہ نگار

۱۵۔ قاضی مشاق احمد کا افسانوی مجموعہ "صحبت کی خوشبو"

۱۶۔ ایک شاعر مناظر عاشق ہرگانوی

۱۷۔معروف صحافی عابد سہیل بحیثیت افسانہ نگار

۱۸۔ مسرور جہاں معروف خاتون ناول نگار و کہانی کار

۱۹۔رتن سنگھ کی افسانہ نگاری

۲۰۔ایک مفکر تخلیق کار: اکرام فاروقی

☆☆☆

(۱۵۳) عذرا شوذب

عنوان کتاب: آگہی کے شہر میں(تنقیدی، تحقیقی و تاثراتی مضامین و مقالات)

ناشر: بیکن بکس گلگشت کالونی، ملتان۔

سنہ اشاعت: ۲۰۰۹ء

کل صفحات: ۲۸۸

تعارف

یہ کتاب تحقیقی، تنقیدی اور تاثراتی نوعیت کے مضامین و مقالات کا مجموعہ ہے۔ کتاب میں شامل مضامین و مقالات کی فہرست درج ذیل ہے

ا۔ایاز صدیقی کے متاع منیر

۲۔ایمرسن کالج ملتان کی علمی وادبی خدمات(مجلّہ نخلستان کے حوالے سے)

۳۔مرزا غالب سے میر اشرف تک

۴۔ندائے دل۔سب سے پہلے پاکستان

۵۔صریرِ خیال۔۔قومی شعور کی بازیافت

۶۔احمد شبیر کی خاکہ نگاری

۷۔ولی دکنی کی شاعری کا فکری پس منظر

۸۔جنوبی پنجاب کا گمنام ادیب، شاعر۔ اللہ بخش خان بلوچ

۹۔اردو نثر کے فروغ میں خواتین کا حصہ

۱۰۔ادبی شعور کی آئینہ دار غیبات

۱۱۔صفدر سلیم سیال کی ''پیش نظر'' پر ایک نظر

۱۲۔ڈاکٹر شوذب کاظمی کی نعتیہ شاعری

۱۳۔قدیم عالمی ادب میں مرثیے کی روایت

۱۴۔ڈاکٹر عاصی کرنالی کی مرثیہ نگاری

۱۵۔جلوہ و رنگ کا صورت گر۔صادق منصور

۱۶۔اقبال ارشد کے شعری سرمایے پر ایک نظر

۱۷۔ڈاکٹر شمیم حیدر ترمذی اور ادب اثار

۱۸۔معجز بیان ادیبہ۔قرۃ العین حیدر

۱۹۔کشفی ملتانی کی کربلائی شاعری

۲۰۔دبستان سرسید اور حالی

۲۱۔ڈاکٹر صلاح الدین حیدر کی انشائیہ نگاری

۲۲۔اقبال ساغر صدیقی کی گل افشانیِ گفتار

۲۳۔آوازہ ممتاز

۲۴۔میں ابھی زندہ ہوں

۲۵۔صابر بریلوی۔حیات وفن

۲۶۔جنوبی پنجاب میں خواتین اردو شعراء

۲۷۔لحہ موجود کے ڈاکٹر طاہر تونسوی۔ نقاد کی مقدمہ نگاری

۲۸۔ڈاکٹر ذکاء اللہ انجم ملتانی کی اردو غزل

۲۹۔شاعری کا مستقبل

۳۰۔محمد حسین آزاد پر ہونے والی تحقیق اور تحقیقی تقاضے

۳۱۔اردو ادب میں حقیقت نگاری وفطرت نگاری

۳۲۔ملتان میں اعلیٰ مدارج میں غالب شناسی

۳۳۔دانائے راز۔ڈاکٹر علامہ محمد اقبال

۳۴۔شارق جاوید کی دینی شاعری

۳۵۔حرف حرف کا پاسدار۔غضنفر صدف

۳۶۔ملتان میں اردو مرثیہ وسلام کی روایت

اور تذکرہ کی تنقید وتحقیق اور خواتین

باب نہم: پاک و ہند کی جامعات میں تحقیق وتنقید میں خواتین کا حصہ

باب دہم: خواتین کے تحقیقی وتنقیدی کاموں کی قدر و قیمت کا جائزہ۔

☆☆☆

(۱۵۴) عشرت رحمانی

عنوان کتاب: آغا حشر

ناشر: لاہور، ملک دین محمد اینڈ سنز

سنہ اشاعت: ۱۹۵۴ء

کل صفحات: ۲۹۲

تعارف:

اس کتاب میں عشرت رحمانی نے آغا حشر کے حالات زندگی اردو ڈرامے کی ابتداء اور آغا حشر کی ڈرامائی خدمات کا جائزہ لیا ہے آغا حشر کی ڈرامہ نگاری کا آغاز ۱۹۰۰ سے ۱۹۳۵ تک کے حصہ پر مشتمل ہے اس کا پہلا باب اردو ڈرامہ، سلطان واجد علی شاہ جبکہ دوسرا باب آغا حشر سوانح حیات اور ادبی خدمات پر مبنی ہے۔تیسرا باب آغا حشر کی ڈرامہ نگاری کا تنقیدی جائزہ لیا گیا ہے۔ چوتھا باب آغا حشر کے معاصرین پر اور پانچواں باب آغا حشر پر کے منتخب ڈراموں پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

(۱۵۵) عظمت رباب

عنوان کتاب: غلام قادر فصیح احوال و آثار

ناشر: لاہور، مغربی پاکستان اردو اکیڈمی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۷ء

کل صفحات: ۱۵۴

تعارف:

اس کتاب میں غلام قادر فصیح کی شخصیت ،فکروفن ،تصانیف اور تراجم پر بحث کی گئی ہے۔ موضوعات کی ترتیب کچھ اس طرح ہے۔

(۱) غلام قادر فصیح، حالات زندگی ،(۲) غلام قادر فصیح کی تصانیف کا جائزہ ،(۳) موتیوں کا جزیرہ ،تجرباتی مطالعہ اور مقبول ترین تراجم کیے ہیں جن میں "دربار لندن کے اسرار" موتیوں کا جزیرہ" اور عمر پاشا۔

☆☆☆

(۱۵۶) عظمیٰ فرمان

عنوان کتاب: اردو کی ادبی تحقیق و تنقید میں خواتین کا حصہ

ناشر: کراچی یونیورسٹی پریس، کراچی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۰ء

کل صفحات: ۴۵۳

تعارف:

یہ کتاب ڈاکٹر عظمیٰ فرمان کا پی ایچ ڈی کا مقالہ ہے یہ کتاب کل گیارہ ابواب پر مشتمل ہے جن میں اردو کی ادبی تحقیق اور تنقید میں خواتین کے حصے کو زیر بحث لایا گیا ہے ان ابواب کی درجہ بندی درج ذیل

ہے:

باب اول : اردو کی ادبی روایت اور اس کے دھارے میں خواتین کی شمولیت کے اولین نقوش

باب دوئم : اردو ادب کی تخلیقی سطح پر خواتین کی ابتدائی کاوشوں کا جائزہ،

باب سوئم : بیسویں صدی کی چوتھی دہائی میں خواتین کی ادبی سرگرمیوں کا جائزہ

باب چہارم: اردو میں تحقیق و تنقید کی روایت کا عمومی جائزہ

باب پنجم :خواتین کے پسندیدہ تحقیقی وتنقیدی موضوعات اور انتخابات کے اسباب

باب ششم : اردو میں ناول کی تحقیق و تنقید اور خواتین

باب ہفتم: اردو میں افسانے کی تحقیق وتنقید

باب ہشتم: اردو شاعری کی تنقید و تحقیق اور خواتین

باب نہم :اردو کی ادبی و لسانی تاریخ ،ادبی تحریکات اور تذکرہ کی تنقید و تحقیق اور خواتین

باب دہم: پاک وہند کی جامعات میں تحقیقی وتنقید اور اس میں خواتین کا حصہ

باب باز دہم: خواتین کے تحقیقی اور تنقیدی کاموں کی قدرو قیمت کا جائزہ۔

☆☆☆

(۱۵۷)عظیم الشان صدیقی

عنوان کتاب: اردو ناول آغاز و ارتقاء ۔ (۱۸۵۷ءتا۱۹۱۴ء)

ناشر: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاوس، دہلی۔

سنہ اشاعت: ۲۰۰۸ء

کل صفحات: ۵۵۲

تعارف:

پی۔ایچ ۔ڈی کا یہ مقالہ دہلی یونیورسٹی میں پیش کیا گیا۔ مقالہ ھذا میں اردو ناول کے آغاز سے اس کی تشکیلی خصوصیات کا جائزہ کے ساتھ ساتھ اس کے ارتقائی مراحل پر بھی بحث کی گئی ہے۔

مقالہ کل آٹھ ابواب پر مشتمل ہے ۔ اس مقالہ میں ناول کے موضوع ، معیار اور اس کے آغاز و ارتقاء ، ناول کے تہذیبی و ادبی پس منظر کے ساتھ ساتھ کہانی کی روایت و ارتقاء ، داستان اور ناول کی مشترکہ اقدار اور پھر کہانی کے ناول کے قالب میں ڈھلنے سے لے کر عرض اظہار تک کی مختلف شکلوں کے بیان اور اردو ناول کے ابتدائی رجحانات اور موضوعات اور ما بعد کے موضوعات و رجحانات مثلا روحانی، تاریخی، نفسیاتی، جاسوسی، اور تشہیری ناول پر بحث کی گئی ہے۔مقالہ ھذا میں

اردو کی ابتدائی ناول نگاروں کے ناولوں کے تعارف کے ساتھ ان ناولوں کا معاشرتی،سیاسی اور ادبی پس منظر بھی زیر بحث لایا گیا ہے۔

☆☆☆

(۱۵۸)عظیم الوقار فرحان

عنوان کتاب: نذیر احمد اور اردو ناول نگاری

ناشر: راولپنڈی: مکتبہ تنقید و تحقیق

سنہ اشاعت: ۱۹۴۹ء

کل صفحات: ۱۹۲

تعارف:

اس کتاب میں عظیم وقار فرحان نے اردو ناول کی تعریف ،ابتداء،اقسام ،مولوی نذیر احمد دہلوی کی ناول نگاری اورشرر سے موازنہ شامل ہے۔مولوی نذیر احمد کے نظریات پر مفصل بحث بھی کی گئی ہے اس کتاب کو درج ذیل ابواب

میں تقسیم کیا گیا ہے:

ا۔ناول کی ساخت،(۲) اردو ناول کی ابتداء،(۳) نذیر احمد دہلوی ،(۴) نذیر احمد اردو کے پہلے ناول نگار،(۵) نذیر احمد کے پلاٹ (مراۃ العروس ،فسانہ مبتلا اورابن الوقت)،(٦) نذیر احمد کے مردانہ کردار نذیر احمد اور مقصدیت ،(۸) نذیر احمد کی کردار نگاری،(۹) نذیر احمد کےنسوانی کردار،(۱۰) ابن الوقت اور سرسید،(۱۱) ناول کے مکالمے ،(۱۲) نذیر احمد کے مکالمے (۱۳) نذیر احمد کےنظریات شامل ہیں

☆☆☆

(۱۵۹)عقیلہ جاوید

عنوان کتاب : اردو ناول میں تانیثیت

ناشر: شعبہ اردو بہاوالدین یونیورسٹی، ملتان

سنہ اشاعت: ۲۰۰۵ء

کل صفحات: ۲۱۳

تعارف:

یہ پی۔ ایچ ۔ڈی کا مقالہ ہے جو تین ابواب پر مشتمل ہے اور مقالہ کے اخر میں ایک مجموعی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ مقالہ کے ابواب کا اجمالی خاکہ کچھ اس طرح ہے

باب اول: عورت تصور سے حقیقت تک

باب دوم: اردو ناول میں عورت کا تصور ابتداء سے ۱۹۴۰ء تک

باب سوم:: اردو ناول میں عورت کا تصور۱۹۴۰ء سے ۱۹۹۰ء تک۔

☆☆☆

(۱۶۰) علی احمد علی

عنوان کتاب: ترقی پسند تحریک ،سفر درسفر

ناشر: ذکی سنز پرنٹرز کراچی

سنہ اشاعت: ۲۰۱۱ء

کل صفحات: ۱۹۴

تعارف:

یہ کتاب ڈاکٹر علی احمد علی کے ترقی پسند تحریک کے متعلق مضامین کا مجموعہ ہے۔ ان مضامین میں ترقی پسند تحریک سے وابستہ شخصیات کے خاکہ ،ادبی معتقدات اور واقعات کو دلچسپ انداز میں منظّم کرنے کی کوشش کی گئی ہے ان میں سب سے اہم مضمون ''ترقی پسند تحریک سفر در سفر'' ہے جس میں پوری تحریک کے عہد بہ عہد نشیب وفراز کا جائزہ لیا گیا ہے اس کے علاوہ پریم چند، حسرت موہانی ،مولوی عبدالحق ،جوش،عبدالعلیم،سجاد ظہیر ،کیفی اعظمی ،سردار جعفری ،قمر رئیس اور ان کی اہم تحریروں اور مباحثوں کا سیر حاصل محاکمہ کیا گیا ہے ۔ مضامین ک فہرست درج ذیل ہے :

(۱) تعارف:۔ پروفیسر سحر انصاری

(۲) ترقی پسند تحریک ،سفر درسفر

(۳) اردوادب میں ترقی پسند تحریک کی ادبی خدمات

(۴) ترقی پسند تحریک اور پریم چندر

(۵) ترقی پسند تحریک اور حسرت موہانی

(۶) ترقی پسند تحریک اور مولوی عبدالحق

(۷) جوش اور ترقی پسند تحریک

(۸) ترقی پسند تحریک اور عبدالعلیم

(۹) ترقی پسند تحریک اور سجاد ظہیر

(۱۰) ترقی پسند تحریک اور کیفی اعظمی

(۱۱) ترقی پسند تحریک اور علی سردار جعفری

(۱۲) ترقی پسند تحریک اور قمر رئیس

(۱۳) ترقی پسند تحریک اور پنجاب

(۱۴) ترقی پسند تحریک اور لسانی مسائل

☆☆☆

(۱۶۱) علی احمد کاظمی

عنوان کتاب: عبد الحلیم شرر۔بحثیت ناول نگار

ناشر: قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی۔

سنہ اشاعت: ۲۰۰۷ء

کل صفحات: ۳۰۳

تعارف:

یہ پی۔ایچ۔ ڈی کا مقالہ ہے جس میں

عبدالحلیم شرر کے ناولوں کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ لیا گیا ہے۔ مقالہ ھذا میں ۱۹۵۷ء اور مابعد کے سیاسی پس منظر، اس دور کے ادبی پس منظر کے ساتھ ساتھ فورٹ ولیم کالج اور دہلی کالج سے قبل فکشن کے ابتدائی نمونے اور ان کی امتیازی پہلوؤں کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

علاوہ ازیں مقالہ میں شرر کی سوانح حیات، اس کے کا تاریخی ناول کی فنی تکنیک، شرر کے تاریخی ناولوں کی ترتیب و تلخیص پیش کی گئی ہے اور ان ناولوں پر بحث کی گئی ہے جو انھوں نے معاشرہ، سماج اور خاندان کی اصلاح کے مقاصد کے پیش نظر لکھے۔

مقالہ کے اخر میں شرر کی ناول نگاری سے متعلق ایک مجموعی جائزہ بھی پیش کیا گیا ہے۔

☆☆☆

(۱۶۴) علی احمد فاطمی

عنوان کتاب: کرشن چندر۔فکروفن

ناشر: انجمن ترقی اردو (ہند) نئی دہلی۔

سنہ اشاعت: ۲۰۱۴ء

کل صفحات: ۲۳۹

تعارف:

اس کتاب میں علی احمد فاطمی نے کرشن چندر کے فکروفن کو اجاگر کیا ہے اور کرشن چندر کی تخلیقات کے ہر پہلو کی وضاحت کی گئی ہے جن کے عنوانات درج ذیل ہیں:

(۱) کرشن چندر کا فکری ارتقاء

(۲) رومان حقیقت اور کرشن چندر

(۳) کرشن چندر کے رپورتاژ

(۴) فطرت اور حقیقت کا شاہکار شکست

(۵) اردو کا پہلا اشتراکی ناول جب کھیت جاگے

(۶) بھگت رام ایک تجزیہ

(۷) آدھے گھنٹے کا خدا ایک تجزیہ

(۸) پروفیسر بیگ احساس کی کتاب کا تجزیہ

(۹) رپورتاژ کرشن چندر سیمیناز

(۱۰) سید محمد عقیل سے مکالمہ ومصاحبہ۔

☆☆☆

(۱۶۵) علی جاوید

عنوان کتاب: اردو کا داستانوی ادب

ناشر: اردو اکادمی دہلی

سنہ اشاعت: ۲۰۱۱ء

کل صفحات: ۲۰۷

تعارف:

اردو اکادمی دہلی میں منعقد ہونے والے سیمینار میں پڑھے جانے والے مقالات کو ڈاکٹر علی جاوید نے اس کتاب کی شکل میں محفوظ کیا ہے ان مقالات کی تعداد چودہ ہے اجو درج ذیل ہیں:

(۱)ہماری داستانیں،ایک تعارف :پروفیسر مجاور حسین

(۲) انیسویں صدی کے ناول پر داستانوں کے اثرات : پروفیسر قمر رئیس

(۳) داستان ایک سمعی فن:ڈاکٹر تنویر احمد علوی

(۴) لکھنوی داستانوں میں تہذیبی زندگی پر کچھ باتیں: پروفیسر سید محمد عقیل رضوی

(۵)داستان امیر حمزہ کا تہذیبی وسماجی مطالعہ :پروفیسر شارب ردولوی

(۶) داستان امیر حمزہ ایک مطالعہ / ایک ثقافتی ورثہ : ڈاکٹر خورشید سمیع

(۷) داستانوں میں عام انسان: پروفیسر علی کاظمی

(۸) داستان کی تنقید ،گیان چند جین :پروفیسر ظہور الدین

(۹) میر تقی خیال کی بوستان خیال :ڈاکٹر ابن کنول

(۱۰)داستانوں کا عروج و زوال: ڈاکٹر صغیر افراہم)

(۱۱) داستا ن میں کردار نگاری: ڈاکٹر آفتاب احمد آفاقی

(۱۲) اردو داستانوں میں دکنی زندگی کی تصویریں: طاہرہ پروین

(۱۳) باغ و بہار اور افسانہ عجائب کا تقابلی مطالعہ: ڈاکٹر مہتاب علی

(۱۴) فلموں اور سیریلز میں داستانوی عناصر:اقبال نیازی

☆☆☆

(۱۶۶)علی نثار بخاری

عنوان کتاب: سعادت حسن منٹو

ناشر: ایجوکیشنل دہلی پبلشنگ ہاؤس

سنہ اشاعت: ۲۰۰۲ء

کل صفحات: ۳۳

تعارف:

یہ علی نثار بخاری کا پی ایچ ڈی کا مقالہ ہے جو پنجاب یونیورسٹی میں ۱۹۸۴ء میں پیش کیا گیا اس مقالے میں سعادت حسن منٹو کی فنی وفکری خدمات کا جائزہ لیا گیا ہے اس مقالے میں ابواب کو اس طرح تقسیم کیا گیا ہے

(۱) احوال (۲)افسانہ (۳) ریڈیو ڈرامہ (۴) مضامین (۵) خاکہ (۶) محاکمہ پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

(۱۶۷)علی نثار بخاری

عنوان کتاب: سعادت حسن منٹو (کتابیات)

ناشر: مقتدرہ قومی زبان اسلام آبادسن

سنہ اشاعت: ۱۹۸۲ء

کل صفحات: ۲۶

تعارف:

اس کتاب میں سعادت حسن منٹو کی اپنی تصانیف کے ساتھ ساتھ ان پر لکھی جانے والی کتابوں کی فہرست درج کی گئی ہے۔

☆☆☆

(۱۶۸) غفور شاہ قاسم

عنوان کتاب: حجاب امتیاز علی تاج شخصیت اور فن

ناشر: اکادمی ادبیات پاکستان اسلام آباد

سنہ اشاعت : ۲۰۱۰ء

کل صفحات: ۱۶۱

تعارف:

مصنف نے حجاب امتیاز علی تاج احوال و آثار اور ادبی کارناموں کو وضاحت سے بیان کیا گیا حجاب امتیاز علی ایک افسانہ نگار اور مضمون نویس ہونے کے علاوہ عمدہ ناول نگار اور روزنامچہ نویس بھی تھیں اس کتاب میں حجاب کی ادبی حیثیت کو اختصار اور جامعیت کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔

☆☆☆

(۱۶۹) فاروق عثمان

عنوان کتاب: اردو ناول میں مسلم ثقافت

ناشر: اعطقہ العربیہ لاہور

سنہ اشاعت: ۲۰۰۲ء

کل صفحات: ۲۱۲

تعارف:

اس کتاب میں اردو ناول میں مسلم ثقافت بحوالہ خصوصی عزیز احمد، انتظار حسین قرۃ العین حیدر اور خدیجہ مستور کو زیرِ بحث لایا گیا جس میں ثقافتی ناول اور افسانے کی عکاسی کی ہو اور ان کے اہم نام ادبی تاریخ کا حصہ ہیں۔ اردو ناول میں مسلم ثقافت تین ابواب پر مشتمل ہے۔

باب اول:

(۱) ثقافت کی تفہیم و تشکیل (فکری و نظری)،
(۲) ثقافت میں سیاسی و سماجی عہد بہ عہد اور ادبی و فنی بحوالہ خصوصی اردو ناول

باب دوئم:

اردو ناول میں ثقافتی رجحانات اور رویے

باب سوئم:

(۱) عزیز احمد کا افسانوی ادب اور ان کا ثقافتی رویہ
(۲) انتظار حسین کے ثقافتی رجحانات، (۳) خدیجہ مستور کا ثقافتی رویہ (۴) قرۃ العین حیدر کا ثقافتی رویہ جیسے عنوانات درج کیے گئے ہیں۔

☆☆☆

(۱۷۰)فاروق عثمان

عنوان کتاب: اردو ناول میں مسلم ثقافت

ناشر: بیکن بکس ، ملتان

سنہ اشاعت: ۲۰۰۲ء

کل صفحات: ۳۱۲

تعارف:

یہ کتاب اردو ناول میں پیش کردہ مسلم ثقافت کے تحقیقی اور تنقیدی جائزہ کے حوالے سے ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ ثقافت کی تشکیل و ارتقاء میں بنیادی کردار ادا کرنے والے عناصر کو بھی زیر بحث لایا گیا ہے ۔ اردو ناول نگاروں میں عزیز احمد،انتظار حسین،، خدیجہ مستورکو خصوصی حوالہ کے طور پر پیش کیا گیا ہے ۔کتاب تین حصوں پر مشتمل ہے جن کی اجمالی فہرست درج ذیل ہے :

حصہ اول :

۱ ۔ ثقافت کی تقسیم وتشکیل (فکری ونظری)

۲۔ ثقافت کی تقسیم وتشکیل(سیاسی و سماجی)عہد بہ عہد

۳ ۔ ثقافت کی تقسیم وتشکیل (ادبی وفنی)بحوالہ خصوصی اردو ناول

حصہ دوم:

اردو ناول میں ثقافتی رو،جانات اور رویئے

حصہ سوم:

۱۔ عزیز احمد کا افسانوی ادب اور ان کا ثقافتی رویہ

۲ ۔ انتظارحسین کے ثقافتی رو،جانات (ان کے فن کے آئینے میں)

۳ ۔ قرۃ العین حیدر کا ثقافتی رویہ (ان کے فن کے آئینے میں)

☆☆☆

(۱۷۱)فاطمہ حسن ،شاہ محمد مری(مرتبین)

عنوان کتاب: بلوچستان کا ادب اورخواتین

ناشر: وعدہ کتاب گھر،کراچی

سنہ اشاعت: جنوری۲۰۰۶ء

کل صفحات: ۱۹۹

تعارف:

اس کتاب میں بلوچستان کے ادب کے علاوہ بلوچ معاشرے میں عورت کے مقام و مرتبہ پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے اور بلوچی قلم کاروں نے عورت اور اس سے متعلقہ موضوعات پر جو کاوشیں کی ہیں ، کتاب اس میں ان کو جمع کیا گیا ہے۔اس کے علاوہ اس کتاب میں بلوچستان کی قلم کارخواتین اور ادب میں ان کی خدمات کے حوالے سے لکھے گئے مضامین کوکو مرتبن نے جمع کیا ہے۔کتاب میں شامل مقالات درج ذیل ہیں:

۱ رابعہ خضداری:

- فارسی کی پہلی شاعرہ،رابعہ: ڈاکٹر فرمان فتح پوری
- رابعہ خضداری: ڈاکٹرعلی کمبل قزلباش
- بی بی رابعہ خضداری: حاجی عبد الغفار ندیم
- رابعہ خضدار کی شہزادی: ڈاکٹر انعام الحق کوثر

• رابعہ خضداری کی چار غزلیں: فہمیدہ ریاض

۲ لوک ادب:

• براہوی لوک گیت اور خواتین: محمد افضل مینگل

• پشتو لوک گیت اور خواتین: فاروق سرور

• انگھی پشتون عورت کی فریاد: خلیل باور

• پشتو ادب میں خواتین کا حصہ: سید خیر محمد عارف

۳ منظوم داستانیں:

• بلوچ ادب اور صنفی حساسیت: بیرم غوری

• بلوچ معاشرے میں عورت کی اولین جری آواز: پروفیسر زینت ثناء

• پیرک وگراں ناز: ڈاکٹر شاہ محمد مری

• سیمک کے آنسو: حکیم بلوچ

• بلوچ ادب میں عورت کا حصہ: گوہر ملک، یوسف گچکی

۴ موجودہ تخلیقی حیثیت:

• بلوچستان میں خواتین کا ذہنی و فکری سفر: پروفیسر سیمی نغمانہ طاہر

• بلوچ سماج میں عورت کا مقام ایک مطالعہ: فاطمہ حسن

• ایک بلوچ عورت جب قلم اٹھاتی ہے: اجالا مینگل

☆☆☆

(۱۷۲) فتح محمد ملک

عنوان کتاب: احمد ندیم قاسمی (شاعر اور افسانہ نگار)

ناشر: سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور

سنہ اشاعت: ۱۹۹۱ء

کل صفحات: ۲۶۹

تعارف:

یہ کتاب احمد ندیم قاسمی کی حیات و خدمات کے حوالے سے ہے اس کتاب میں مصنف نے احمد ندیم قاسمی کے فن افسانہ نگاری اور شاعری کے حوالے سے جو معلومات فراہم کی ہیں، وہ احمد ندیم قاسمی کی ان فنون پر دسترس اور کے رجحانات کو سمجھنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے جو تین ابواب ایک ضمیمہ پر مشتمل ہے۔ کتاب میں شامل مضامین مع عنوانات درج ذیل ہیں:

باب اول: حسرت اظہار

۱۔ افق، افق

۲۔ اپنی مٹی کی خوشبو

باب دوم: مظلومی نسواں

۳ خواب اور شکست، خواب

۴۔ صدائے بے صدا

۵۔ سوز وطن

۶۔ روح عصر

۷۔ جنگ نام

۸۔ بچے اور مائیں

۹۔ مظلومی نسواں

۱۰ ۔حسن اور حسن عمل

۱۱ ۔ قریۂ محبت

۱۲۔آدمی اور انسان

۱۳۔ خدا

۱۴۔انسان اور کائنات

ضمیمہ

☆☆☆

(۱۷۳) فتح محمد ملک

عنوان کتاب: احمد ندیم قاسمی شاعر اور افسانہ نگار

ناشر: سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور

سنہ اشاعت: ۲۰۰۷ء

کل صفحات: ۲۷۰

تعارف:

اس کتاب میں احمد ندیم قاسمی کے فکروفن کو مصنف نے تنقید اور تحقیق کی رو سے مفصل انداز میں ذکر کیا ہے۔ آخر میں ضمیمہ میں حالات و کوائف بیان کیے ہیں۔

☆☆☆

(۱۷۴) صدف فاطمہ

عنوان کتاب: خواتین کے اردو سفر ناموں کا تحقیقی مطالعہ

ناشر: انجمن ترقی اردو پاکستان کراچی ۔

سنہ اشاعت: ۲۰۱۱ء

کل صفحات: ۵۶۵

تعارف:

یہ تحقیقی مقالہ ہے جو پی ایچ ڈی کا ہے خواتین کے اردو سفر ناموں کا تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ جو نو ابواب پر مشتمل ہے

باب اول: اردو سفر نامہ نگاری کی تاریخ

باب دوم: بیسویں صدی میں لکھے گئے خواتین کے سفر ناموں کا مطالعہ

باب سوم: خواتین کے سفر ناموں کا جغرافیائی مطالعہ

باب چہارم: خواتین کے سفر ناموں کا تہذیبی و تمدنی مطالعہ

باب پنجم: خواتین کے سفر نامے بطور ماخذ تاریخ

باب ششم: خواتین کے مقامات مقدسہ کے سفر نامے

باب ہفتم: خواتین کے سفر نامہ کی نثر کا تجزیہ

باب ہشتم: خواتین کے سفر ناموں کے اسالیب کا بیان

باب نہم: اکیسویں صدی میں خواتین کے سفر نامہ نگاری کے امکانات اور مسائل

☆☆☆

(۱۷۵) فرمان فتح پوری

عنوان کتاب: اردو افسانوی ادب

ناشر: عالمین پبلیکیشنز پریس لاہور

سنہ اشاعت: ۱۹۸۸ء

کل صفحات: ۱۲۸

تعارف:

اردو کا افسانوی ادب میں داستان،ڈرامہ ،ناول اور اردو افسانہ ،اردو فکشن کے چاروں روپ ایک ساتھ زیر بحث آئے ہیں داستان کے سلسلے کے دو مضمون ہیں ایک داستان کا حسن اور داستانیں ،دوسرے رانی کیتکی کی کہانی اور انشا اللہ خان اور ڈرامے یہ دو مضمون ہیں ایک کا تعارف منظوم ڈراموں سے دوسرے کا حافظ محمد عبداللہ کے سوانح اور ڈرامہ نگاری ہے دونوں مضمون تاریخی وتنقیدی نوعیت کے ہیں ۔منفرد طرز کے تین افسانہ نگاروں کے فکروفن پر الگ الگ بحث اس قدرو قیمت کا تعین کیا گیا دوسرے مضامین میں اردو افسانے کے فنی و تاریخی ارتقاء جدید افسانے کی خصوصیات اردو میں فکشن کی تنقید،تنقید کی نوعیت و کیفیت،علاقائی افسانے کی صورتحال ،ترقی و زوال کے آثار و امکانات اور اردو افسانے کے عصری تقاضوں اور میلانات پر روشنی ڈالی گئی ہے ۔

☆☆☆

(۱۷۶) فرمان فتح پوری

عنوان کتاب: اردو کی منظوم داستانیں

ناشر: انجمن ترقی اردو ،کراچی۔

سنہ اشاعت: ۲۰۰۲ء

کل صفحات: ۶۸۴

تعارف:

یہ کتاب ڈاکٹر فرمان فتح پوری کا پی ایچ ڈی کا مقالہ ہے جس میں ۱۸۷۰ء مطابق اردو منظوم داستانوں کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ لیا گیا ہے اردو کی منظوم داستانوں کا سلسلہ انیسویں صدی کے آخر تک کسی نہ کسی طور پر جاری رہتا ہے اردو کی پہلی منظوم داستان کدم راؤ پدم راؤ پندرھویں صدی کی وسط میں لکھی گئی ہے اس سلسلہ کو جاری رکھتے ہوئے فرمان فتح پوری نے اس مقالہ کو (نو) ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔

پہلا باب : منظوم داستانوں کی قدامت و اہمیت پر مبنی ہے ۔دوسرے باب میں منظوم داستانوں کی ہیت ترکیبی لوازم کا تذکرہ ہے اور تیسرا باب منظوم داستانو ں کا آغاز اور دکنی داستانوں سے متعلق ہے نیز اس میں شمالی ہند کی منظوم داستانوں کا تحقیقی مطالعہ اور شمالی ہند کی منظوم داستانوں کے پس منظر بیان کیا گیا ۔چوتھے باب میں شمالی ہند کی منظوم داستانوں کا ذکر کیا گیا ہے

پانچواں باب شخصی منظوم داستانوں یا منظوم آپ بیتیوں پر مشتمل ہے چھٹے اور ساتویں باب میں غیر شخصی مختصر اور منظوم داستانوں اور غیر زبانوں سے ماخوذ قصوں کا ذکر ہے ۔آٹھواں باب منظوم داستانوں کے تفصیلی مطالعے سے تعلق رکھتا ہے جبکہ نویں باب میں منظوم داستانوں کے زوال اور اس کے اسباب کا ذکر ہے ۔

☆☆☆

(۱۷۷) فرمان فتح پوری

عنوان کتاب: ادب اور ادب کی افادیت

ناشر: الوقار پبلی کیشنز ز لاہور

سنہ اشاعت: ۲۰۰۷ء

کل صفحات:

تعارف:

فرمان فتح پوری نے اس کتاب میں شامل مضامین مختلف رسائل سے حاصل کر کے مرتب کیے ہیں۔ اس مجموعے کے کچھ مضامین کا تعلق تنقید اور عملی تنقید سے اور کچھ تحقیق و تنقید دونوں سے ہے بعض مضامین خالصتاً ادبی تحقیق سے متعلق ہیں اور ایک سفر نامہ بالاختصار بھی

اس کتاب میں شامل ہے۔ مضامین کی فہرست درج ذیل ہے :"ادب اور ادب کی افادیت، " ادب کی نئی پرانی قدریں "، "ادبی تنقید میں اختلاف رائے کی اہمیت،جدیدیت کیا ہے ؟۔اکیسویں صدی "،"نئی نسل اور ہماری ذمہ داریاں "،"مشاعرہ ایک مقبول عام ثقافتی ادارہ " ،عالمی سطح پر اردو کی مقبولیت کے اسباب "،دام آگہی "،"مغرب میں غالب شناسی کی تازہ مثال "،ترقی پسند تحریک احتشام حسین ،جوش ملیح آبادی ، انقلابی سوچ کے حوالے سے ،میرزا ادیب کے افسانے ،اقدار حیات کے پیمانے کچھ میر انیس اور ان کے سلام کے بارے میں ،مولانا عارف ،مولانا حسرت موہانی کے اولین سوانح نگار و نقاد، واسوخت کا موجد اور اردو واسوخت،قصہ گل بگا ولی افسانہ یا حقیقت؟ پندرہ روز چین میں ایک تاثر ۔

☆☆☆

(۱۷۸) فریسہ عقیل

عنوان کتاب: اردو افسانے کی تشکیلی دور (مرتبہ)

ناشر: شمیم بک ایجنسی شمالی کراچی

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات: ۷۹

تعارف:

اس کتاب میں افسانہ کیا ہے ۔اردو کے اولین قصے منظوم کارنامے اردو افسانوں کا عبوری دور

جدید ناول کے بارے میں تفصیلی نظر ڈالی گئی ہے

اس کتاب کو چار ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے ابواب مع عنوانات درج ذیل ہیں

پہلا باب افسانہ اور اسکی غایت

دوسرا باب اردو کے اولین قصے ،منظوم کارنامے ،قطب مشتری ،سیف الملوک بدیع الجمال،طوطی نامہ،پھول بن ، شمالی ہند کے منظوم اکتسابات ، درویش اور دلہن ما ، خواب و خیال ، بحرالمحبت ،سحر البیان ،اسرا رمحبت،گلزارنسیم ،شوق مثنویاں کارنامے ،سب رس ،شمالی ہند کے نثری افسانے ،نوطرز مرصع باغ و بہار ،آرائش محفل ،فسانہ عجائب ، داستان امیر حمزہ۔

تیسرا باب : اردو افسانوں کا عبوری دور ،جدید ناول نذیر احمد ،سرشار، شرر، منشی سجاد حسین ،مرزارسوا ،راشد الخیری، حسن نظامی

چوتھا باب :محمد مجیب ،کرشن چندر ،قاضی عبدالغفار ،احمد اکبر آبادی ،اصلاحی معاشرتی افسانے پریم چند،سرشن اعظم کریری۔ترقی پسند افسانے کے حوالے سے سجادظہیر ،احمد علی ،محمود الظفر ،رشید جہاں ،حیات اللہ انصاری ،اختر انصاری ،منٹو اختر حسین رائے پوری وغیرہ شامل ہیں۔

☆☆☆

(۱۷۹) فیض احمد فیض

عنوان کتاب: متاع لوح وقلم

ناشر: مکتبہ دانیال ،وکٹوریہ چیمبر عبداللہ ہارون روڈ کراچی

سنہ اشاعت: ۱۹۸۹

کل صفحات:

تعارف:

اس کتاب میں فیض احمد فیض نے اپنی ادبی سرگرمیوں کو تفصیل سے بیان کیا جس کو چار ابواب میں تقسیم کیا:

باب اول: تقریریں ،مضامین ،انٹرویو

باب دوئم: دیباچے ،خطوط،آرائیں

باب سوئم: نشریات،طنزیات ،ڈرامے۔

چوتھا باب: فیضیات

ان موضوعات کو بحوالہ تاریخ تحریر کیا گیا ہے۔

☆☆☆

(۱۸۰) قاضی عابد

عنوان کتاب: اردو افسانہ اور اساطیر

ناشر: شعبہ اردو زکریا یونیورسٹی ملتان

سنہ اشاعت: ۲۰۰۲ء

کل صفحات: ۴۱۴

تعارف:

یہ کتاب اردو افسانہ میں اساطیر کے حوالے سے لکھی گئی ہے اساطیر کا افسانوں میں استعمال اور علامات کو ظاہر کیا گیا ہے ڈاکٹر قاضی عابد کا یہ پی ایچ ڈی کا مقالہ ہے جو چھ ابواب پر مشتمل ہے ہر باب میں انہوں نے اساطیری عناصر پر تفصیلی نظر ڈالی ہے۔

باب اول: اساطیر، تعریف، حدود اور امکانات۔

باب دوم: اردو داستانوں میں اساطیری عناصر۔

باب سوئم

(ا): اردو افسانوں میں اساطیری عناصر (ب):"اردو افسانہ اور اساطیر "۱۹۰۳ سے ۱۹۴۷ تک

باب چہارم: پاکستان میں اردو افسانے میں اساطیری عناصر

باب پنجم: ہندوستانی اردو افسانے میں اساطیری عناصر

باب ششم: اردو افسانے پر اساطیر کے مجموعی اثرات

☆☆☆

(۱۸۱) قاضی عابد

عنوان کتاب: تحقیق، تنقید، تعبیر

ناشر: بیکن بکس، ملتان۔

سنہ اشاعت: ۲۰۱۶ء

کل صفحات: ۲۲۵

تعارف:

یہ کتاب نثر اور شاعری کی تحقیق و تنقید اور اس کی تعبیر کے حوالے سے ہے۔ اس کتاب کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے پہلے حصے میں تحقیق پر لکھے گئے مضامین شامل ہیں جبکہ دوسرے حصے میں نثر اور نثر پر لکھے گئے تحقیقی و تنقیدی مضامین اور تیسرے حصے میں شعر و شاعری پر بات کی گئی ہے۔ کتاب میں شامل مضامین درج ذیل ہیں

۱ دیار تحقیق:

- اردو میں لسانیات پر اولین رسالہ: علم اللسان
- تحفہ حرم: اردو کا ایک قدیم منظوم سفرنامہ
- ہندوضمیات تصنیف
- اردو کا ایک منفرد و اساطیر شناس
- قرۃ العین حیدر سے منسوب ایک کتاب

۲ نثر اور نثر نگار:

- چند ہم عصر، ایک جائزہ
- آزاد ایک بے مثال مرقع نگار
- آزاد کی مکتو ب نگاری، مابعد جدید تناظر میں
- حالی اور ان کا اسلوب اور سوانح عمر کے تناظر میں

۳ شعر و شاعری:

- پیام مشرق

، میں تکنیک اور ہیت کے تجربات

- فیض، انجماد ارتقاء فکری استقامت
- مجید احمد کی پسندیدہ شخصیت
- خواجہ فرید کی شعری جمالیات
- ارشد ملتانی کی غزل

☆☆☆

(۱۸۲) قمر رئیس (مترجم)

عنوان کتاب: ناول اور داستان

ناشر: انڈین اکیڈمی، نئی دہلی۔

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات: ۴۱۲

تعارف:

اس کتاب میں ناول اور داستان میں فرق کو واضح کیا گیا ہے ناول اور داستان میں فرق کے لیے مختلف ناقدین کے آرا جمع کی ہیں۔ اس کتاب میں ابواب بندی ناولٹ کی صورت کی گئی ہے۔

پہلا ناولٹ پروفیسر ٹی۔ سی طاہر کی "زندگی اور اخلاقی قدریں "دوسرا ناولٹ راجندر سنگھ بیدی کی "ایک چادر میلی سی "تیسرا ناولٹ خواجہ احمد عباس "سلمہ اور سمندر " چوتھا ناولٹ پروفیسر خلیل احمد ایم اے "جانے نہ جانے گل ہی جانے" ۱۹۵۳ پانچواں ایک طویل نظم میں محبوب اللہ مجیب کی" بدومائی" چھٹا ناولٹ مونا مونا لیزا پروفیسر نرنجن تسنیم ایم اے کی ان موضوعات درج کیا گیا ہے۔

☆☆☆

(۱۸۳) قمر رئیس (ترتیب)

عنوان کتاب: نیا افسانہ مسائل و میلانات

ناشر: اردو اکادمی، دہلی

سنہ اشاعت: ۲۰۱۰

کل صفحات: ۲۶۰

تعارف:

اس کتاب میں اردو اکادمی دہلی کی سیمینار کمیٹی نے عصمت چغتائی کو خراج تحسین ادا کرنے کے لیے تین روزہ سیمینار کیا گیا۔ زیر نظر کتاب میں شامل مضامین اکادمی کے اسی سہ روزہ سیمینار ۱۹۹۲ء میں پیش کردہ مضامین کے انتخاب پر مشتمل ہے جو درج ذیل ہیں:

۱۔عصمت چغتائی کہانی بولتی ہیں: کشمیری لال ذاکر

۲۔عصمت چغتائی اور سعادت حسن منٹو قربتیں اور فاصلے: کے کے کھلر

۳۔عصمت چغتائی اردو کی افسانہ نگار خواتین: ڈاکٹر صغری مہدی

۴۔عصمت چغتائی چند اثرات: حسن عباس رضوی

۵۔ نیا اردو افسانہ کیوں اور کدھر: پروفیسر محمد حسن

۶۔اردو افسانہ تہذیب تجربہ اور مستقبل: دیو ندر استر

۷۔ فکشن کی تنقید : جوگندر پال

۸۔ تشدد مغربی فکشن

اور اردو افسانہ: پروفیسر وہاب اشرفی

۹۔ افسانے میں نئے تجربات کا مستقبل: پیغام آفاقی

۱۰۔ نئے افسانے میں تکنیک: ڈاکٹر خورشید احمد

۱۱۔ آج کا معاشرہ اور افسانہ، سلام بن رزاق

۱۲۔ نیا معاشرہ اور نئی کہانی قاری کا نقطہ نظر، پروفیسر صدیق الرحمٰن قدوائی

۱۳۔ نئے افسانہ کی گمشدہ جہت، ڈاکٹر علی احمد کاظمی

۱۴۔ نیا افسانہ مسائل اور تجزیہ، ڈاکٹر عظیم الشان صدیقی

۱۵۔ ہمسر افسانے میں فن اور تکنیک کے تجربات ، ڈاکٹر نگہت ریحانہ

۱۶۔ جدید نہ کہانی، ڈاکٹر ارتضی کریم

۱۷۔ فرد تنہا کا ادب اور کمٹ منٹ ، ساجد رشد

۱۹۔ افسانہ اور داستانوی طرزِ اظہار، ڈاکٹر ابن کنول

۲۰۔ نیا معاشرہ اور آج کی کہانی، انجم عثمانی

۲۱۔ کہانی اور میری کہانی، سید محمد اشرف

۲۲۔ نیا معاشرہ اور آج کی کہانی، فرحت جہاں

☆☆☆

(۱۸۴) قمر رئیس (مرتبہ)

عنوان کتاب: آزادی کے بعد دہلی میں اردو افسانہ

ناشر: اردو اکادمی دہلی ۔نئی دہلی ۔

سنہ اشاعت: ۱۹۹۰ء

کل صفحات: ۳۲۴

تعارف:

اکادمی نئی دہلی نے مختلف موضوعات پر اچھی کتابوں کی اشاعت کا منصوبہ بنایا ہے اس کے تحت جو سیمینار، مذاکرے اور ورکشاپ منعقد کیے ہیں ان میں پیش کیے جانے والے مقالات کو کتابی شکل میں شائع کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ یہ کتاب بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ پروفیسر رئیس قمر نے ترتیب دیا ہے اور کتاب کے مقدمہ میں آزادی کے بعد بالخصوص دہلی میں اردو افسانے کی اختصار و مقبولیت پر روشنی ڈالی ہے ۔

باب اول دہلوی روایت کی توسیع

(۱) شہزادہ کا بازا میں گھسیٹنا: خواجہ حسن نظامی

(۲) جھومر: حمیدہ

(۳) جینے کا سہارا: صالحہ عابد حسین

(۴) ستوان شہزادہ: سید ضمیر حسن

(۵) سفید سناٹا: انور نزہت

دوسرے باب میں ترقی پسند رجحان کے حامل کے افسانے شامل ہیں۔

(۱) ہماری گلی: احمد علی

(۲) بلبل اور تھانیدار: دیوندر ستیارتھی

(۳) مہاوت: ہنس راج رہبر

(۴) میراث۔ برکاش پنڈت

(۵) اللہ دے بندہ۔ رضیہ سجاد ظہیر

(۶) لڑھکتی چٹان۔ انور عظیم

(۷) شاردا۔ سرلا دیوی

(۸) پہچان۔ آمنہ ابوالحسن

تیسرے باب کو ترقی پسند روایت کی توسیع کا عنوان دیا گیا ہے۔ جس میں

(۱) بیک لین: جوگندر پال

(۲) دہشت: ظفر پیامی

(۳) اس بار نہیں : کنور یاسین

(۴) آگ راکھ اور کندن: پلدراج ورما

(۵) ڈائری: شمیم نکہت

چوتھے باب کو انحراف کی لکیریں کا عنوان دیا ہے جس میں

(۱) کیمیا گر۔ پروفیسر محمد مجیب

(۲) حسب ونسب۔ قرۃ العین حیدر

(۳) نیلی آنکھیں۔ پریم ناتھ در کے افسانے شامل ہیں۔

پانچواں باب میں جدیدیت کی لہر ہے جس کے تحت

(۱) کالی بلی۔ دیوندر اسر

(۲) کنواں بلراج کومل

(۳) ڈاچی والیا۔ کمار پاشی

(۴) تعاقب۔ قمر احسن

چھٹا باب ملی جلی روایت کے عنوان سے ہے جو

(۱) یدِ بیضاء۔ کوثر چاند پوری

(۲) ایک رفیق کی موت۔ م م راجندر

(۳) ٹھہرا ہوا پانی۔ سعید سہروری

باب ہفتم: نئی آوازیں

(۱) غریب خانہ۔ صغری مہدی

(۲) خواب۔ ابن کنول

(۳) تیرھواں نمبر۔ شیخ سلیم احمد

(۴) ایک ہاتھ کا آدمی۔ انجم عثمانی۔

☆☆☆

(۱۸۵) کرنل غلام سرور

عنوان کتاب: پطرس ایک مطالعہ

ناشر: ایس ٹی پرنٹرز گوالمنڈی راولپنڈی

سنہ اشاعت: ۱۹۸۵ء

کل صفحات: ۲۴۶

تعارف:

یہ کتاب پطرس بخاری کے مختلف پہلوؤں پر طائرانہ مطالعوں کا مجموعہ ہے تا کہ قارئین اس کتاب کی مدد سے پطرس بخاری کے فن سے واقف ہوسکیں۔ اس کتاب کے مضامین کی عنوان بندی درج ذیل ہے۔

(۱)پطرس۔شخصیت

(۲)پطرس:فکروفن

(۳)پطرس: بحیثیت مترجم

(۴)پطرس کے تعلیمی نظریات

(۵)پطرس اور قدیم یونانی حکماء

(۶)پطرس بحیثیت انشاء پرداز

(۷)پطرس تنقیدی مضامین کے تناظر میں

(۸)پطرس اورفن دیباچہ نویسی

(۹)پطرس خطوط کے آئینہ میں

(۱۰)پطرس بحیثیت شاعر

(۱۱)پطرس نشریات کے میدان میں

(۱۲)پطرس اقوام متحدہ میں

۱۳۔حرف آخر حصہ دوئم۔انتخابات تخلیقات پطرس

(۱۴)تنزل

(۱۵)وارفتگی جذبات

(۱۶)مزاحیہ مضامین

(۱۷)پطرس کے مضامین منظومات،سفرنامے، دیباچے، افسانے،تنقیدی مضامین اور خطوط۔

☆☆☆

(۱۸۶)کشور ناہید:(مرتب)

عنوان کتاب: خواتین افسانہ نگار

ناشر: سنگ میل پبلی کیشنز،لاہور

سنہ اشاعت: ۱۹۹۳ء

کل صفحات: ۲۹۰

تعارف:

یہ کتاب خواتین افسانہ نگاروں کے افسانوں پر لکھے گئے مضامین کا مجموعہ ہے جن میں ان خواتین کے ادبی مقام و مرتبہ کے تعین کے ساتھ ساتھ ان کی اس فن میں پیش کردہ نگارشات کا تجزیہ بھی کیا گیا ہے علاوہ ازیں کتاب میں کچھ افسانہ نگاروں کے افسانوں کو بھی شامل کیا گیا ہے۔کتاب میں شامل مضامین اورافسانوں کی فہرست درج ذیل ہے:

۱۔شگوفہ: مسز عبدالقادر

۲۔بیارغم: حجاب امتیاز علی

۳۔گھرتک: ممتاز شریں

۴۔بندر کا گھاؤ: ہاجرہ مسرور

۵۔بھورے: خدیجہ مستور

۶۔ذات کا محاسبہ: بانو قدسیہ

۷۔شیری: جمیلہ ہاشمی

۸۔بایاں ہاتھ: خالدہ حسین

۹۔زنان مصر اور زلیخا: اختر جمال

۱۰۔سوت گڑیاں: الطاف فاطمہ

۱۱۔پائلٹ: رضیہ فصیح احمد

۱۲۔درد افزوں سہی: ام عمارہ

۱۳۔بیس منٹ کی جنت: رشیدہ رضویہ

۱۴۔گٹھری: عفرا نجاری

۱۵۔کوپی: فرخند لودھی

۱۶۔آنکھوں کے دیدبان: زاہدہ حنا

۱۷۔دائرہ: کہکشاں

۱۸انہ ختم ہونے والی چپ: فردوس حیدر

۱۹اپیغور: زیتون بانو

۲۰اذانوں کے دیس میں: سعیدہ گزدر

۲۱پہچان کی جستجو: عذرا اصغرا

۲۳ زندگی کی زہر: نورالہدی شاہ

☆☆☆

(۱۸۷) کلثوم نواز

عنوان کتاب: رجب علی بیگ سرور کا تہذیبی شعور

ناشر: سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور

سنہ اشاعت: ۱۹۸۵ء

کل صفحات: ۱۲۴

تعارف:

برِ اعظم پاکستان و ہند میں مسلمانوں کی جو سلطنتیں قائم ہوئیں ان میں تہذیبی اعتبار سے اودھ کی سلطنت ایک منفرد حیثیت رکھتی ہے ۔لکھنو اس تہذیب کا مرکز تھا۔ اور لکھنو طرز انشاء پرداز مرزا رجب علی بیگ سرور اس تہذیب کی صحیح علمبردار تھے ان کی نثری تحریروں میں لکھنوی تہذیب ایک ہزارسبوہ کی طرح مختلف زوایوں سے اپنے خدوخال اور ایک روپ کی جھلکیاں دکھاتی ہے ۔ یہ کتاب رجب علی بیگ سرور کا تہذیبی شعور اسی حقیقت کا اظہار ہے اس کتاب میں اودھ کی تاریخ بھی ہے لکھنو کے معاشرتی ماحول کا تذکرہ بھی ہے ۔وہاں کے تہذیبی عناصر کا جائزہ اودھ اور خصوصاً لکھنو کے معاشرتی تہذیبی حالات کا اظہار مرقع ہے جس میں لکھنو کے رہن سن ،آداب معاشرت اور ذہنی وفکری ماحول کی چلتی پھرتی تصویریں بے نقاب نظر آتی ہیں

☆☆☆

(۱۸۸) کیول دھیر

عنوان کتاب: منٹو میرا دوست

ناشر: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس دہلی۔

سنہ اشاعت: ۲۰۱۴ء

کل صفحات: ۲۹۶

تعارف:

اس کتاب میں کیول دھیر نے منٹو پر لکھے گئے مضامین کو مرتب کیا ہے مضامین کی فہرست درج ذیل ہے:

(۱) مجھے مقام کی تلاش ہے: سعادت حسن منٹو

(۲) میں کیوں لکھتا ہوں: سعادت حسن منٹو

(۳) ادب کا اکیلا شنکر، منٹو: کرشن چندر

(۴) میرا پیارا دوست منٹو: راجہ مہدی علی خان

(۵) منٹو میرا یار: احمد ندیم قاسمی

(۶) منٹو ہمارا موپساں: ممتاز شیریں

(۷) منٹو باغی ادیب: آغا شورش کاشمیری

(۸) منٹو سے آخری ملاقات: نریش کمار شاد

(۹) منٹو ضدی انسان: ضیاء الدین قادری

(۱۰) منٹو: دیویندر اسر

(۱۱) منٹو زندہ ہے: ابراہیم اختر

(۱۲) منٹو چار سو بیس: عبدالرحمٰن چغتائی

(۱۳) منٹو عظیم فنکار/عظیم شخصیت: ہاجرہ مسرور

(۱۴) احمد ندیم قاسمی کے نام منٹو کے چند خطوط منٹو

(۱۵) منٹو کے افسانے خوشنما پھول: احمد شمیم

(۱۶) منٹو ماموں کی موت حامد جلال

(۱۷) منٹو میرا دوست ڈاکٹر کیول دھیر

(۱۸) میرا دوست میرا دشمن: عصمت چغتائی

(۱۹) اٹھاؤ بوتل اور چلو منٹو کے پاس: ابراہیم جلیس

(۲۰) منٹو کے آخری ایام: سید اکمل علیمی

(۲۱) چند یادیں: شورش کاشمیری

(۲۲) منٹو صاحب: محمد طفیل

(۲۳) بدزبان: علی سردار جعفری

(۲۴) رحمدل دہشت پسند: ابو سعید قریشی۔

حصہ دوئم: (۱) منٹو اشک اور میں: ڈاکٹر کیول دھیر

(۲) منٹو کے تئیں اشک کی غداری: ڈاکٹر کیول دھیر

(۳) میرا دوست اشک: راجہ مہدی علی خان

(۴) منٹو۔میرا دشمن: اوپندر ناتھ اشک

(۵) سعادت حسن منٹو: ڈاکٹر علی نثار بخاری

☆☆☆

(۱۸۹) کے۔کے۔کھلر

عنوان کتاب: "اردو ناول کا نگار خانہ"

ناشر: نریندر ناتھ سوز سیمانت پرکاش نئی دہلی

سنہ اشاعت: ۱۹۸۳ء

کل صفحات: ۱۱۲

تعارف:

کے کے کھلر نے اس کتاب میں ناول اور اردو ناول کا تاریخی اور ثقافتی پس منظر بیان کیا گیا

ہے۔ناول نگاروں کی تصاویر اور خاکے بھی شامل ہیں۔

کے ۔کے کھلر کی یہ کتاب بارہ ابواب پر مشتمل ہے جس کا پہلا باب "اندھے پرندے کی اڑان "،دوسرا "معرکہ شیخ برہمن "،تیسرا "تاریخ کے مینڈک "،چوتھا "پریم چند سے پریم چند تک "،پانچواں "شکست کی آواز "،چھٹا "یاراں تیز گام "، ساتواں "بہار بے خزاں "،آٹھواں "ماضی کا طول و عرض ،نواں "ٹیڑھی اور سیدھی لکیریں "،دسواں "ایسی بلندی ایسی پستی "، گیارواں "نئے دیدہ اور پرانا برگر "،بارہواں "لہو اور گلاب" شامل ہیں۔

☆☆☆

(۱۹۰) گوپی چند نارنگ

عنوان کتاب: اردو افسانہ:روایت و مسائل

(مجموعہ مقالات)

ناشر: سنگ پبلی کیشنز، لاہور

سنہ اشاعت: ۲۰۰۲ء

کل صفحات: ۷۶۸

تعارف

یہ کتاب ہندو پاک اردو افسانہ سیمینار منعقدہ بتاریخ ۲۹،۳۰،۳۱ مارچ ۱۹۷۰ء میں پیش کردہ مقالات کے انتخاب پر مشتمل ہے۔

کتاب میں شامل مقالات درج ذیل ہیں:

ناول اور افسانے میں تکنیک کا تنوع: ممتاز شیریں،اردو افسانے پر مغربی افسانے کا اثر: ممتاز شیریں، اردو افسانہ نگاری: آل احمد سرور، افسانہ کا فن وزیر آغا، افسانے کی حمایت: شمس الرحمان فاروقی

☆☆☆

(۱۹۱) گوپی چند نارنگ

عنوان کتاب: ادبی تنقید اور اسلوبیات

ناشر: سنگ میل پبلی کیشنز،لاہور

سنہ اشاعت: ۱۹۸۹ء

کل صفحات: ۳۸۵

تعارف:

اس کتاب میں مصنف نے اردو ادب کے تنقیدی اصول ضوابط اور اور مختلف مشاہیر ادب کے اسالیب کو بیان کیا ہے۔ یہ کتاب اردو میں ادبی تنقید اور اسلوبیات کے بیان کے حوالے سے ایک اچھی کاوش ہے ۔کتاب میں درج مواد کی عنوان بندی اس طرح کی گئی ہے:

۱۔ادبی تنقید اور اسلوبیات

۲۔اسلوبیات

۳۔اسلوبیات انیس

۴۔اسلوبیات اقبال

۵۔صوتیاتی نظام

۷۔صرفیاتی ونحویاتی نظام

۸۔فیض کا جمالیاتی احساس اور مفیاتی نظام

۹۔عالی جی کے من کی آگ

۱۰۔شہریار نئی شاعری اور اسم اعظم

۱۱۔ بانی ؛نئی غزل کا جوانامرگ شاعر

۱۲۔ساقی فاروقی : زمین تیری مٹی کا جادو کہاں ہے

۱۳۔افتخار عارف: شہر مثال کا دردمند شاعر

۱۴۔خواجہ حسن نظامی کی نثری ارضیت

۱۵۔ ذاکر صاحب کی نثر اردو کی بنیادی اسلوب کی ایک مثال

☆☆☆

(۱۹۲)گوپی چند نارنگ (مرتب)

عنوان کتاب: بیسویں صدی میں اردو ادب

ناشر: سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور۔

سنہ اشاعت: ۲۰۰۸ء

کل صفحات: ۳۹۱

تعارف:

اس کتاب میں بیسویں صدی میں اردو ادب کی ہر صنف کے بارے اور اسکے رجحانات اور امکانات پر لکھے گئے مقالات کو یکجا کیا ہے۔کتاب میں درج مقالات کی فہرست مندرجہ ذیل ہے:

۱ ۔ بیسویں صدی کی فکریات اور تصورات :نظام صدیقی

۲ ۔بیسویں صدی میں اردوغزل :انیس اشفاق

۳ ۔بیسویں صدی میں اردونظم :شین کاف نظام

۴ ۔بیسویں صدی میں اردو ناول : بلراج کومل

۵ ۔بیسویں صدی میں اردوافسانہ :مہدی جعفر

۶ ۔بیسویں صدی میں اردوتھیٹر ڈراما :انیس اعظمی

۷ ۔بیسویں صدی میں اردوتنقید :شافع قدوائی

۸ ۔بیسویں صدی میں اردوتحقیق :سیدہ جعفر

۹ ۔ بیسویں صدی میں اردوسوانحی ادب :مظہر مہدی

۱۰ ۔ بیسویں صدی میں اردو طنزومزاح :نامی انصاری

۱۱۔ بیسویں صدی میں اردو خاکہ نگاری :امتیاز احمد

۱۲۔ بیسویں صدی میں بچوں کا ادب : ایس۔اے۔رحمٰن

۱۳۔اردو مابعد جدیدیت ، اکیسویں صدی کی دہلیز پر: گوپی چند نارنگ

☆☆☆

(۱۹۳) گیان چند

عنوان کتاب: اردو کی نثری داستانیں

ناشر: انجمن ترقی اردو،کراچی

سنہ اشاعت: ۱۹۵۴ء

کل صفحات: ۹۰۵

تعارف:

یہ گیان چند کا پی ایچ ڈی کا تحقیقی مقالہ ہے جو گیارہ ابواب پر مشتمل ہے۔ اس میں اردو کی نثری داستانوں کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔پہلا باب عہد قدیم میں قصہ گوئی دوسرا باب اردو کا قدیم افسانوی ادب تیسرا باب داستانوں کے حرف وزوال کے اسباب چوتھا باب دکنی قصے پانچواں باب شمالی

ہند میں داستان نویسی فورٹ ولیم تک چھٹا باب اردو کی سنسکرت الاصل کہانیاں ساتواں باب سرور کا عہد آٹھواں باب اردو میں الف لیلہ نواں باب داستان امیر حمزہ دسواں باب داستان امیر حمزہ ،گیارھواں باب بوستان خیال ان عنوانات پر مشتمل مقالہ پیش کیا گیا ہے اور آخر میں زرخیز ضمیمہ بھی پیش کیا گیا ہے ۔

☆☆☆

(۱۹۴) لطیف حسن ادیب

عنوان کتاب: رتن ناتھ سرشار کی ناول نگاری

ناشر: انجمن ترقی اردو، کراچی

سنہ اشاعت: ۱۹۶۱ء

کل صفحات: ۴۱۴

تعارف

یہ کتاب رتن ناتھ سرشار کی حیات اور اس کے فن وفکر، اردو ادب میں اس کی خدمات، اوراس عہد کے پس منظر وغیرہ کی تفصیلات پر مشتمل ہے۔ کتاب سرشار کی حیات و خدمات کا مختلف جہتوں سے احاطہ کرتی ہے۔ کتاب کل دس ابواب اور ایک ضمیمہ پر مشتمل ہے۔اس کے ابواب کی عنوان بندی حسب ذیل ہے

باب اول: سرشار سے قبل داستان نویسی

باب دوم: سرشار کا عہد

باب سوم: سرشار کی زندگی

باب چہارم: سرشار پر ماحول کا اثر

باب پنجم: سرشار اورفن داستان گوئی ایک تقابلی جائزہ

باب ششم: سرشار اور کردار نویسی

باب ہفتم: سرشار کا طرز نگارش:

باب ہشتم: سرشار کے ناولوں کی فضا

باب نہم: سرشار کی کتابوں کا تعارف وتبصرہ

باب دہم: سرشار کا اردو ادب میں درجہ

ضمیمہ: اودھ اخبار

☆☆☆

(۱۹۵) مجید بیدار

عنوان کتاب: دکنی نثر پر ایک نظر

ناشر: تخلیق کار پبلشرز، لاہور۔

سنہ اشاعت: ۲۰۰۷ء

کل صفحات: ۲۰۷

تعارف

اس کتاب میں دکنی نثر کے آغاز اور ارتقاء میں اہم کردار ادا کرنے والی کتب و مصنفین کے بارے میں معلومات افزا مواد کوشامل کیا گیا ہے۔

کتاب کے ابواب کی عنوان بندی حسب

ذیل ہے:

باب اول: جدید تحقیقاتی تناظر میں حضرت بندہ نواز کے رسالوں کا مطالعہ

باب دوم: چودویں صدی کے ذرائع ابلاغ کے فروغ میں حضرت بندہ نواز کا حصہ

باب سوم: دکنی نثر کا ارتقاء

باب چہارم کلمۃ الحقائق۔۔ دکنی نثر کا قدیم ترین مستند نقش

باب پنجم: برھان الدین جانم کی خدمات

باب ششم: کلمۃ الحقائق کی لسانی خصوصیات

باب ہفتم: ملا وجہی کے حالات زندگی

باب نہم: سب رس کی ادبی اہمیت اور اسلوب

باب دھم: سب رس کے مآخذ

باب یازدھم: سب رس کی لسانی خصوصیات۔

☆☆☆

(۱۹۶) محمد اسلم قریشی

عنوان کتاب: ڈرامہ نگاری کا فن

ناشر: سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور

سنہ اشاعت: ۱۹۸۹ء

کل صفحات: ۳۰۶

تعارف:

اس مقالے میں ڈاکٹر اسلم قریشی نے ڈرامے کے تمام ضروری فنی اور تکنیکی پہلوؤں کو پیش کرنے کی کوشش کی ہے مختلف بحثوں کی وضاحت کے لیے انگریزی اور اردو ڈراموں سے مثالیں پیش کی گئی ہیں اس کتاب کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے حصہ اول ڈرامے کی مبادیات پر مشتمل ہے جس میں ڈرامے کی تعریف،عناصر، اقسام،اسٹیج اور ڈرامہ تماشائی اور ڈرامہ اداکار اورڈرامائی مفاہیم ،ڈرامائی روایت اور ڈرامے میں تصادم کے عناصر کا ذکر ہے ۔حصہ دوم ڈرامائی تکنیک پر مشتمل ہے جس میں محاذ واختصار،ڈرامہ اور کردارنگاری،طنز اور طربیہ کی اقسام پر بحث شامل ہے حصہ سوئم میں اصناف ڈرامہ کا جائزہ لیا گیا ہے جس میں المیہ اور طربیہ طرز کے ڈراموں کوزیرِ بحث لایا گیا ہے۔

☆☆☆

(۱۹۷) محمد ارشد کیانی

عنوان کتاب: اردو میں جدید نثر نگاری کا ارتقاء

ناشر: علمی کتب خانہ لاہور

سنہ اشاعت: ن۔د

کل صفحات: ۴۱۵

تعارف

یہ کتاب خالص نصابی نقطہ نظر کو پیش نظر رکھ کر تیار کی گئی ہے اور کتاب میں مرزا غالب اس اس کے بعد کے نثر نگاروں کی اردو نثر کے انقاء کے حوالے سے سر انجام دی گئی خدمات کو طلباء کی ضروریات کو مدنظر رکھ کر بیان کیا گیا ہے۔کتاب طلباء کے ساتھ ساتھ اردو ادب کے عام قاری کے ذوق کا سامان بھی فراہم کرتی ہے۔

☆☆☆

(۱۹۸)محمد حمید شاہد

عنوان کتاب: افسانہ کیسے لکھیں

ناشر: آکادمی ادبیات، اسلام آباد

سنہ اشاعت: ۲۰۱۲ء

کل صفحات: ۱۵۰

تعارف:

اس کتاب میں مصنف نے افسانہ کے فن اور پس منظر سے کے حوالے سے گفتگو کے ساتھ ساتھ افسانہ کی تاریخ بھی بیان کی ہے اور افسانہ تکنیک کو آسان انداز میں سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ کتاب حذا کو چار ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔

باب اول افسانہ نگاری کا فن،بنیادی باتیں ،افسانہ کی روایت،افسانہ نگاری کا فن اور عملی صورتوں پر مبنی ہے جبکہ باب د و م میں اردوافسانے ،چندوضاحتیں،داستان سے افسانے تک قصہ مختصر،ایک دلچسپ قصہ،شگفتہ قصے میں کام کی بات،افسانے پہلے سے موجود قصوں کی تدوین نہیں ہے،ایک وضاحت،اس وضاحت میں کام کی بات ، غالب اور اُردو اور فکشن،ناول،ناول،ناولٹ اور افسانہ کے موضوع پر مضامین شامل ہیں،باب سوم اردو میں افسانہ کیسے لکھا گیا،کچھ مثالیں اور یاد رکھنے کی باتیں پر مشتمل ہے باب چہارم میں افسانہ کیسے لکھیں،افسانہ نگاری تخلیقی عملی ہے،افسانہ اور تکنیکی وسیلے،پڑھنا ہی لکھنے کی بنیاد ہوتا ہے،تجربہ اور مشاہدہ اجزائے ترکیبی،فیصلے نہیں محض تخمینے،حقیقت کیا ہے اور افسانہ کیا چار بنیادی باتیں،افسانہ اور اس کا قاری،پہلا جملہ، اختتامی حصہ افسانہ اور کہانی،واقعہ کیسے قائم ہوتا ہے،تحرک کے قرینے ایک سے زیادہ سطحوں پر بنت،بیانیہ کے بھید، فوری نظر میں آجانے والے اجزا،کردار اور راوی پلاٹ،زمان اور مکان، مرکزی خیال کے باب میں ایک وضاحت،اسلوب، آخر میں ایک بار پھر کے نام سے مضامین شامل ہیں جیسے عنوانات درج ہیں علاوہ ازیں کتاب کے اخر میں دو ضمیمے شامل کیئے گئے ہیں پہلا ضمیمہ میں اردو کے اہم افسانہ نگاروں جکہ دوسرا ضمیمہ اردوافسانے کو سمجھنے کے لیے چند اہم کتب

اور تیسرے ضمیمہ میں افسانوں کے چند اہم مجموعے شامل کیئے گئے ہیں۔

☆☆☆

(۱۹۹) محمد اشرف

عنوان کتاب: ترقی پسند تحریک اور اردو فکشن

ناشر: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس دہلی

سنہ اشاعت: ۲۰۱۴ء

کل صفحات: ۲۸۰

تعارف:

ڈاکٹر محمد اشرف نے ترقی پسند تحریک اور اردو فکشن اس کتاب میں ترقی پسند تحریک اور اردو فکشن کا مطالعہ کیا گیا ہے اردو ناول اور افسانے کی تاریخ اور تنقید پر نظر ثانی کی گئی ہے ۔اس کے علاوہ اسلوبیاتی تہذیبی اور نفسیاتی عوامل پر جائزہ بھی لیا گیا ہے اس کو تین ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے:

باب اول: ترقی پسند تحریک کا مختصر جائزہ پیش کیا گیا ہے ،باب دوئم: ترقی پسند تحریک اور اردو افسانہ نگاری پر مبنی ہے، باب سوئم: ترقی پسند تحریک اور اردو ناول نگاری اور آخر میں حوالہ جات اور حواشی بھی درج ہیں

☆☆☆

(۲۰۰) محمد اشرف

عنوان کتاب: عصمت چغتائی کی غیر افسانوی نگارشات

ناشر: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس ،دہلی ۔

سنہ اشاعت: ۲۰۰۹ء

کل صفحات: ۱۸۵

تعارف:

یہ ڈاکٹر محمد اشرف کا پی ایچ ڈی کا تحقیقی مقالہ ہے جو اردو فکشن میں عصمت چغتائی کے عنوان سے مقالہ لکھا گیا ہے جو چھ ابواب اور ایک ضمیمے پر مشتمل ہے باب اول میں ڈرامہ نگاری، باب دوئم میں خاکہ نگاری، باب سوئم میں رپوتاژ نگاری، باب چہارم میں خودنوشت ،باب پنجم میں مضمون نگاری اور باب ششم میں خطوط کا تنقیدی جائزہ لیا گیا ہے ۔۱۹۸۵ میں محمد اشرف نے عصمت چغتائی سے ایک انٹرویو لیا تھا جو کتاب کے آخر میں بطور ضمیمہ شامل کیا گیا ہے۔

☆☆☆

(۲۰۱) محمد سعید

عنوان کتاب: ڈاکٹر سلیم اختر۔ کوائف، کتابیات، اشاریہ۔

ناشر: ٹی اینڈ ٹی، پبلشرز، لاہور

سنہ اشاعت: ۲۰۰۲ء

کل صفحات: ۷۷

تعارف

یہ کتابچہ ڈاکٹر سلیم اختر پر لکھے مضامین، ادبی کارناموں، ان کے کوائف ارو ان کی کتابیات پر مشتمل ہے

اس کتابچے کے مضامین درج ذیل ہیں

سوانحی کوائف:

۱۔احوال، تعلیم، ملازمت، آثار، تحقیقی رہنمائی، اداروں کی رکنیت، سیمینارز میں شرکت، اعزازات، امتیازات

۲۔تصنیفات وتالیفات:

تنقید، غالبیات، اقبالیات، فکشن، سفر نامہ، طنز و مزاح، نصابی کتب۔

۳۔اعترافات:

فن اور شخصیت پر طبع شدہ کتب،جامعات میں میں موضوع، رسائل میں گوشے، خاکے، کتب پر مضامین وتبصرے،فن اور شخصیت سے متعلق کتب پر تبصرے، کتب میں تذکرہ، انتسابات،افسانوں کے انگریزی تراجم،متفرقات۔

۴۔کتب میں مقالات

۵۔کتب میں افسانے

۶۔پیش لفظ، دیباچے، مقدمے۔

۷۔انٹرویوز

(۲۰۲) محمد کامران

عنوان کتاب: پروفیسر احمد علی: شخصیت اور فن

ناشر: اکادمی ادبیات اسلام آباد

سنہ اشاعت: ۲۰۰۸ء

کل صفحات: ۱۲۸

تعارف

یہ کتاب افسانہ، ناول ،ڈراما، ترجمہ، تاریخ نویسی ،تعلیم اور سفارت کاری وغیرہ کے باب میں پروفیسر علی احمد کی خدمات و کردار کے حوالہ سے ایک اہم دستاویز کی حیثیت رکھتی ہے۔

☆☆☆

(۲۰۲) محی الدین قادر زور کشمیری

عنوان کتاب: ناول کا فن ،ارتقا اور لندن کی ایک رات

ناشر: میزان پبلشرز سرینگر کشمیر۔

سنہ اشاعت: ۲۰۰۷ء

کل صفحات: ۱۰۷

تعارف:

مصنف کا پی ایچ ڈی کا مقالہ ہے ناول کا

فن ارتقاء اور لندن کی رات جو ۱۹۴۷ کے بعد اردو ڈرامہ کے بعد پی ایچ ڈی کا مقالہ تیار کیا گیا لندن کی ایک رات اور دوناول کی روایتی تکنیک سے بالکل ہٹ کر لکھا گیا ہے اس لیے اسکی تاریخی و ادبی اہمیت سے کسی کو انکار ہوسکتا ہے۔سجاد ظہیر سے پہلے اردو ناول میں نذیر احمد،شرر،رسوار اور پریم چند وغیرہ نے جتنے بھی تجربے کئے ہیں وہ سب روایتی تھے۔اسکے برعکس لندن کی ایک رات نے اپنے موضوع ،ہیئت ااور اسلوب کے اعتبار سے اردو ناول نگاری میں ایک نیا دروازہ کھولا ہے۔

☆☆☆

(۲۰۳) مخمور صدری

عنوان کتاب: ترقی پسند افسانے میں ہیت اور تکنیک کے تجربے

ناشر: دہلی عفیف پرنٹر پریس

سنہ اشاعت: ۲۰۱۵

کل صفحات: ۳۵۲

تعارف

ترقی پسند افسانے میں ہیت اور تکنیک کے تجربے کتاب کو چار ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے پہلے باب میں ترقی پسند تحریک کے عوامل ومحرکات پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی ہے جس میں ہندوستان کی سماجی ،سیاسی اور اقتصادی صورتحال اور سرمایہ داروں کے خلاف رونما ہونے والی تحریکات کا جائزہ لیا گیا ہے دوسرا باب اردو افسانے میں سماجی حقیقت نگاری ہے۔جس میں سماجی حقیقت نگاری کا محاکمہ پیش کیا گیا ہے جس میں ۔رومانی افسانہ نگار سجاد حیدر یلدرم اور نیا زفتحپوری ،مجنوں گورکھپوری کے افسانوی رجحانات کا مکمل جائزہ لیا گیا ہے تیسرا باب ترقی پسند تحریک کے نمائندہ افسانہ نگار ،جس میں اردو افسانے پر ترقی پسند تحریک کے اثرات اور اس کے زیر اثر نمائندہ افسانہ نگاروں پر مفصل روشنی ڈالی گئی چوتھے باب میں ہیت اور تکنیک کے مفہوم کو واضح کیا گیا ہے اس کے بعد تکنیکی واسلوبیاتی اصطلاحات پر مفصل روشنی ڈالی گئی ہے۔

☆☆☆

(۲۰۴) مرزا حامد بیگ

عنوان کتاب: افسانے کا منظر نامہ، اردو افسانے کی تاریخ

ناشر: مکتبہ عالیہ لاہور

سنہ اشاعت: ۱۹۹۷ء

کل صفحات: ۳۳۲

تعارف

یہ کتاب اردو افسانہ کی تاریخ کے حوالے سے ہے۔کتاب کے مندرجات بذیل ترتیب بیان ہوئے ہیں

ا۔پس منظر، رواں پس منظر، اور پیش منظر

۲۔ اردو افسانے میں زبان کا ورتاوا۔

پیش منظر

نیا منظر نامہ

جواز

اشاریہ۔

☆☆☆

(۲۰۵) مشتاق احمد

عنوان کتاب: سرسید کی نثری خدمات

ناشر: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاوس، دہلی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۵ء

کل صفحات: ۱۶۸

تعارف:

سرسید کی نثری تصانیف کا ڈاکٹر مشتاق نے بڑی دیدہ ریزی اور جانفشانی سے تنقید کا جائزہ لیا ہے۔ کتاب اساتذہ اور طلبہ کے لیے یکساں مفید ہے یہ کتاب سرسیداحمد خان کی نثری خدمات پر لکھی گئی ہے ڈاکٹر مشاق احمد نے اس کو چار ابواب میں تقسیم کیا ہے ۔پہلا باب اردو نثر کا ارتقاء عہد سرسید تک دوسرے باب میں سرسید کی نگارشات کا تنقیدی جائزہ لیا گیا جس میں سرسید کی نثری تصانیف کا تعارف کرایا گیا ہے سرسید کی نثری تصانیف کو تین ادوار میں تقسیم کیا گیا ہے ابتداء سے ۱۸۵۷ء تک اور ۱۸۵۷ء سے ۱۸۶۹ (سفر انگلستان تک) اور سفر انگلستان کے زمانے سے ۱۸۹۸ء سرسید کی وفات تک ہیں جس میں سرسید کی تصنیف کے پس منظر، وقت تصنیف تصنیف وتکمیل، سال اشاعت قطعج کا نام ،مقام اشاعت اورنفس مضمون کا تعارف درج کیا گیا ہے تیسرا باب سرسید کا اسلوب ہے جس میں اسلوب کی تعریف اور مفہوم کی جہتیں مختلف حوالوں سے متعین کی گئی ہیں چوتھا باب میں سرسید احمد کے نثری خدما ت پر لکھا گیا ہے۔

ابواب کی فہرست:

باب اول : اردو نثر کا ارتقاء (سرسید کے عہد تک)،

باب دوئم : سرسید کی نگارشات کا تنقیدی جائزہ

باب سوئم: سرسید کے اسلوب،

باب چہارم: سرسید کی نثری خدمات۔

☆☆☆

(۲۰۶) مشرف علی

عنوان کتاب: جیلانی بانو کی ناول نگاری کا تنقید مطالعہ

ناشر: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس دہلی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۳ء

کل صفحات: ۱۴۶

تعارف:

یہ کتاب تین ابواب پر مشتمل ہے پہلے باب میں جیلانی بانو کے فن و شخصیت پر روشنی ڈالی گئی ہے دوسرے باب میں جیلانی بانو کے ناولوں کا سیاسی اور تہذیبی پس منظر پیش کیا گیا ہے تیسرے باب میں جیلانی بانو کے فکری وفنی مطالعے پر مبنی ہے اس باب میں موضوع پلاٹ ،کردار نگاری اور تکنیک پر بحث کی گئی ہے۔

☆☆☆

(۲۰۷) منتظر مہدی

عنوان کتاب: ترقی پسند تحریک اردو ناول

ناشر: عفیف پرنٹرس ،دہلی۔

سنہ اشاعت: ۲۰۱۶ء

کل صفحات: ۳۳۲

تعارف:

اس کتاب کو مصنف نے پانچ ابواب میں تقسیم کیا ہے۔

پہلے باب میں ترقی پسند تحریک کے قبل اردو ناول نگاری کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے اہم ناول نگاروں مثلاً نذیر احمد ،پنڈت رتن ناتھ سرشار، عبدالحلیم شرر اور مرزا ہادی رسوا کے ناولوں کا تنقیدی تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔دوسرے باب میں ناول نگاری کے فن کی نئی جہت اور منشی پریم چند کے ناولوں کے موضوعات و اسالیب کا جائزہ لیا گیا ہے۔تیسرے باب میں ترقی پسند تحریک کے پس منظر آغاز، ارتقاء اور زوال پر بحث کرتے ہوئے ترقی پسند تحریک اور عصمت چغتائی کے ناولوں کا جائزہ لیا گیا ہے۔ چوتھے باب میں ۱۹۷۰ء کے بعد کی ادبی صورتحال موضوعات اور نمائندہ ناولوں کا تجزیہ پیش کیا گیا ۔پانچویں باب میں ترقی پسند ناول نگاری کی مجموعی قدروقیمت کا احاطہ کرتے ہوئے ترقی پسند ناولوں کی اہمیت ،معنویت اور افادیت کا تعین کیا گیا ہے۔

☆☆☆

(۲۰۸) مقصودہ حسین

عنوان کتاب: مسعود مفتی: شخصیت اور فن

ناشر: اکادمی ادبیات اسلام آباد۔

سنہ اشاعت: ۲۰۰۸ء

کل صفحات: ۱۹۲

تعارف:

مسعود مفتی نیاردو افسانہ، ڈرامہ، ناول، رپورتاژر، اور انشائیہ کی ترقی میں عہد ساز خدمات سر انجام دیں ۔ یہ کتاب مسعود مفتی کے حالات زندگی اور ان کی ادبی خدمات و کارناموں کے بیان پر مشتمل ہے۔

☆☆☆

(۲۰۹) ممتاز احمد خان

عنوان کتاب: آزادی کے بعد اردو ناول۔ ہیت، اسالیب اور رجحانات

ناشر: انجمن ترقی اردو کراچی

سنہ اشاعت: ۱۹۹۷ء

کل صفحات: ۲۸۸

تعارف

اس کتاب میں آزادی کے بعد اردو ناول میں ہونے والی پیش رفت اور آزادی کی بعد پیدا ہونے والے مسائل کے ناول پر اثرات ناول کی ہیت،اسالیب رجحانات وغیرہ کو بیان کیا گیا ہے۔

کتاب چھ ابواب اور ایک ضمیمہ پر مشتمل ہے۔

باب اول:ہیت

باب دوم:آزدی کے وقت اردو ناول کے خدو خال، ادبی صورت حال،ترقی پسند تحریک ۔ایک مختصر جائزہ

باب سوم: اسالیب

باب چہارم: رجحانات

باب پنجم:بسلسہ رجحانات

باب ششم:اردو ناول کے سفر پر ایک طائرانہ نظر

ضمیمہ۔

☆☆☆

(۲۱۰) مہناز انور

عنوان کتاب: اردو افسانے کا تنقیدی مطالعہ

ناشر: نصرت پبلشرز،حیدری مارکیٹ، امین آباد لکھنو۔

سنہ اشاعت: ۱۹۸۵ء

کل صفحات: ٦۴٦

تعارف:

یہ ایک تحقیقی مقالہ ہے جس میں تقسیم ہند کی وجہ اردو ادب اور ادیبوں میں پیدا ہو جانے والی تقسیم،بعد از تقسیم مرتب ہونے والے اثرات اور ان تمام حالات میں جنم لینے والے افسانے کا تنقیدی نقطہ نظر سے مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔ یہ مقالہ تین ابواب میں منقسم ہے۔

باب اول میں اس دور کے افسانے کے موضوع اور تکنیک میں ہونے والی تبدیلی کے محرکات کا مطالعہ

پیش کیا گیا ہے۔ دوسرا باب تقسیم ہنداور فسادات،جنس، جاگیردارانہ تہذیب کا زوال اور اس کے اثرات وغیرہ جیسے موضوعات پر مشتمل ہے جبکہ تیسرے باب میں نامور افسانہ نگاروں کی طرف سے افسانہ میں استعمال کی جانے والی اصطلاحات کو بیان کیا گیا ہے۔

☆☆☆

(۲۱۱) مہرونہ لغاری

عنوان کتاب: حسن منظر: ادبی خدمات

ناشر: مثال پبلشرز، فیصل آباد۔

سنہ اشاعت: ۲۰۱۴ء

کل صفحات: ۳۶۰

تعارف

یہ کتاب حسن منظر کی حیات اور ادبی خدمات کے حوالے سے ایک اہم اورقابل قدر کاوش ہے۔ کتاب کل پانچ ابواب اور ایک ضمیمہ پر مشتمل ہے۔ جن کا اجمالی تعارف بذیل ہے

باب اول: سوانح، علمی و تخلیقی آثار

باب دوم: حسن منظر بطور افسانہ نگار

باب سوم: حسن منظر بطور ناول نگار

باب چہارم: متفرق تحریریں

باب پنجم: جدید اردو ادب کی روایت میں حسن منظر کا مقام

ضمیمہ

☆☆☆

(۲۱۲) ناہید قمر

عنوان کتاب: اردو فکشن میں وقت کا تصور

ناشر: مقتدرہ قومی زبان، پاکستان، اسلام آباد۔

سنہ اشاعت: ۲۰۰۸ء

کل صفحات: ۲۸۲

تعارف

بنیادی طور پر یہ پی۔ایچ۔ڈی کا مقالہ ہے، جس میں جدید اردو فکشن کے موضوع اور اس میں قصہ گوئی کی قدیم داستان کی روایت میں موجودوقت کے تصور کو سمجھنے اور سمجھانے کی ایک تحقیقی کاوش ہے۔اس مقالہ میں وقت کے بارے میں اساطیری، مذہبی، صوفیانہ ،فلسفیانہ اور سائنسی تصورات کا اجمالی خاکہ پیش کیا گیا ہے۔

☆☆☆

(۲۱۳) نجمہ سہیل

عنوان کتاب: لفظ آئنہ ہے ، ۔۔ مضامین ، خاکے، رپوتاژ

ناشر: نصرت پریس لاہور

سنہ اشاعت: ۲۰۰۴

کل صفحات: ۲۴۱

تعارف:

اس کتاب میں مضامین ،خاکے اردو رپورتاژ شامل ہیں جس میں :

(۱) میر تقی میر کی خودنوشت سوانح ذکر میر پر ایک نظر(۲)جہاں دانش۔ایک تجزیاتی جائزہ (۳) ہاجرہ مسرور کی افسانہ نگاری اور پانچ خاکے شامل ہیں(۱)میری ماں(۲)سجاد باقر رضوی(۳)ضمیر الدین احمد(۴)بیگ صاحب(۵)ماں ننھی رپوتاژ ، جاپانی قوم،ان موضوعات پر لکھی گئی ہے۔

☆☆☆

(۲۱۴) محبیہ عارف

عنوان کتاب: ممتاز مفتی کا فکری ارتقاء (نفسیات،تصوف اور قرآن)

ناشر: الفیصل غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور

سنہ اشاعت: ۲۰۱۱ء

کل صفحات: ۵۹۱

تعارف

یہ پی۔ ایچ۔ ڈی کا تحقیقی مقالہ ہے۔ جس میں ممتاز مفتی فکری ارتقاء پر بحث کی گئی ہے۔مقالہ میں ممتاز مفتی کے فکری ارتقاء کو دوحصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصہ میں ممتاز مفتی کے پینتالیس سالوں پر گفتگو کی گئی ہے اور اس حصہ میں ان کی فکری تشکیل کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے جبکہ دوسرے حصہ میں ممتاز مفتی کی تخلیقات کا تحقیقی جائزہ لیا گیا ہے۔ مقالہ میں ممتاز مفتی کے فکری ماخذوں کی بھی نشاندہی کی گئی ہے اوران کے متصوفانہ رجحانات کے پس منظر میں کارفرما محرکات سے بھی پردا اٹھایا گیا ہے۔

☆☆☆

(۲۱۵) نجیبہ عارف

عنوان کتاب: بکل دے وچ چور

ناشر: الفیصل غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور۔

سنہ اشاعت: ۲۰۱۴ء

کل صفحات: ۲۱۷

تعارف:

اس کتاب میں مصنفہ نے ممتاز مفتی کے متصوفیانہ افسانوں کو نے کو مرتب کیا ہے اور تعارف و تجزیہ کرتے ہوئے مصنفہ نے ممتاز مفتی کے صوفیانہ رجحانات و میلانات کی خوبصورت انداز میں ترجمانی کی ہے۔

☆☆☆

(۲۱۶) نذیر احمد

عنوان کتاب: سید احتشام حسین۔کچھ یادیں، کچھ جائزے

ناشر: غالب انسٹی ٹیوٹ، نئی دہلی۔

سنہ اشاعت: ۱۹۹۷ء

کل صفحات: ۲۳۷

تعارف:

اس کتاب میں سید احتشام حسین پر لکھے اور پڑھے گے مضامین کے علاوہ سید احتشام اور مرزا غالب کے حوالے سے تحریر کردہ مضامین کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ کتاب کے مضامین کی فہرست درج ذیل ہے:

۱۔اداریہ: پروفیسر نذیر احمد

۲۔احتشام شناسی: پروفیسر محمد حسن

۳۔احتشام حسین کی تنقیدی شخصیت: پروفیسر شمیم حنفی

۴۔احتشام حسین کی ادبی تاریخیں: ڈاکٹر گیان چند

۵۔سید احتشام حسین کی شحصیت: پروفیسر قمر رئیس

۶۔نئی دنیا کا مسافر (ساحل اور سمندر کے آئینے میں): پروفیسر صدیق الرحمان قدوائی

۷۔احتشام حسین کا اسلوب: ڈاکٹر سلیمان اظہر جاوید

۸۔سید احتشام حسین کا رویہ جدید نسل کے ساتھ: مظہر امام

۹۔احتشام کے تنقیدی رویے: پروفیسر ابوالکلام قاسمی

۱۰۔تصویر در آئینہ مضامین: ڈاکٹر جعفر عسکری

۱۱۔احتشام صاحب: ڈاکٹر کمال احمد صدیقی

۱۲۔پروفیسر احتشام حسین: غلام رضوی گردش

۱۳۔احتشام حسین اور فکشن کی تنقید: ڈاکٹر خورشید احمد

۱۴۔غالب کا شعور فن: پروفیسر احتشام حسین

۱۵۔غالب کا تفکر: پروفیسر احتشام حسین

۱۶۔مکتوبات احتشام حسین بنام ڈاکٹر مختار الدین احمد: پروفیسر مختار الدین احمد۔

☆☆☆

(۲۱۷) نزہت پروین

عنوان کتاب: بہار میں ترقی پسند اردو افسانہ

ناشر: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی۔

سنہ اشاعت: ۲۰۱۶

کل صفحات: ۲۰۸

تعارف:

اس کتاب میں ڈاکٹر نزہت پروین ترقی پسند تحریک کے زیر اثر بہار کے نمایاں افسانہ نگاروں کے فن کا تنقیدی جائزہ لیا گیا ہے یہ کتاب ڈاکٹر نزہت پروین کے بہار میں اردو فکشن پر لکھے گئے مضامین کو مرتب کیا ہے فہرست درج ذیل ہے:

(۱) اردو میں ترقی پسند تحریک

(۲) ترقی پسند اردو افسانہ

(۳) بہار میں ترقی پسند تحریک اور اردو افسانہ (۴) بہار کے ترقی پسند افسانہ نگار۔اختر اورینوی، سہیل عظیم آبادی، شکیلہ اختر، بدیع مشہدی، انور عظیم، کلام حیدری، احمد یوسف، غیاث احمد گدی، وہاب اشرفی، ذکی انور، ش۔ اختر، ذکیہ مشہدی، شفیع مشہدی، منظر کاظمی، شوکت حیات، احمد صغیر، شبیر حسن۔

☆☆☆

(۲۱۸) نزہت عباسی

عنوان کتاب: اردو کے افسانوی ادب میں نسائی لب ولہجہ

ناشر: انجمن ترقی اردو، کراچی۔

سنہ اشاعت: ۲۰۱۵ء

کل صفحات: ۶۷۲

تعارف:

یہ نزہت عباسی کا پی ایچ ڈی کا مقالہ ہے جو اردو کے افسانوی ادب میں لسانی لب ولہجہ پر تحقیق و تنقید پیش کی گئی ہے جن کو چھ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے:

باب اول اردو کے افسانوی ادب کے سیاسی و سماجی پس منظر کو بیان کیا گیا ہے اس پر داستانوں اور تمثیل کے اثرات بیان کیے گئے ہیں یہ تمثیلیں اور داستانیں پس منظر کے طور پر استعمال کی گئی ہیں مشہور داستانیں افسانوی ادب میں سب رس عجائب القصص نو طرز مرصع، قصہ مہر افروز، باغ و بہار، طوطا کہانی، آرائش محفل

،مذہب عشق رانی کیتکی شامل ہیں ۔باب دوئم میں افسانوی ادب میں لسانی لہجے کے آثار بیان کیے گئے ہیں افسانوی ادب میں لسانی کرداروں اور لب و لہجہ کا جائزہ لیا گیا ہے جس میں نذیر احمد ،رتن ناتھ سرشار،مرزا ہادی رسوا،راشد الخیری،پریم چند،عظیم بیگ چغتائی ،یلدرم ،خواجہ حسن نظامی کے لسانی اسلوب کا تجزیہ کیا گیا ہے ۔باب سوئم میں افسانوی ادب میں خواتین کا حصہ میں خو

اتین کی شمولیت کا جائزہ پیش کیا گیا ہے پہلی ناول نگار خاتون رشیدہ النساء دیگر خواتین مصنفین محمدی بیگم ،اکبری بیگم ،حمیدہ جبیں،نذر سجاد حیدر وغیرہ کے لسانی لب و لہجہ پیش کیا گیا ۔باب چہارم میں افسانوی ادب میں مردوں اور عورتوں کے لہجوں کے فرق و امتیاز کو نمایاں کیا گیا ہے ناول اور افسانہ کے نتیجے میں ہونے والی تبدیلیوں کا تجزیہ کیا گیا ہے ۔باب پنجم میں قیام پاکستان کے بعد افسانوی ادب میں لسانی لہجے کے فروغ کو موضوع بنایا گیا ہے اور ان کے نئے رجحانات و میلانات کو پیش کیا گیا ہے ۔باب ششم میں افسانوی ادب کی زبان و لہجہ کا جائزہ پیش کیا گیا ہے ۔

☆☆☆

(۲۱۹) نصیر احمد خان (مرتبہ)

عنوان کتاب: آزادی کے بعد دہلی اردو انشائیہ

ناشر: اردو اکادمی، دہلی

سنہ اشاعت: ۲۰۰۳ء

کل صفحات: ۳۱۸

تعارف:

اس کتاب میں مصنف نے آزادی کے بعد انشائیہ پر لکھے گئے مختلف مضامین کو کتابی شکل میں مرتب کیا ہے۔ کتاب میں شامل مضامین کی فہرست مع عنوانات درج ذیل ہے:

۱۔امید: ماسٹر رام چندر

۲۔ امید: سر سید احمد خان

۳۔گلشن: امید کی بہار، محمد حسین آزاد

۴۔آگ: مولوی ذکاء اللہ

۵۔ چرخ شعبدہ باز: میر ناصر علی

۶۔ چھینگر کا جنازہ: خواجہ حسن نظامی

۷۔ پٹنا : فرحت اللہ بیگ

۸۔ درہ موت: مولانا خلیقی دہلوی

۹۔ ادبی چور: سید یوسف بخاری

۱۰۔ مرزا چپاتی: اشرف صبوحی

۱۱۔ دہلی کی پھول والوں کی سیر: خواجہ محمد شفیع

۱۲۔کلی: آصف علی

۱۳۔آنکھ کی شرم: مرزا محمود بیگ

۱۴۔سفر کے لطائف: مرزا محمود بیگ

۱۵۔ساون بھادون: مہیشور دیال

۱۶۔ نائندلی کی بولی ٹھولی: مہیشور دیال

۱۷۔ جیم ،ہے،پے،زے: جاوید وششٹ

۱۸۔ہم بے چارے نوجواں: سید ضمیر حسن دہلوی

۱۹۔گالیاں: سید ضمیر حسن دہلوی

۲۰۔ جانوروں کی مذہب پرستی: حسن ثانی نظامی

۲۱ ۔نیا سلام: حسن ثانی نظامی

۲۲ ۔زندگی اور وجود: مولانا ابوالکلام آزاد

۲۳۔ چڑیا چڑے کی کہانی: مولانا ابوالکلام آزاد

۲۴ ۔حضرت انسان: سید عابد حسین

۲۵۔ عام زندگی: سید عابد حسین

۲۶۔ اوزن در: جاوید وشسٹ

۲۷۔ باون ہاتھی: کرشن چندر

۲۸ ۔غسلیات: کرشن چندر

۲۹۔ کتے: پطرس بخاری

۳۰۔ میں ایک میاں ہوں: پطرس بخاری

۳۱ ۔اعتراف شکست: فرقت کاکوری

۳۲۔ جب ہم بی۔اے پاس ہوئے: فرقت کاکوری

۳۳۔ بیتی بات: سید آوارہ

☆☆☆

(۲۲۰) نعیم انیس

عنوان کتاب: اردو کی معروف خواتین افسانہ نگاراوران کی خدمات

ناشر: کلکتہ گرلس کالج، جوگوال مغربی بنگال

سنہ اشاعت: ۲۰۱۲ء

کل صفحات: ۱۷۶

تعارف:

یہ کتاب منعقدہ سیمنار بمقام کلکتہ گرلس کالج بتاریخ ۲۰، ۱۲ دسمبر ۲۰۱۱ء بعنوان: اردو کی معروف خواتین افسانہ نگار اور ان کی خدمات میں پیش کردہ مقالات کا مجموعہ ہے۔ مقالات کی فہرست درج ذیل ہے۔

ا۔اردو کی معروف خواتین افسانہ نگاروں کی خدمات: پروفیسر محمد ظفر الدین

۲۔اتر پردیش کی نئی خواتین افسانہ نگاروں کے یہاں ابھرتا عورت کا نیا کردار: ڈاکٹر اسلم جمشید پوری

۳۔ جھارکھنڈ کی خواتین افسانہ نگاروں کا عصری شعور: ڈاکٹر زین رامیش

۴۔ بہار کی خواتین افسانہ نگارڈاکٹر شہاب ظفر اعظمی

۵۔قرۃ العین حیدر کے افسانوں میں سماجی مسائل کی عکاسی. پت جھڑ کی آواز کی روشنی: ڈاکٹر دبیر احمد

۶۔ممتاز شیریں کی افسانہ نگاری: ڈاکٹر دیبا ہاشمی

۷۔ذکیہ مشہدی کی افسانہ نگاری: ڈاکٹر محمد کاظم

۸۔شائستہ فاخری کا افسانوی سفر: ڈاکٹر عاصم شہنواز شبلی

۹۔عصمت چغتائی کے افسانوں میں سماجی شعور: ڈاکٹر یاسمین اختر

۱۰۔شہیرہ مسرور کی افسانہ نگاری: ڈاکٹر شبانہ نسرین

۱۱۔بنگال کی ایک معتوب خاتون افسانہ نگار۔ طاہرہ دیوی شیرازی: نوشاد مومن

۱۲۔دہلی کی خواتین افسانہ نگار: ڈاکٹر ارشاد نیر

۱۳۔ صغریٰ سبزواری کی افسانہ نگاری: شاہد اقبال

۱۴۔ جیلانی بانو کے نسائی کردار: ڈاکٹر نعیم انیس۔

☆☆☆

(۲۲۱) نیلم فرزانہ

عنوان کتاب: اہم خواتین ناول نگار

ناشر: براؤن بک پبلی کیشنز نئی دہلی۔

سنہ اشاعت: ۲۰۱۴ء

کل صفحات: ۳۴۲

تعارف:

اس کتاب میں نیلم فرزانہ نے اہم خواتین ناول نگاروں کے ناولوں پر تحقیق اور تنقید پیش کی ہے اہم ناول نگار خواتین کے ناولوں کو میں کردار، پلاٹ، سماجی سیاسی پہلوؤں کو واضح کیا گیا ہے ان میں اہم خواتین درجذیل ہیں:

خواتین میں ناول نگاری کا رجحان اور ابتداء (۱) اکبری بیگم (۲) نذر سجاد (۳) حجاب امتیاز علی (۴) عصمت چغتائی (۵) قرۃ العین حیدر (۶) خدیجہ مستورے (۷) جمیلہ ہاشمی (۸) رضی فصیح احمد (۹) جیلانی بانو (۱۰) بانو قدسیہ (۱۱) مقبول عام ناول اس کتاب میں اہم خواتین کے ناولوں کے علاوہ عام ناول کی بھی وضاحت کی ہے۔

☆☆☆

(۲۲۲) وہاب اشرفی

عنوان کتاب: کاشف الحقائق ایک مطالعہ

ناشر: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس دہلی۔

سنہ اشاعت: ۱۹۸۶ء

کل صفحات: ۲۵۲

تعارف:

مشہور محقق نقاد اور ادیب شمس العلماء نواب امداد امام اثر کی معرکتہ الآرا تصنیف کاشف الحقائق کئی جہتوں سے ایک اہم تنقیدی کتاب ہے۔ اس کتاب پر خصوصی توجہ نہیں دی گئی ہے۔ ضرورت اس بات کی تھی کہ اس کا باضابطہ جائزہ لیا جاتا کیونکہ امداد اثر تصنیف نے پہلی بار صرف اردو اور فارسی شعریات سے کاشف الحقائق میں بحث کی ہے بلکہ عالمی شاعری کے بعض گوشوں پر بھی نگاہ ڈالی ہے اس طرح اس کتاب میں تقابلی تنقید کے ساتھ ساتھ عملی تنقید کے نمونے بھی ملتے ہیں۔

☆☆☆

(۲۲۳) وہاب اشرفی

عنوان کتاب: قطب مشتری ایک تنقیدی جائزہ

ناشر: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس دہلی

سنہ اشاعت: ۱۹۶۷ء

کل صفحات: ۴۱۰

تعارف:

قطب مشتری ملا وجہی کی تخلیق ہے جس کی دریافت کا سہرا ڈاکٹر عبدالحق کے سر ہے لیکن اس کی بازیافت ڈاکٹر وہاب اشرفی کے مرہون منت ہے ڈاکٹر وہاب اشرفی نے ایک داستان اور ایک شعری کارنامے کی کی حیثیت سے قطب مشتری کا جتنا معروضی اور تفصیلی تجزیہ کیا ہے۔ اس گراں قدر تنقید سے طلباء اور اساتذہ نے خاطر خواہ استفادہ حاصل کیا ہے بلکہ بعض ادیبوں اور مورخین کا حوالہ دیئے بغیر تنقیدی انداز نظر سے وضع پہچاننے پر رہنمائی حاصل کی ہے۔

☆☆☆

(۲۲۴) وہاب اشرفی

عنوان کتاب: آگہی کا منظر نامہ

ناشر: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس دہلی۔

سنہ اشاعت: ندارد

کل صفحات: ۴۴۲

تعارف:

پروفیسر وہاب اشرفی کے مضامین کے مجموعے میں آگہی کا منظر نامہ کا دوسرا ایڈیشن نئی آب وتاب کے ساتھ شائع ہوا ہے اس کتاب میں پروفیسر وہاب اشرفی کے مضامین مثلاً تحقیق وتنقید کا باہمی رشتہ اردو تحقیق وتنقید کی نئی صورت اردو میں دانشوری کلام اقبال کے نثری معانی علامت اور منٹو کا افسانہ پھندنے جمیل مظہری کی غزل گوئی غیاث احمد گدی کی افسانہ نگاری اردو افسانہ اور آج نیا افسانہ اور اس کے نقاد وغیرہ شامل ہیں۔

☆☆☆

(۲۲۵) وہاب اشرفی

عنوان کتاب: شاد عظیم آبادی اور ان کی نثر نگاری

ناشر: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس دہلی

سنہ اشاعت: ۱۹۷۵

کل صفحات: ۲۸۸

تعارف:

اردو کے بعض دوسرے اہم ادیبوں اور

شاعروں کی طرح شاد کی شخصیت بھی بڑی پہلو دار ہے اصناف نظم کے علاوہ اصناف نثر ناول و افسانہ سیرت نگاری و مرقع کشی تذکرہ تنقید ،خودنوشت سوانح مکتوبات نگاری اور لسانیات وعروض سے متعلق چھوٹی بڑی متعدد تصانیف ور سائل ان سے منسوب ہیں ۔شاد کے ان نثری اکتسابات نے نہ صرف ان کی ذات کو افسانہ بنا دیا ہے اسی پس منظر میں ڈاکٹر وہاب اشرفی نے شادعظیم آبادی کی شخصیت کے اس پہلو کو کلی طور پر دیکھنے کی کوشش کی ہے اور اپنی ذات کو ان مسائل سے الگ رکھ کر شاد کے افسانوں نے متعلق نزاعی امور کو پورے سیاق وسبق میں رکھ کر ان کے بارے میں کسی نتیجہ پر پہنچنے کی کوشش کی ہے ۔

☆☆☆

(۲۲۶) وہاب اشرفی

عنوان کتاب: راجندر سنگھ بیدی کی افسانہ نگاری

ناشر:

ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس دہلی

سنہ اشاعت: ۱۹۸۶ء

کل صفحات: ۸۸

تعارف:

ڈاکٹر وہاب اشرفی نے بیدی کے مشہور معروف افسانوی مجموعے "اپنے دکھ مجھے دے دو" کی روشنی میں راجندر سنگھ بیدی کے افسانہ نگاری کا تنقیدی جائزہ پیش کیا ہے اور بیدی کے اسلوب پر سیر حاصل تبصرہ لکھا ہے راجندر سنگھ بیدی کے افسانوں کی روایت کو سمجھنے کے لیے یہ کتاب بہت ضروری ہے۔

ضمیمہ

احمد سلیم ۔۔۔اجمالی تعارف

احمد سلیم ۲۶ جنوری ۱۹۴۵ء کو منڈی بہاؤالدین میں پیدا ہوئے۔ان کا قلمی نام احمد سلیم جبکہ اصلی نام محمد سلیم،ذات شیخ خواجہ ہے۔ احمد سلیم نے ابتدائی تعلیم میانہ گوندل میں حاصل کی۔میٹرک کا امتحان ۱۹۶۲ء میں گورنمنٹ ہائی سکول پشاور ،ایف اے کا امتحان ۱۹۶۵ء میں گورنمنٹ کالج آف کامرس کراچی سے پاس کیا جبکہ میں بی۔اے اورایم۔اے فلسفہ کی ڈگریاں سندھ یونیورسٹی کراچی سے حاصل کیں ۔احمد سلیم نے میٹرک کے بعد تعلیم کے ساتھ ساتھ ملازمت کا سلسلہ بھی جاری رکھا۔انھوں نے اپنی ملازمت کا آغاز بطور آڑھتی کیا۔وہ کچھ عرصہ کراچی شہر میں کپڑے کی دوکان پر سیلز مین کی حیثیت سے بھی کام کرتے رہے ،پھر نیشنل بنک آف پاکستان میں بطور جونیئر کلرک ملازمت اختیار کر لی۔ بعد ازاں اس ملازمت کو بھی ترک کر کے وہ تعلیم و تدریس کے شعبہ سے وابستہ ہو گئے۔

شعبہء تعلیم و تدریس سے وآبستگی کا آغاز انھوں نے شاہ حسین کالج لاہور سے کیا۔۱۹۷۲ء سے۱۹۷۵ء تک وہ فوک لوک ریسرچ سنٹر اسلام آباد میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر ،۱۹۷۶ء سے۱۹۷۸ء تک جام شورو سندھ یونیورسٹی میں پنجابی زبان کے استاد ،۱۹۸۳ء سے۱۹۸۵ء تک نیڈ یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کراچی میں جزوقتی استاد اور۱۹۸۴ء سے ۱۹۸۷ء تک پاکستان سٹڈی سنٹر کراچی میں بطور استاد کام کرتے رہے۔ ۱۹۸۷ء سے۱۹۸۸ء تک پاکستان ٹیلی وژن کی سلور جوبلی کمیٹی میں بطور محقق اور۱۹۹۴ء سے۱۹۹۶ء تک این۔آئی۔ایچ۔سی۔آر میں بحیثیت وزٹنگ سکالراور ۱۹۹۴ء سے ۲۰۰۷ء تک Sustainable Development Policy Insitute میں اردو اشاعتی پروگرام کے ڈائریکٹر کے طور پر خدمات سر انجام دیتے رہے جبکہ آج کل بھی اسی ادارے یعنی SDP کے ساتھ بطور سینئر ایڈوائزر کام کر رہے ہیں۔

احمد سلیم اردو اور پنجابی زبان کے ایک ممتاز محقق، دانشور، نقادشاعر، مورخ،صحافی اور ڈرامہ نگار کے طور پر جانے جاتے ہیں ۔ اردو ادب، پنجابی ادب ،لوک ورثہ اور شاعری کے حوالے سے لکھی گئی ان کی کتب کی تعداد

تقریباً دوسو کے قریب ہے جن میں تنقید و تحقیق، افسانہ و ناول، اور شاعری وغیرہ کے حوالے سے گفتگو کی گئی ہے ادب کے علاوہ ثقافت و سیاست پر بھی ان کی گہری نظر ہے۔ انھوں نے تصنیف و تالیف کے ساتھ ساتھ مختلف کتابوں کا اردو اور پنجابی زبان میں ترجمہ بھی کیا ہے ۔۱۹۶۷ء میں جب انھوں نے اپنے بعض دوستوں جن میں نور کاشمیری اور اے۔ شاد حسین کا نام بھی شامل ، کے اصرار پر اپنی شاعری کا پنجابی زبان میں ترجمہ بھی کیا۔ الغرض احمد سلیم نے علم وادب میں مختلف النوع حیثیتوں سے گراں قدر خدمات سرانجام دیں۔ احمد سلیم کی ان علمی و ادبی خدمات کی بنا پر انھیں اندرون وبیرون ملک مختلف انعامات واعزازات سے نوازا گیا۔ جو درج ذیل ہیں:

۱۹۶۲ء "Best Poem On Faiz" ایوارڈ

۱۹۷۲ء رائٹر گلڈ کی طرف سے سندھی زبان سے پنجابی زبان کے بہترین مترجم کا ایوارڈ۔

۱۹۷۸ء چولستان پر پی۔ٹی۔وی کی طرف بہترین دستاویزی تحریر کا انعام۔

۱۹۹۲ء بہترین پنجابی نثر نگار کے طور پر مسعود کھدر پوش ایوارڈ۔

۱۹۹۸ء گوردرام سنگھ کا آزادی ایوارڈ یو۔کے۔

۱۹۹۹ء بہترین پنجابی خدمات پر یو۔کے کی طرف سے پنجابی ادب سنگیت ایوارڈ۔

۲۰۱۰ء یوم آزادی کے موقع پر صدر پاکستان کی طرف سے تمغہء حسن کارکردگی۔

ساؤتھ ایشین ریسرچ اینڈ ریسورس سنٹر (SARRC) کا مختصر تعارف

احمد سلیم ایک علم پرور اور کتاب دوست انسان ہیں۔کتاب سے محبت کا یہ عالم ہے کہ اگر کوئی نایاب کتاب ان کی نظر سے گذرتی تو وہ اس کے حصول کے درپے ہو جاتے ہیں اور اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھتے جس تک کہ وہ اسے حاصل کرنے میں کامیاب نہ ہو جاہیں۔ دوران گفتگو اس حوالے سے انھوں نے ایک دل چسپ واقعہ سنایا کہ" ایک دفعہ میں ایک لائبریری میں گیا ،وہاں ایک نایاب کتاب میرے کتاب میرے ہاتھ لگی۔ میں نے لائبریرین سے درخواست کی کہ مجھے اس کی فوٹو کاپی کروانے کی اجازت دی جائے۔ لائبریرین متامل ہوا اور کہنے

لگا کہ کتاب بہت پرانی ہے یعنی ۱۸۹۳ء کی ہے اور سات جلدوں پر مشتمل ہے نہ ہم اسے ایشو کر سکتے ہیں اور نہ فوٹو کاپی کی اجازت دے سکتے ہیں۔ میں نے درخواست کی کہ بھائی میں فوٹو کاپی کر کے واپس کر دوں گا مگر اس نے مکمل انکار کر دیا۔ میں نے وہ کتاب اٹھائی اور اور کہا کہ اچھا نہ ایشو کرو اور پھر اس کی نظروں سے بچ کر کتاب اپنی شلوار کے نیفے میں اڑس کر گھر لے آیا اور اگلے دن اس کی فوٹو کاپی کروا کر کتاب واپس لائبریری میں رکھ دی۔ یہی سلوک میں نے اس کی باقی چھ جلدوں کے ساتھ بھی کیا۔''

احمد سلیم کی کتابوں سے دوستی اور عشق کا مظہر ساؤتھ ایشین ریسرچ اینڈ ریسورس سنٹر ہے۔ یہ ادارہ احمد سلیم کی کم وبیش پچاس سالہ ذاتی وشخصی کاوشوں اور محنت کا نتیجہ ہے۔ احمد سلیم نے اس ادارہ کی لائبریری میں موجود کتب کی خریداری کے لیے اندرون ملک مختلف شہروں کے علاوہ کئی غیر ملکی سفروں کی بھی صعوبتیں بھی اٹھائی ہیں۔ ۱۹۶۷ء میں انھوں نے عظیم بھٹی کی ذاتی لائبریری پوری کی پوری تقریباً دو لاکھ روپے میں خریدی۔

احمد سلیم ایک کتاب دوست ہونے کے ساتھ ساتھ ایک جمہوریت پسند انسان بھی ہیں ۱۹۷۰ء کے الیکشن کے بعد چلنے والی تحریک میں انھوں نے کھل کر جمہوریت کے حق میں اور فوج کے خلاف لکھا اور واضح الفاظ میں مشرقی پاکستان کی سیاسی جماعت عوامی لیگ کی حمایت کی جس پر احمد سلیم کو گرفتار کر لیا گیا اور ان کی جمع شدہ تمام کتب ضبط کر لی گئیں اور بقول احمد سلیم کے ''یوں وہ سب کچھ برباد ہو گیا'' اور فوج کے خلاف لکھنے کی پاداش میں انھیں جیل کی ہوا بھی کھانی پڑی مگر اس کے باوجود قلم و کتاب سے ان کا رشتہ برقرار رہا اور بقول کسے چکی کی مشقت کے ساتھ ساتھ مشقِ سخن بھی جاری رہی۔

۱۹۷۲ء میں رہائی کے بعد انھوں نے پھر ایک نئے عزم سے کتب جمع کرنے کا سلسلہ شروع کر دیا گو اس دوارن ان کو بہت سی مشکلات مثلاً ۱۹۷۵ء میں ملازمت سے برطرفی وغیرہ کا سامنا بھی کرنا پڑا مگر پھر بھی ان کے عزم میں جنبش نہیں آئی۔ انھوں نے فٹ پاتھوں، دکانوں، اپنے دوستوں الختصر یہ کہ جہاں سے بھی کوئی کتاب ملی، اسے اپنے ذخیرہ میں شامل کرنے کا سلسلہ جاری رکھا۔ ۱۹۹۰ء تک احمد سلیم کے ذاتی ذخیرہ میں تقریباً دس ہزار کے قریب کتب جمع ہو چکی تھیں۔

موصوف نے اپنے اس ذخیرہ کتب سے استفادہ عام اور اس علمی ذخیرہ کے بہتر تحفظ کے لیے اس لائبریری کو ۲۰۰۳ء میں ایک ٹرسٹ کے طور پر ساؤتھ ایشین ریسرچ اینڈ ریسورس سنٹر (SARRC) کے نام سے لاہور میں رجسٹر کروایا گیا۔ ۱۹۹۰ء سے ۲۰۱۰ء تک اس لائبریری کا انتظام وانصرام لاہور ہی میں پونچھ اسلامیہ پارک کے قریب کرائے کے ایک مکان میں کیا گیا، بعد ازاں ۲۰۱۰ء میں اس ادارہ کو لاہور سے اسلام آباد منتقل کر لیا گیا ۔اس وقت بھی یہ لائبریری ایک کرائے کی عمارت میں موجود ہے۔

اس وقت لائبریری میں ادب، تاریخ، مذاہب عالم تحریک آزادی اور مختلف سماجی علوم وغیرہ پر موجود کتب کی تعداد تقریباً دو لاکھ ہے جن میں آئے دن اضافہ ہو رہا ہے علاوہ ازیں اودھ پنچ، اوراق، نیرنگِ خیال، ادب لطیف، نقوش، فنون، سویرا جیسے ادبی، تخلیقی اور عصمت، تہذیب نسواں، خاتون، شریف بی بی، زیب النساء اور استانی جیسے ناپید و نایاب رسائل بھی کافی تعداد میں موجود ہیں ۔

احمد سلیم نے تہذیب وتمدن، علم وفن اور اردو زبان وادب کے حوالے سے ہونے والے علمی کام کو محفوظ کرنے اور اس حوالے سے تحقیق کرنے والوں کے لیے آسانی وسہولت بہم پہنچانے کی غرض سے تقریباً نصف صدی سے زائد عرصہ کی جہد مسلسل سے ۱۹۹۰ء میں ایک ذاتی لائبریری کی شکل میں اس ادارہ کی بنیادیں استوار کیں اور پھر ۲۰۰۳ء میں اسے ساؤتھ ایشین ریسرچ اینڈ ریسورس سنٹر (SARRC) کے نام سے ایک ٹرسٹ کے طور پر باضابطہ رجسٹرڈ کروایا گیا۔ یہ ادارہ اپنے قیام سے ۲۰۱۰ء تک لاہور میں ہی علمی وادبی خدمات سرانجام دیتا رہا بعد ازاں اس ادارہ کو لاہور سے اسلام آباد منتقل کر لیا گیا ۔ادارہ ھذا کے قیام کے مقاصد کو مختصراً بذیل نکات کی صورت میں بیان کیا جاتا ہے:

۱۔ برصغیر پاک و ہند کے علمی، تہذیبی اور تمدنی سرمایہ کو جمع ومحفوظ کرنا اور اس سے استفادہ کی راہیں ہموار کرنا۔

۲۔ اردو زبان و ادب کے حوالے سے مواد کا تحفظ وفراہمی اور اس باب میں تحقیق کرنے والوں کے لیے معاونت وسہولت بہم پہنچانا۔

۳۔ طلباء و اساتذہ کی تعلیمی و تحقیقی ضروریات پوری کرنا اور تحقیقی مقاصد کے لیے معیاری و مستند کتب کی فراہمی کے لیے جہدو جد کرنا۔

۴۔ اہل دانش اور محققین کے لیے مطالعہ و تحقیق کے لیے انتہائی ساز گار ماحول اور دیگر سہولیات کی دستیابی کو یقینی بنانے کی ہر ممکن کوشش بروئے کار لانا۔

۵۔ اعلٰی پائے کی حوالہ جاتی کتب کا حصول اور انھیں استعمال کے لیے میسر کرنا۔

۶۔ قدیم و جدید رسائل و جرائد کا حصول اور انھیں استعمال کے لیے میسر کرنا۔

۷ جدید اور تازہ ترین تحقیقی مواد کی فراہمی۔

۸۔ ملک میں خواندگی اور معیار تعلیم کے فروغ کے لیے تعلیمی و تحقیقی اداروں کو معاونت فراہم کرنا۔

۹۔ پاکستان کی علاقائی زبانوں میں لکھے گئے علمی و ادبی سرمائے کی حفاظت اور اس سے استفادہ کو ممکن بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کرنا۔

۱۰۔ اسلاف کے علمی اوادبی کار ہائے نمایاں اور خدمات کی حفاظت کرنا اور انھیں نسل نو تک پہنچانے کی کوشش کرنا۔(۱)

ذاتی کتب خانوں میں احمد سلیم کا یہ کتب خانہ ایک منفرد پہچان کا حامل ہے۔یہ کتب خانہ ذخیرہ کتب کے اعتبار سے اتنا وسیع و وقیع ہے کہ محققین و ناقدین بھی اس کے معترف ہیں ۔ثروت علی نے ۱۶جنوری ۲۰۰۳ءکو معروف انگریزی اخبار Daily THE NEWS میں اس لائبریری کے ذخیرہ کتب پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا کہ:

> If any book,manuscript or scrap of paper is not to be found,Ahmad Saleem is the only person who can be counted on for producing it from piles of piles of stuff that he has accumulated for his love of documentation.

بنیادی طور پر یہ لائبریری تحقیقی کام کرنے والوں کے لیے قائم کی گئی ہے۔ایک محقق اپنے متعلقہ مواد تک رسائی کے لیے اس کی ویب سائٹ(www.sarrc.org.com.pk) پر کسی وقت بھی رجوع کر سکتا ہے ۔ اس لائبریری کے وسائل کو بروئے کار لا کر کم و بیش بیس محققین نے پی۔ایچ۔ڈی کے مقالہ جات مکمل کیے ہیں

حواشی

۱۔ ساؤتھ ایشین ریسرچ اینڈ ریسورس سنٹر اور اس کے بانی احمد سلیم کی بابت بیان کردہ تمام معلومات بذات خود احمد سلیم نے مورخہ 27 جنوری 2016 کو راقمہ کے استفسار پر زبانی طور فراہم کی ہیں جن کو تحریری صورت مقالہ ھذا میں پیش کیا ہے۔